

وَلَقَدْ بَيَّنَّنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّكْرِمٍ ۙ

(الشمس ۱-۲)

اور جب تک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمہ قرآن کا آسان طریقہ

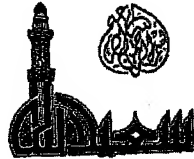
# تصویر القرآن

مع لُفْت القرآن

الرب العالمین

مکتبہ خدیجۃ الكبرى

تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر



استاد، تدریس تعلیم الاسلام گلشن عمر  
مدظلہ صاحب علم و تدبیر و شہادت و کرامت  
و کرامت پندار و دلالت و کرامت

سرخ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

مذہب و فصلی علم رسولہ اکرم ۵

امایعہ احقر سعید اللہ عرض رسالتی کہ میں نے اس محترم  
”تصویر القرآن“ جو کہ ایسے اہل رب پر مشتمل ہے نہایت

شوق سے حفظ کیا دیکھا اور پڑھا پھر سالہ محترم و کرامت جناب ابو القاسم شریف

نے بڑی محنت اور طریق ریخت سے تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں جناب مولانا زبیر علی

قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان و دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے

گو یا تم سمجھو کہ کون ہے نبی کریم ﷺ۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالہ کو

تاریخ پڑھ لیا اور کہے قرآن اللہ و تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کو ترجمہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالہ کو جناب مولانا صاحب زبیر علی

اسپرست بنائے اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے پر استفادہ کر سکیں

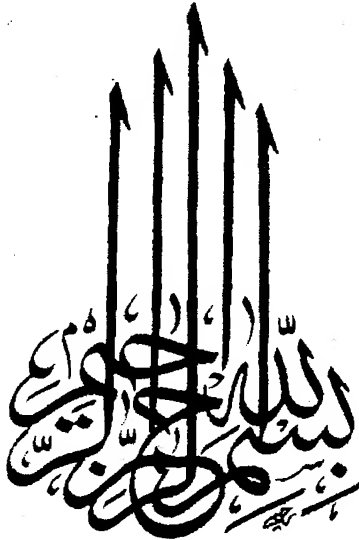
نصیب فرمائے (آمین)

و علیہ و آلہ تعالیٰ صلوات اللہ علیہم اجمعین

حررہ سعید اللہ عن مدرسہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

۱۴۲۲ھ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ



## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱	قرآن مجید کے بارے میں رب العظیم کے فرامین.....	۱-
۲	قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ اللعالمین ﷺ کے ارشادات.....	۲-
۳	انتساب.....	۳-
۴	ماخذ.....	۴-
۶	کتاب کا تعارف.....	۵-
۱۶	مقدمہ.....	۶-

## پہلا باب

۲۷	قرآن مجید کی بنیادی معلومات	
۲۷	حروف تہجی.....	۱-
۲۸	قرآن مجید کے بارے میں معلومات.....	۲-
۲۹	آیات قرآنی کی اقسام.....	۳-
۲۹	تعداد حروف قرآن مجید.....	۴-
۳۰	تعداد حرکات قرآن مجید.....	۵-
۳۱	حروف مقطعات.....	۶-

دوسرا باب

۳۳

ضروری اصطلاحات

تیسرا باب

۳۷

”سلامتیوں“ کیا ہے؟

۳۸

۱۔ ماضی کی گردان میں.....

۴۰

۲۔ مضارع کی گردان میں.....

۴۱

۳۔ اسماء مشفقہ کی قسموں میں.....

۴۲

۴۔ افعال کی گردانوں میں.....

۴۴

۵۔ تخطائی مزید فیہ کے ابواب میں.....

چوتھا باب

۴۶

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

پانچواں باب

۵۳

ضمیریں.....

۵۳

(۱) ضمیر متصل.....

۵۳

(ب) ضمیر منفصل.....

۵۵

(ج) ضمیر اشارہ.....

۵۶

(د) ضمیر موصول.....

### چھٹا باب

۵۸	کثیر الاستعمال الفاظ
۵۸	۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے.....
۵۹	(ا) حروف جر.....
۵۹	(ب) حروف نصب.....
۶۰	(ج) حروف رفع.....
۶۱	۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے.....
۶۱	(ا) حروف ناصب.....
۶۱	(ب) حروف جازم.....
۶۲	۳۔ افعال ناقصہ.....
۶۲	۴۔ متفرق الفاظ.....

### ساتواں باب

۶۹	اسماء کی تعمیر "سلامتیوں" سے
۷۰	اسم کی پہچان کی ضروری علامتیں.....
۷۱	اسماء مشتقہ کی قسمیں.....
۷۲	۱۔ اسم فاعل.....
۷۳	۲۔ اسم مفعول.....
۷۵	۳۔ صفت مشبہہ.....
۷۵	۴۔ اسم تفضیل.....

- ۷۶ - ۵۔ اسم مبالغہ.....
- ۷۷ - ۶۔ اسم ظرف.....
- ۷۸ - ۷۔ اسم آلہ.....
- ۷۹ - ۸۔ اسم مصدر.....

### آٹھواں باب

- قرآن میں اسماء
- ۸۰ - ۱۔ اسماء الحسنیٰ قرآن مجید میں.....
- ۸۸ - ۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں.....
- ۹۰ - ۳۔ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں.....
- ۹۲ - ۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں.....
- ۹۵ - ۵۔ قرآنی شخصیات.....
- ۱۰۲ - ۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں.....
- ۱۰۳ - ۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں.....
- ۱۰۶ - ۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں.....

### نواں باب

- ۱۱۱ افعال کی تعمیر ”سلامتیوں“ سے
- ۱۱۱ فعل کی نشانیاں.....
- ۱۱۲ فعل ماضی.....

- ۱۱۳ ثلاثی مجرد کے چھ ابواب.....
- ۱۱۴ گردانیں
- ۱۱۴ -۱ ماضی معروف کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۵ -۲ ماضی مجہول کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۷ -۳ مضارع معروف کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۸ -۴ مضارع مجہول کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۹ -۵ امر یعنی حکم کی گردان.....
- ۱۲۰ -۶ نہی کی گردان.....
- ۱۲۱ -۷ تاکید بن کی گردان (معروف).....
- ۱۲۲ -۸ تاکید بن کی گردان (مجہول).....
- ۱۲۳ -۹ جحد بلم کی گردان (معروف).....
- ۱۲۴ -۱۰ جحد بلم کی گردان (مجہول).....
- ۱۲۵ -۱۱ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (معروف).....
- ۱۲۶ -۱۲ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (مجہول).....

### دسواں باب

- ۱۲۸ جملے کیسے بنتے ہیں؟
- ۱۲۹ -۱ اسماء سے جملے.....
- ۱۲۹ (ا) مبتدا اور خبر.....
- ۱۳۱ (ب) مضاف اور مضاف الیہ.....



- ۱۳۲ (ج) مرّب تو صیغی.....
- ۱۳۲ (د) فعل ، قاعل اور مفعول.....
- ۱۳۳ ۲۔ افعال سے جملے.....
- ۱۳۴ (ا) فعل ماضی سے جملے.....
- ۱۳۷ (ب) فعل مضارع سے جملے.....
- ۱۳۹ ۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے.....
- ۱۳۹ ۴۔ ضمیروں سے جملے.....
- ۱۴۰ (ا) ضمیر متصل سے جملے.....
- ۱۴۰ (ب) ضمیر منفصل سے جملے.....
- ۱۴۱ (ج) ضمیر اشارہ سے جملے.....
- ۱۴۲ (د) ضمیر موصول سے جملے.....

### گیارہواں باب

- ۱۴۳ آئیے ترجمہ کریں
- ۱۴۷ ۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ.....
- ۱۶۰ ۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ.....

### بارہواں باب

۱۶۷

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

### تیرھواں باب

- ذخیرۃ الفاظ بڑھائیے
- ۱۷۵
- ۱- تین حرفی فعل صحیح سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی
- ۱۷۶
- ۲- اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف، حرف علت ہو تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۷
- ۳- اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف، حرف علت ہو تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۸
- ۴- اگر فعل میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۹
- ۵- اگر فعل میں دو حروف، حرف علت ہوں تو مضارع کا طریقہ
- ۱۸۰
- ۶- درج بالا افعال کے امر و نہی بنانے کا طریقہ

### چودھواں باب

- ۱۸۱ بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

### پندرھواں باب

- قرآن میں گنتی
- ۱۸۷ اسم عدد.....
- ۱۸۷ اسم عدد ذاتی.....
- ۱۸۷ مذکر کے لئے گنتی.....
- ۱۸۸ مؤنث کی لئے گنتی.....
- ۱۸۹ چند بنیادی اصول.....
- ۱۹۰ دہائیاں، سیکڑے اور ہزار.....

۱۹۱	متفرق اعداد.....
۱۹۲	اسم عدد و وصفی.....
۱۹۳	اعداد کسری.....

### سولھواں باب

۱۹۵	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۹۶	۱- اِفْعَالٌ.....
۱۹۶	۲- تَفْعِيلٌ.....
۱۹۶	۳- مُفَاعَلَةٌ.....
۱۹۷	۴- تَفَعُّلٌ.....
۱۹۷	۵- تَفَاعُلٌ.....
۱۹۸	۶- اِفْعَعَالٌ.....
۱۹۸	۷- اِنْفَعَالٌ.....
۱۹۸	۸- اِسْتِفْعَالٌ.....
۱۹۹	ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب.....
۲۰۰	قرآن مجید میں استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب
۲۰۰	باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۱	باب تَفْعِيلٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۱	باب اِفْعَعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۲	باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....

سترہواں باب

- ۲۰۴ رباعی مجرد کے ابواب
- ۲۰۴ -۱ رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ .....
- ۲۰۵ -۲ رباعی مزید فیہ .....

اٹھارہواں باب

- ۲۰۷ اغراض مزید فیہ
- ۲۰۷ -۱ فَعَّلَ .....
- ۲۰۸ -۲ فَا عَلَّ .....
- ۲۰۸ -۳ أَفَعَّلَ .....
- ۲۰۹ -۴ تَفَعَّلَ .....
- ۲۱۰ -۵ تَفَاعَلَ .....
- ۲۱۰ -۶ اِفْتَعَلَ .....
- ۲۱۱ -۷ اِنْفَعَلَ .....
- ۲۱۱ -۸ اِفْعَلَّ .....
- ۲۱۱ -۹ اِسْتَفَعَلَ .....
- ۲۱۱ -۱۰ اِفْعَوْعَلَ .....
- ۲۱۲ -۱۱ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ .....
- ۲۱۲ -۱۲ تَفَعَّلَلَّ .....
- ۲۱۲ -۱۳ اِفْعَلَّلَّ ، اِفْعَلَّلَلَّ .....

انیسواں باب

۲۱۳	۱	فعال کی ہفت اقسام
۲۱۳	۱-	فعل صحیح.....
۲۱۳	۲-	فعل مہموز.....
۲۱۳	۳-	فعل مضاعف.....
۲۱۳	۴-	فعل مثال.....
۲۱۳	۵-	فعل آجوف.....
۲۱۵	۶-	فعل ناقص.....
۲۱۵	۷-	فعل لفیف.....

۲۱۷

لغت القرآن

## قرآن مجید کے بارے میں رب العالمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا • (الفرقان-۷۳)  
ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ • إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصَّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يُعْقِلُونَ • (الانفال: ۲۱-۲۲)  
ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۳۔ وَلَقَدْ يَسْرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ • (القرم-۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)  
ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا • (الفرقان-۳۰)  
ترجمہ: اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

## قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس  
کی تعلیم دے۔  
(صحیح بخاری، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
اے قرآن والو! قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنا لو، بلکہ دن اور رات کے اوقات  
میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے  
لے لے کر پڑھا کرو اور اسیں تذکر کرو، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے، اور  
اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور  
معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔  
(شعب الایمان، للبیہقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد  
فرمایا: جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمائی اور یہ ایک نیکی  
اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ تم ایک  
حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

(جامع ترمذی، سنن داری، معارف الحدیث)

## انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے  
انسانوں کے رب کا انسانوں سے تعارف  
کرانے میں اپنی ذمہ داری پوری کر دی جس پر  
سب کے رب نے خوش ہو کر ان کے ذکر کے  
بلند کرنے کا اعلان فرما دیا۔

آیت : **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** • (الم نشرح - ۴)

ترجمہ : اور آپ کے ذکر کو ہم نے آپ کے لئے بلند کر دیا۔



## ماخذ

- |   |                            |
|---|----------------------------|
| جناب شاہ رفیع الدین صاحب                | ۱- قرآن مجید مترجم         |
| جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحب              | ۲- الکتاب                  |
| جناب ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری | ۳- صحیح بخاری              |
| جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب          | ۴- دولت قرآن کی قدر و عظمت |
| حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحب    | ۵- خطبات الاحکام           |
| جناب حافظ عبدالحی صاحب                  | ۶- مرآة القرآن             |
| جناب عبد الکریم پارکھی صاحب             | ۷- لغات القرآن             |
| جناب آصف قاسمی صاحب                     | ۸- ترجمہ قرآن              |
| جناب عبد الماجد دریابادی صاحب           | ۹- اعلام القرآن            |
| جناب عبد الماجد دریابادی صاحب           | ۱۰- الخیوانات فی القرآن    |
| حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری             | ۱۱- کتاب القرف             |
| جناب مشتاق احمد صاحب چرٹھاؤلی           | ۱۲- علم القرف              |
| جناب مشتاق احمد صاحب چرٹھاؤلی           | ۱۳- علم النحو              |
| سیارہ ڈائجسٹ                            | ۱۴- قرآن نمبر              |
| مجلس ترتیب ، المنجد                     | ۱۵- المنجد                 |
| جنابہ عفت قریشی صاحبہ                   | ۱۶- ربنا                   |
| جناب قمر تسکین صاحب                     | ۱۷- قرآنی معلومات          |

- ۱۸۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ جناب ڈاکٹر عبدالحی صاحب  
 ۱۹۔ شرح اسماء الحسنى تاج کبھی لیڈر  
 ۲۰۔ نور الحقیقت پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب  
 ۲۱۔ حصن حصین امام محمد بن محمد الجزری صاحب  
 ۲۲۔ آذعر بی سیکس جناب مخدوم ماہری صاحب

### ضروری گزارش

- ۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیکے۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔
- ۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف و نحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کر دیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گزار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث و تکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔
- اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف و نحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی میں" ہو۔

## کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں 'الکتاب' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے رب نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

"اور بیشک ہم نے اس قرآن کو فصیح کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا۔" (القمر - ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی، خوبصورت پرندے اور جانور بھی، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول، پودوں، پرندوں اور حسین منظر بنا رہا ہو۔ گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے؟

قرآن آسان کیسے؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل میں

حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے: ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ  
۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام)۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پیمان اور ان کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء کی تعمیر سلا متیوں سے اور (۳) افعال کی تعمیر سلا متیوں سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔ تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تاکہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار ہے۔

### کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔ اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جبکہ بار بار دہرائے جانے سے ۸۶۰۰۰ الفاظ ہو گئے۔

### کثیر الاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کر لے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ۵۰% (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہو گیا۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنا دی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے۔

### قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی % ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشفقہ بھی۔ اسماء مشفقہ بھی تین حروفی الفاظ سے ”سلامتیوں“ کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنا دیا گیا ہے۔

ایک تین حروفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حروفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔ انشاء اللہ۔  
مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسی، اسماء نبوی ﷺ، اسماء قرآنی، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں، جانوروں، جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنا دی گئی ہیں۔

### افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ، افعال ہیں جو ”سلامتیوں“ کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے۔  
اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعب کی بات یہ ہے کہ تقریباً % ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان الفاظ میں، خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاء اللہ۔

### سلامتیون:

”سلامتیون“ اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آ رہی ہے۔ قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہو کر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس طرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کر نیکی کوشش کی گئی ہے۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر عَلِمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَلِمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں۔

- ۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،
- ۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی ،
- ۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچاتا ہے ،
- ۴۔ علام کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ،
- ۵۔ أعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جانے تو استعمال ہوتا ہے۔

- ۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،
- ۷۔ عَلِمُوا کے معنی ان سب نے جانا ،
- ۸۔ نَعَلِمَ کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،
- ۹۔ تَعَلِمَ کے معنی تم جانتے ہو ، اور
- ۱۰۔ اِعْلَمُوا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں۔ وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

- ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد % ۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی کنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں ۔
- ۲۔ باقی % ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے % ۸۰

(اسی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تسمیر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں اپنے صرف % ۱۰ (دس فیصد) حصہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصہ اور بس۔

مکمل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں، حروف تہجی کی ترتیب سے مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے انشاء اللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے :

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تاکہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصور پیش کرنے کیلئے، روز مرہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس :

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو اپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے



صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، یاد کریں۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے ، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں۔

۵۔ تین حرئی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیر و تغیر "سلامتیوں" سے۔

۶۔ تین حرئی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر و تغیر "سلامتیوں" سے۔

۷۔ اسماء الہیہ ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں۔

۸۔ سلامتیوں کیا ہے ؟

۹۔ آئیے ترجمہ کریں۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپ کو خود احساس

ہونے لگے گا کہ :

۱۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔

۲۔ آپ کو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔

۳۔ امام کے پیچھے ہاتھ نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر

ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی

آپ کو نہیں آیا۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکا خوش نصیبوں میں شامل

فرمایا جو قرآن مجید کی عربی بکھنے لگے ہیں۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل

چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آ رہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپکا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا، پھر آپ

اسکی طرف چل کر دیکھئے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاء اللہ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید افعال اور اسماء یاد

کرتے رہئے شوق مزید بڑھے گا۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں،

پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی

رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجئے وہ ضرور آپکی مدد کریں گے۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول

میں داخل کراتا ہے، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ

میٹرک کر لیتا ہے تو وہ پچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر

سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر

والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچے نے میٹرک کر لیا۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ

نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت، وقت اور پیسہ لگانا آسان

ہو گیا مگر رب العظیمین کے فرمان، ترجمہ: "اور پشک ہم نے اس قرآن کو فصیح کیلئے

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور و فکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونے کی وجہ سے اس پر محبت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔  
کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپ کی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔  
بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کر رہے ہوتے ہیں ۔  
جسے سیکھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سیکھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بار آور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسر نہیں آئے کہ درس گاہوں یا اساتذہ کرام سے سیکھ لیں۔

ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے۔

آیت : سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ •  
( البقرة : ۳۲ )

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي • وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي • وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ  
لِسَانِي • يَفْقَهُوا قَوْلِي • ( طہ : ۲۵ - ۲۸ )

ترجمہ : اے میرے رب کشادہ کر دے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن مجید کا ذریعہ بنا دے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرما دے آمین۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنا دے، قبر کا مونس، بل صراط پر نور، آخرت میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنا دے! آمین یا رب العالمین۔ ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے، لہذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہو گا۔

ابوالقاسم شمس الزماں

## مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔  
 اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپنے اپنے علم کے  
 خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔  
 اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویر القرآن'  
 لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جس طرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی  
 ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی  
 طرح انسانوں کے رب نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن، چین  
 سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے 'ذالک الکتاب'  
 بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔  
 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: 'تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا  
 ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ  
 اس سے بد کئے ہیں؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان  
 کی خواہشات کے پیچھے چلا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم  
 ہو جاتا۔ نہیں، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر  
 سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون: ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کورب ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلنا پھرنا قرآن تھے"۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں "درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب-۲۱۰)۔ دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں"۔ (القلم-۳)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔ (ال عمران-۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی، ضرور مدد فراہم کی جاتی، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی، زندگی امن و سکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔ (صحیح مسلم-۱-۳۹۷)، موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، بڑے لکھے ہوں یا جاہل، بادشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گزار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

’ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اسکو اس سے افضل عطا کروں گا جو سالنوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو۔‘

(جامع ترمذی، سنن داری، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

### ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکٹھا جائیں گے لہذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینے کے عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے، تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قرآن مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے، سمجھنے، غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود۔ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی۔ فرماتے ہیں :

’عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں، ان میں ایک متعین موضوع پر معلومات، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ”کتاب“ ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعین ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہوگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سا بقہ پیش آتا ہے جس سے وہ



اب تک بالکل نا آشنا تھا۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلئے اسے نقطہ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کر نیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا رب ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نادم ہوگا یعنی جہنم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کر کے مالک کائنات نے اس نوع کے اولین افراد حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتادیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو مسخ کرنا شروع کر دیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود اختیار دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر ان گبڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویہ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کر دیتا بلکہ انکی ہدایت کیلئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کر دیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کر نیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

تاکہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الہی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا۔

۶۔ آخر کار رب الغلین نے سرزمین عرب میں محمد ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدعا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی۔

۳۔ اس کا مدعا انسان کو اس صحیح رویہ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشہ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنا لیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینئر بھی سرکاری طور پر مقرر کر دیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بنا کر کھڑا کر دے تو پھر انجینئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظر انداز کر کے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پا کر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے۔ قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظام اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کر دے۔ (اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے)۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آ جاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہذا اللہ رب العزّة تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے -

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا -

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : ' یہذاکرین کے لئے ذکر ہے '

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

' فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال

زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ - ' ( متفق علیہ )

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی

نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمائیے -

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

' ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جنبش پیدا

نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا - کیوں ؟ اس واسطہ کہ

آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں ، یہ جو کہا جا رہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا نامہ

اعمال میں اضافہ ہو جائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الم کے الف

پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی

الم پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھینچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الہم پڑھو اور تمیں روپے کماؤ، لیکن کیونکہ یہ کہا جا رہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی، کوئی کشش، کوئی جنبش، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم، جاننے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تمیں روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے۔ نیکیاں بڑھنے سے کوئی کارہا تھ آگئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونسا پینک بیلینس میں اضافہ ہو گیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہو گیا؟ سکہ راج الوقت تو ہے نہیں، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں۔

### قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں، کفار کے ظلم و ستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے، اور مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے، مدینہ طیبہ آنا جانا ممکن نہ تھا، مسلمان ہو

چکے تھے ، لیکن نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ، انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

’میں یہ کرتا تھا کہ روز آ نہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ، کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ، اور ان کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد للہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا۔‘

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منت سماجت کرنی پڑ رہی ہے ، لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ، جن محنتوں ، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے ، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ، گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ، کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔‘

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کر دے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرتہ کا ذخیرہ تیار کر

لیتے ہیں آمین -

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے جیسی آپنے  
رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراہیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں -

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست  
جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصطفین جنکی  
کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرت میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین -

پہلا باب

## قرآن مجید کی بنیادی معلومات

## ☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔  
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ حروف صوت                      ۲۔ حروف علت

۱۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے بخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ حروف شمسی                      ب۔ حروف قمری

۱۔ حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہو تو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَ السَّمِيعُ .

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَ الْعَلِيمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ہ ، ی ۔

۲۔ حروف علت : حروف علت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علت کی



اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے۔

حروف علت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

۱۔ حروف علت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قَالَ کا محمول قَبِيلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضُوا تھا و۔ ی سے بدل کر رَضُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا۔

ب۔ حروف علت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علت ہٹا دئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقِي کے معنی بچایا اس ایک مرد نے ، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں۔

نوٹ : حروف علت ا، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں۔

☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

- ☆ قرآن مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیس) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

- ☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیس ہزار سات سو ساٹھ) ہے
- ☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔
- ☆ قرآن مجید کی پہلی وحی **اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ.....**
- سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۱۰۷۱ء میں نازل ہوئیں۔
- ☆ قرآن مجید کی آخری وحی **وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ.....** پوری آیت۔
- سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا
- آیت: **الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ.....** پوری آیت۔
- سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل ۱۳ (چودہ) سجدے ہیں۔

### ☆ آیات قرآنی کی اقسام:

۱۰۰۰	۲- آیات وعید	۱۰۰۰	۱- آیات وعدہ
۱۰۰۰	۳- آیات امر	۱۰۰۰	۳- آیات نہی
۱۰۰۰	۶- آیات قصص	۱۰۰۰	۵- آیات مثال
۲۵۰	۸- آیات تحریم	۲۵۰	۷- آیات تہلیل
۱۶۶	۱۰- آیات متفرقہ	۱۰۰	۹- آیات تسبیح
۶۶۶۶	کل آیات:		

### ☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۲۷۶	۴- ث	۱۱۹۹	۳- ت
۹۷۳	۶- ج	۳۲۷۳	۵- ح
۵۶۰۲	۸- د	۲۲۱۶	۷- خ
۱۱۷۹۳	۱۰- ر	۲۶۷۷	۹- ز
۵۹۹۱	۱۲- س	۱۵۹۰	۱۱- ز
۲۰۱۲	۱۳- ص	۲۱۱۵	۱۳- ش
۱۲۷۷	۱۶- ط	۱۳۰۷	۱۵- ض
۹۲۲۰	۱۸- ع	۸۳۲	۱۷- ظ
۸۳۹۹	۲۰- ف	۲۲۰۸	۱۹- غ
۹۵۰۰	۲۲- ک	۶۸۱۳	۲۱- ق
۳۶۵۳۵	۲۳- م	۳۳۳۲	۲۳- ل
۲۵۵۳۶	۲۶- و	۲۰۱۹۰	۲۵- ن
۳۷۲۰	۲۸- ء	۱۹۰۷۰	۲۷- هـ
		۲۵۹۱۹	۲۹- ی

## ☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

۳۹۵۸۲	۲- کسرات (زیر)	۵۳۲۲۳	۱- فتحات (زیر)
۱۲۷۳	۳- تشدید (هـ)	۸۸۰۳	۳- ضمات (پیش)
۱۰۵۶۸۳	۶- نقاط (نقطه)	۱۷۷۱	۵- مدات

## ☆ حروف مقطعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (اتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ص	وَالْقُرْآنِ	○	ص
ق	وَالْقُرْآنِ	○	ق
ن	وَالْقَلَمِ	○	ن
حَم	تَنْزِيلُ	○	حَم
حَم	تَنْزِيلُ	○	حَم
حَم	وَالْبَكْتَبِ	○	حَم
حَم	وَالْبَكْتَبِ	○	حَم
حَم	تَنْزِيلُ	○	حَم
حَم	تَنْزِيلُ	○	حَم
طس	تِلْكَ	○	طس
ظہ	مَا أَنْزَلْنَا	○	ظہ
یس	وَالْقُرْآنِ	○	یس
الر	كِتَابِ	○	الر
الر	تِلْكَ	○	الر
الر	كِتَابِ	○	الر
الر	تِلْكَ	○	الر
الر	تِلْكَ	○	الر

۳	إِلِ عِمْرَانَ	اللَّهُ	○	آلَمَ
۲	الْبَقَرَةَ	ذَٰلِكَ	○	آلَمَ
۳۰	الرُّومِ	غُلِبَتِ	○	آلَمَ
۳۲	السَّجْدَةَ	تَنْزِيلُ	○	آلَمَ
۲۹	الْعَنَكَبُوتِ	أَحْسِبَ	○	آلَمَ
۳۱	لِقَمَانَ	تِلْكَ	○	آلَمَ
۲۶	الشُّعْرَاءِ	تِلْكَ	○	طَسَمَ
۲۸	الْقَصَصِ	تِلْكَ	○	طَسَمَ
۱۳	الرَّعْدِ	تِلْكَ	قف	آلَمَرَ
۷	الْأَعْرَافِ	كِتَبَ	○	آلَمَصَ
۳۲	الشُّورَى	كَذَٰلِكَ	○	حَمَ ○ عَسَقَ ○
۱۹	مَرْيَمَ	ذِكْرُ رَحْمَةِ	○	كَهَيْعَصَ



دوسرا باب

## ضروری اصطلاحات

- حرکت : زیر ، اور پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔
- تتوین : دوزیر ، دوزیر اور دو پیش کو تتوین کہتے ہیں ۔
- ضمہ یا رفع : ضمہ یا رفع پیش کو کہتے ہیں ۔
- مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔
- فتح یا نصب : فتح یا نصب زیر کو کہتے ہیں ۔
- مفتوح یا منصوب : مفتوح یا منصوب ان حروف کو کہتے ہیں جن پر زیر لگا ہو ۔
- کسرہ یا جر : کسرہ یا جر زیر کو کہتے ہیں ۔
- کسور یا مجرور : کسور یا مجرور ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو ۔
- سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں ۔
- تشدید : ایک ہی حرف کو ایک مرتبہ ساکن اور پھر اسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبُّ یا حَقُّ
- ساکن : ساکن اس حرف کو کہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو ۔
- مشدّد : مشدّد اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔
- حروف علت : واو، الف اور ی کو حروف علت کہتے ہیں انکا مجموعہ 'وائے' ہے ۔
- اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔
- فعل : کسی بھی کام کو فعل کہتے ہیں ۔

- زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔
- ۱۔ حال      ۲۔ ماضی      ۳۔ مستقبل
- عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔ فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
- فعل ماضی :
- فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً يَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔ مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے
- امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے  
مثلاً اجلس یعنی تو بیٹھ۔
- نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے  
مثلاً لا تجلس یعنی تو مت بیٹھ۔
- مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے  
مثلاً كَتَبَ یعنی اسنے لکھا۔
- منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے  
مثلاً مَا كَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا۔
- فاعل : کام کرنیوالے کو فاعل کہتے ہیں۔  
مثلاً خَالِقٍ معنی پیدا کرنیوالا۔
- مفعول : جس شے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوقٍ یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔
- فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنیوالے کا علم ہو مثلاً كَتَبَ زَاهِدٌ یعنی زاہد نے لکھا

- اس میں کام کرنیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے -  
 وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضَرِبَ مَنْصُورٌ : فعل مجہول
- یعنی منصور مارا گیا۔ اس میں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔  
 وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَيْدٌ : فعل لازم
- یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔  
 وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔  
 مثلاً كَتَبَ عَابِدٌ كِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔  
 جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد : غائب
- یا وہ عورت۔  
 جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم : مخاطب یا حاضر
- یا آپ یا تو۔  
 بات کرنیوالے کو متکلم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم۔ : متکلم
- ایک کو واحد کہتے ہیں۔ : واحد
- دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔ : تثنیہ
- دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔ : جمع
- فعل ( ف ع ل ) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے : حرف اصلی
- کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور  
 کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا  
 لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو۔  
 جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں۔ : فا کلمہ



عین کلمہ: جو حرف عین کی جگہ ہو اسے عین کلمہ ہیں۔  
 لام کلمہ: اور جو حرف لام کی جگہ ہو اسے لام کلمہ کہتے ہیں  
 مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کے وزن پر بنایا گیا ہے اس میں  
 ج فا کلمہ ہے، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔  
 ثلاثی سے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ  
 ثلاثی: ثلاثی اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں  
 مجرد: مجرد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں

### کوئی حرف زائد نہ ہو۔

عین کلمہ: ثلاثی مجرد: تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ،  
 خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں۔  
 حرف زائد: حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا، عین اور  
 لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتَفْعَلَ ، اِسْتَفْعَلَ  
 کے وزن پر ہے اس میں عین فا کی جگہ، ف عین کی  
 جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے  
 بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں، لہذا الف،  
 س اور ت حروف زائد ہیں۔  
 رباعی: رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعَثَ  
 رباعی مجرد: چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد  
 کہتے ہیں جیسے بَعَثَ اور ذَخَرَج۔

## تیسرا باب:

## سلامتیوں کیا ہے؟

”سلامتیوں“ اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔ ”سلامتیوں“ میں استعمال ہونے والے حروف، س، ل، ا، م، ت، ی، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (علائی مجرد) کے آگے، پیچھے یا بیچ میں شامل ہو کر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں،

- ۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں،
- ۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشفقہ بنتے ہیں،
- ۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں،
- ۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہو کر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں علائی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اور اس طرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مقتل، مقتل، قتال، قتال، مقتول، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً % ۸۰ ( اسی فیصد ) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ رب العالمین نے سچ فرمایا :

آیت : **وَلَقَدْ يَسْرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّبٍ ۝ (القمر. ۱۷)**  
ترجمہ : ” اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا۔“

”سلامتیوں“ کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ ” عرف “ سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تعمیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے ، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ”سلامتیوں“ کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

سلامتیوں کے حروف

معنی

صیغہ

اس ایک مرد نے پہچانا

عَوَفَ

-

ا	ان دو مردوں نے پہچانا	عَرَفَا
و، ا	ان سب مردوں نے پہچانا	عَرَفُوا
ت	اس ایک عورت نے پہچانا	عَرَفَتْ
ت، ا	ان دو عورتوں نے پہچانا	عَرَفَتَا
ن	ان سب عورتوں نے پہچانا	عَرَفْنَ
ت	تو ایک مرد نے پہچانا	عَرَفْتُ
ت، م، ا	تم دو مردوں نے پہچانا	عَرَفْتُمَا
ت، م	تم سب مردوں نے پہچانا	عَرَفْتُمْ
ت	تو ایک عورت نے پہچانا	عَرَفْتُ
ت، م، ا	تم دو عورتوں نے پہچانا	عَرَفْتُمَا
ت، ن	تم سب عورتوں نے پہچانا	عَرَفْنٰ
ت	میں نے پہچانا	عَرَفْتُ
ن، ا	ہم نے پہچانا	عَرَفْنَا

ماضی کی گردان کا بنور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت،

م، ن اور و سلامتیوں میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں سے ا، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا، م، ن اور و ثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں، تفصیل ذیل میں آ رہی ہے۔

۱۔ مؤنث غائب، مذکر و مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

- ۳۔ مذکر اور مؤنث کی حثیہ کے لئے ا اور تما استعمال ہوتا ہے۔  
 ۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔  
 ۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔  
 نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" کے باب میں ہے۔

### مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں "سلامتیوں" کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں۔

معنی	سلامتیوں کے حروف	صیغہ
وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی	يَعْرِفُ
وہ دو مرد پہچانتے ہیں	ی ، ان	يَعْرِفَانِ
وہ سب مرد پہچانتے ہیں	ی ، ون	يَعْرِفُونَ
وہ ایک عورت پہچانتی ہے	ت	تَعْرِفُ
وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں	ت ، ان	تَعْرِفَانِ
وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	ی ، ن	يَعْرِفْنَ
تم ایک مرد پہچانتے ہو	ت	تَعْرِفُ
تم دو مرد پہچانتے ہو	ت ، ان	تَعْرِفَانِ
تم سب مرد پہچانتے ہو	ت ، ون	تَعْرِفُونَ
تم ایک عورت پہچانتی ہو	ت ، ی ان	تَعْرِفِينَ
تم دو عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ان	تَعْرِفَانِ

تَعْرِفُنَ      تم سب عورتیں پہچانتی ہو      ت ، ن  
 اَعْرِفُ      میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں ا  
 نَعْرِفُ      ہم پہچانتے ہیں      ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیوں میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل ذیل میں ہے۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، و ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تشبیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں" کے باب میں ہے۔

### اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اسمیں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں۔ "سلامتیوں" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیوں کے حروف
فاعل	عَارِفٌ	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعْرُوفٌ	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِيفٌ	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

م	جس جگہ پہچانا گیا	مَعْرِفَ	اسم ظرف
م	جس چیز سے پہچانا	مِعْرِفَ	اسم آلہ
ا	بہت زیادہ پہچاننے والا	عَوَّافَ	اسم مبالغہ
ا	مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا	أَعْوَفَ	اسم تفضیل
-	پہچانا	عَرَّفَ	مصدر

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا، م، و اور ی "سلامتیوں"

میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اسم فاعل، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ صفت مشبہ میں ی استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے۔

### ثنئیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی ثنئیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: امر ونہی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" کے باب میں ہے۔

### افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح "سلامتیوں" کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

کریں۔ صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" میں دیدی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیوں کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	-
ماضی مجہول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	-
مضارع معروف	يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجہول	يُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ يَعْرِفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	م ، ی
جحد بلم مجہول	لَمْ يُعْرِفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	م ، ی
تاکید بلم معروف	لَنْ يَعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ن ، ی
تاکید بلم مجہول	لَنْ يُعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ن ، ی
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لَيُعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون خفیفہ مجہول	لَيُعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ، ی ، ن
امر معروف	اِعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر مجہول	اِيُعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر معروف بانون ثقیلہ	اِيَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ، ی ، ن
امر مجہول بانون ثقیلہ	اِيُعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ، ی ، ن



امر معروف بانون خفیفہ	لِیَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد لی، ن
امر محمول بانون خفیفہ	لِیَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد لی، ن
نہی معروف	لَا یَعْرِفَنَّ	نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی
نہی محمول	لَا یَعْرِفَنَّ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لَا یَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی محمول بانون ثقیلہ	لَا یَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی معروف بانون خفیفہ	لَا یَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی محمول بانون خفیفہ	لَا یَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن

تمام متکلمیں، صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دئے گئے ہر فعل سے (سوائے

نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اس طرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے :

$$۱ - ۱۸ افعال \times ۱۴ صیغے = ۲۵۲$$

$$۲ - ۶ افعال \times ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸$$

$$\text{کل تعداد} = ۳۰۰ \text{ (تین سو)}$$

علائی مزید فیہ کے ابواب میں :

علائی مزید فیہ کے ابواب میں " سلامتیوں " کے حروف کس طرح تعمیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

علائی مجرد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام علائی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اور ان میں سے بھی پہلے دو باب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔

باب	مثال	اردو میں مستعمل الفاظ سلامتیوں کے حروف
إِفْعَالٌ	إِغْرَافٌ	ا، ا
تَفْعِيلٌ	تَغْرِيبٌ	ت، ی
مُفَاعَلَةٌ	مُعَارَفَةٌ	م، ا، ا، ة
تَفَعُّلٌ	تَعَرُّتٌ	ت
تَفَاعُلٌ	تَعَارُفٌ	ت، ا
إِفْتِعَالٌ	إِغْتِرَافٌ	ا، ت، ا
إِنْفِعَالٌ	إِنْعِرَافٌ	ا، ن، ا
إِسْتِفْعَالٌ	إِسْتِغْرَافٌ	ا، س، ت، ا
إِفْعِلَالٌ	إِغْرِفَالٌ	ا، ا
إِفْعِيلَالٌ	إِغْرِيفَالٌ	ا، ی، ا
إِفْعِيْعَالٌ	إِغْرِیْرَالٌ	ا، ی، ا
إِفْعِوَالٌ	إِغْرِوَالٌ	ا، و، ا
إِفْعَاغَلٌ	إِعَارُفٌ	ا، ا
إِفْعُلٌ	إِعْرُفٌ	ا

## چوتھا باب :

## قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے۔  
کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپ کو بھی علم ہو جائے کہ آپ کے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار سورتوں کے نام ترجمہ	علائقہ مجزہ	حوالہ قرآن مجید
۱۔ اَلْفَاتِحَةُ	کھولنے والی	فتح الاعراف۔ ۸۹
۲۔ اَلْبَقَرَةُ	گائے	البقرہ۔ ۶۷
۳۔ اِلِ عِمْرَانَ	عمران کی اولاد	التحریم۔ ۱۲
۴۔ اَلنِّسَاءِ	عورتیں	التور۔ ۳۱
۵۔ اَلْمَائِدَةُ	دستر خوان	مید المائدہ۔ ۲
۶۔ اَلْاَنْعَامِ	مویشی	الانعام۔ ۱۳۱
۷۔ اَلْاَحْرَافِ	حسنت و سچپٹ کے برابر ہونے پر عرف ملنے والا مقام	الاعراف۔ ۲۸
۸۔ اَلْاَنْفَالِ	مال غنیمت	نفل الانفال۔ ۱
۹۔ اَلتَّوْبَةِ	توبہ	التساء۔ ۹۲
۱۰۔ يُونُسَ	یونسؑ، ایک نبی کا نام	الضففت۔ ۳۹

۱۱۔ ھُودٌ	ھود	ھود	ھود، ایک نبی کا نام
۱۲۔ یُوسُفُ	یوسف	یوسف	یوسف، ایک نبی کا نام
۱۳۔ الزُّرَّعَدُ	رعد	رعد	گرج
۱۴۔ اِبْرٰہِیْمُ	براہیم	براہیم	ابراہیم، ایک نبی کا نام
۱۵۔ اَلْحٰجُّرُ	حجر	حجر	پتھر
۱۶۔ اَلنَّحْلُ	نحل	نحل	شہد کی مکھی
۱۷۔ بَنی إِسْرٰئِیْلَ	بنو	بنو	یعقوب کی اولاد
۱۸۔ اَلْکٰھِفِ	کھف	کھف	غار
۱۹۔ مَرْیَمُ	مریم	مریم	مریم، حضرت عیسیٰ کی والدہ
۲۰۔ طٰہُ	-	-	طہ - حروف مقطعات
۲۱۔ اَلْاَنْبِیَآءِ	نبی	نبی	انبیاء، نبی کی جمع
۲۲۔ اَلْحٰجِّجِ	حج	حج	حج
۲۳۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ	امین	امین	مؤمنون، مومن کی جمع
۲۴۔ اَلنُّوْرِ	نور	نور	نور
۲۵۔ اَلْفُرْقٰنِ	فرق	فرق	حق کو ناحق سے جدا کرنے والا
۲۶۔ اَلشُّعْرٰءِ	شعر	شعر	شعراء، شاعر کی جمع
۲۷۔ اَلنَّمْلِ	نمل	نمل	چوٹی
۲۸۔ اَلْقَصَصِ	قصص	قصص	قصص، قصہ کی جمع، احوال
۲۹۔ اَلْعَنْکَبُوْتَ	-	-	مکڑی
۳۰۔ الرُّوْمِ	روم	روم	روم، شہر کا نام

۱۲۔ لقمان	لقم	لقمان	۳۱۔ لُقْمَان
۳۹۔ الفتح	سجد	سجدہ	۳۲۔ السَّجْدَةُ
۳۶۔ الزمر	حزب	فرقے ، جماعتیں ، گروہ	۳۳۔ الْأَحْزَابُ
۱۵۔ السبا	سبا	قوم سبا	۳۴۔ سَبَا
۱۱۔ الثورى	فطر	بنانے والا ، پھاڑنے والا	۳۵۔ فَاطِرٌ
یس۔ ا	-	یس ، حروف مقطعات	۳۶۔ یَسْ
الصفّٰت۔ ا	صفت	صف باندھنے والے	۳۷۔ الصَّفٰتُ
ص۔ ا	-	ص ، حروف مقطعات	۳۸۔ ص
الزمر۔ ۷۱	زمر	گروہ گروہ	۳۹۔ الزُّمُرُ
البقرہ۔ ۲۲۱	امن	مومن ، ایمان لانے والا	۴۰۔ الْمُؤْمِنِ
۳۹۔ الفتح	سجد	تم۔ حروف مقطعات ، سجدہ	۴۱۔ حَمَّ السَّجْدَةِ
القورى۔ ۳۸	شور	مشورہ	۴۲۔ الشُّورَى
الزخرف۔ ۴۵	زخرف	سونا ، سنہرا۔ رونق	۴۳۔ الزُّخْرُفُ
الدخان۔ ۱۰	دخن	دھواں	۴۴۔ الدِّخَانُ
الجاثیہ۔ ۲۸	جو	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	۴۵۔ الْجَاثِيَةِ
الاحقاف۔ ۲۱	حقف	پھاڑ ، ریت کا ٹیلہ	۴۶۔ الْأَحْقَافُ
ال عمران۔ ۱۴۴	حمد	محمد ﷺ	۴۷۔ مُحَمَّدٌ
الفتح۔ ا	فتح	فتح ، فیصلہ	۴۸۔ الْفَتْحُ
الحجرات۔ ۴	حجر	دیوار ، کمرے	۴۹۔ الْحُجْرَاتُ
ق۔ ا	-	حروف مقطعات	۵۰۔ ق

۱۔ الذاریت	ذرو	بکھیرنے والی ہوائیں	۵۱۔ الذاریت
۲۳۔ البقرہ	طور	کوہ طور	۵۲۔ الطور
۱۔ النجم	نجم	تارہ	۵۳۔ النجم
۱۸۔ الحج	قمر	چاند	۵۴۔ القمر
۱۔ الرحمن	رحم	بڑا مہربان	۵۵۔ الرحمن
۱۔ الواقعة	وقع	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	۵۶۔ الواقعة
۲۵۔ الحديد	حد	لوہا	۵۷۔ الحديد
۱۔ الجادله	جدل	آمنے سامنے آکر جھگڑنا	۵۸۔ المجادلة
۲۔ الحشر	حشر	حشر، جمع کرنا، گھیرنا	۵۹۔ الحشر
۱۰۔ الممتحنة	محن	امتحان لینے والا	۶۰۔ الممتحنة
۴۔ الصف	صف	صف، قطار	۶۱۔ الصف
۹۔ الجمعة	جمع	جمعہ	۶۲۔ الجمعة
۱۔ المنفقون	نفق	مناق لوگ	۶۳۔ المنفقون
۹۔ التغابن	غبن	ہارجیت	۶۴۔ التغابن
۲۲۹۔ البقرہ	طلاق	طلاق	۶۵۔ الطلاق
۱۔ التحريم	حرم	حرام کر لینا	۶۶۔ التحريم
۱۔ الملك	ملک	بادشاہی، ملک	۶۷۔ الملك
۱۔ القلم	قلم	قلم	۶۸۔ القلم
۱۔ الحاقة	حق	ثابت ہو چکنے والی	۶۹۔ الحاقة
۳۔ المعارج	عرج	بیڑھیاں، درجوں	۷۰۔ المعارج

۱۔ نُوحٌ	نوحؑ	نوحؑ	نوح - ۱
۲۔ الْحِجْنَ	جن	جن	الانعام - ۱۰۰
۳۔ الْمُزِيلَ	کپڑے/کلی میں لپٹنے والے	زل	المرزق - ۱
۴۔ الْمُذْتَبِرَ	چادر/لحاف میں لپٹنے والے	ذر	المدثر - ۱
۵۔ الْقِيَامَةَ	قیامت	قوم	البقرہ - ۸۵
۶۔ الدَّهْرَ	زمانہ	دھر	الدھر - ۱
۷۔ الْمُرْسَلَتِ	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلت - ۱
۸۔ النِّبَاءِ	خبریں	نبی	النباء - ۱
۹۔ النَّزِيعَاتِ	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النزع - ۱
۱۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس - ۱
۱۱۔ التَّكْوِيْمِ	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر - ۱
۱۲۔ الْاِنْفِطَارِ	پھٹ جانا	فطر	الانفطار - ۱
۱۳۔ الْمُطْفَفِيْنَ	گھٹانے والے	طفف	المطففين - ۱
۱۴۔ الْاِنشِقَاقِ	شق ہو جانا	شق	الانشقاق - ۱
۱۵۔ الْبُرُوجِ	برج کی جمع ، آسمان کے برج	برج	البروج - ۱
۱۶۔ الطَّارِقِ	طارق ، تارہ	طرق	الطارق - ۱
۱۷۔ الْاَعْلَى	اعلیٰ ، بلند ، غالب	علو	الاعلیٰ - ۱
۱۸۔ الْغَاشِيَةِ	چھپانے والی ، ڈھاکنے والی	غشی	الغاشية - ۱
۱۹۔ الْفَجْرِ	فجر ، صبح	فجر	الفجر - ۱
۲۰۔ الْبَلَدِ	شہر	بلد	البلد - ۱

۹۱۔ الشَّمْسُ	سورج	شمس	الشَّمْسُ - ۱
۹۲۔ اللَّيْلُ	رات	لیل	اللَّيْلُ - ۱
۹۳۔ الضُّحَىٰ	دھوپ چڑھتا وقت	ضحیٰ	الضُّحَىٰ - ۱
۹۴۔ الْاِنشِرَاحُ	کھولنا	شرح	الْاِنشِرَاحُ - ۱
۹۵۔ التَّيْنِ	انجیر	تین	التَّيْنِ - ۱
۹۶۔ الْعَلَقِ	جما ہوا خون	علق	الْعَلَقِ - ۲
۹۷۔ الْقَدْرِ	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	الْقَدْرِ - ۱
۹۸۔ الْبَيِّنَةِ	کھلی بات	بین	الْبَيِّنَةِ - ۱
۹۹۔ الزَّلْزَالِ	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	الزَّلْزَالِ - ۱
۱۰۰۔ الْعَلَدِيَّتِ	دوڑنے والیاں	عدی	الْعَلَدِيَّتِ - ۱
۱۰۱۔ الْقَارِعَةِ	کھڑکھڑانے والی	قرع	الْقَارِعَةِ - ۱
۱۰۲۔ التَّكْوِيْنِ	کثرت ، بہتات	کثر	التَّكْوِيْنِ - ۱
۱۰۳۔ الْعَصْرِ	عصر ، زمانہ	عصر	الْعَصْرِ - ۱
۱۰۴۔ الْهُمَزَةِ	طعنہ دینے والا	ہمز	الْهُمَزَةِ - ۱
۱۰۵۔ الْفِيلِ	ہاتھی	فیل	الْفِيلِ - ۱
۱۰۶۔ قُرَيْشٍ	قریش ، قبیلہ کا نام	قرش	قُرَيْشٍ - ۱
۱۰۷۔ الْمَاعُونِ	معمولی برتنے کی چیز	معن	الْمَاعُونِ - ۷
۱۰۸۔ الْكَوْفُرِ	کوثر	کثر	الْكَوْفُرِ - ۱
۱۰۹۔ الْكٰفِرُوْنَ	کافر لوگ ، منکر لوگ	کفر	الْكٰفِرُوْنَ - ۱
۱۱۰۔ النَّصْرِ	مدد	نصر	النَّصْرِ - ۱



اللہب - ۱	لہب	ڈیک مارتی آگ ، تپش	۱۱۱۔ اللہب
النساء - ۱۳۵	خلص	اخلاص ، خالص ہونا	۱۱۲۔ الاِخْلَاص
الفلق - ۱	فلق	صبح	۱۱۳۔ الفَلَق
الناس - ۱	نوس	لوگ	۱۱۴۔ النَّاس



پانچواں باب

## ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کے کل ۲۳۰۰۰ کثیر الاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے۔

ضمیر:

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں، میری اور اسکی ضمیریں ہیں، اسی طرح میں، تم، انکا، ہمارا، جو، جسے، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ ضمیریں اپنے یاد کر لیں تو مطلب یہ ہوا کہ اپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کر لئے۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| (ب) ضمیر منفصل | (۱) ضمیر متصل  |
| (د) ضمیر موصول | (ج) ضمیر اشارہ |
|                | (۱) ضمیر متصل: |

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے - اسکا مطالعہ کریں اور یاد کریں -

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
ہ	اس ایک مرد کا	كِتَابُهُ	اس ایک مرد کی کتاب
هُمَا	ان دو مردوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دو مردوں کی کتاب
هُمْ	ان سب مردوں کا	كِتَابُهُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
هَا	اس ایک عورت کا	كِتَابُهَا	اس ایک عورت کی کتاب
هُمَا	ان دو عورتوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دو عورتوں کی کتاب
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	كِتَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
كَ	تجھ ایک مرد کا	كِتَابُكَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
كُمَا	تم دو مردوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
كُم	تم سب مردوں کا	كِتَابُكُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
كِ	تجھ ایک عورت کا	كِتَابُكِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
كُمَا	تم دو عورتوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
كُنَّ	تم سب عورتوں کا	كِتَابُكُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	كِتَابِي	میری کتاب
یٰی	مجھے	اٰیٰتِیْ كِتَابِیْ	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَا	وہ دو مرد	هُمَا ذَهَبًا	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُمَا	وہ دو عورتیں	هُمَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
أَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
أَنْتُمَا	تم دو مرد	أَنْتُمَا إِذْهَبَا	تم دونوں جاؤ
أَنْتُمْ	تم سب مرد	أَنْتُمْ إِذْهَبُوا	تم سب مرد جاؤ
أَنْتِ	تو ایک عورت	أَنْتِ عَابِدَةٌ	تو عابدہ ہے
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	أَنْتُمَا عَابِدَتَانِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
أَنَا	میں	إِنِّي أَنَا اللَّهُ	بیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا	بیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی

ہیں۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں۔

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هَذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هَذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هَذَا	یہ دو مرد یا مذکر	هَذَا	یہ دو مسلمان ہیں
هَؤُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هَؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ	یہ سب مسلمان ہیں
هَذِهِ	یہ ایک عورت یا مؤنث	هَذِهِ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مؤنث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هَؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مؤنث	هَؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذَلِكَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذَلِكَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِكَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِكَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
أُولَئِكَ	وہ سب مرد یا مذکر	أُولَئِكَ مُسْلِمُونَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْكَ	وہ ایک عورت یا مؤنث	تِلْكَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِكَ	وہ دو عورتیں یا مؤنث	تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
أُولَئِكَ	وہ سب عورتیں یا مؤنث	أُولَئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هَذَا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْكَ استعمال ہوتا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جو کہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔

ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

معنی	استعمال	ضمیریں معنی
وہ جس نے مال جمع کیا	أَلْدَى جَمَعَ مَالًا	وہ ایک مرد جو کہ
وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں	أَلْدَانِ يَذُ هَبَانِ	وہ دو مرد جو کہ
وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز	أَلْدِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ	وہ سب مرد جو کہ
وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی	أَلْتِي تَطْلُعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ	وہ ایک عورت کہ
وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں	أَلْتَانِ تَكْتَبَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ
وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے	أَلَاتِي قَطَعْنَ	وہ سب عورتیں جو کہ

یاد رکھیں : ۱۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مؤنث ہیں۔



چھٹا باب:

## کثیر الاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیر الاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کر دی گئی ہے جو قرآن مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو % ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا۔

- ۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے
- ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے
- ۳۔ افعال ناقصہ
- ۴۔ متفرق الفاظ
- ۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کر لیا)۔

۱۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے:

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں:

(۱) حروف جر (ب) حروف نصب (ج) حروف رفع

## (۱) حروف جر (حروف کسرہ): (۹-۷)

حروف جر اسم پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کر لیں :

حروف جر معنی	استعمال	معنی
فی	میں ، اندر	فی جیدھا
مِنْ	سے	مِنْ السَّمَاءِ
عَلَىٰ	پر ، اوپر	عَلَى الْأَرْضِ
كَ	مانند ، جیسا	كَالْفَرَاشِ
عَنْ	متعلق ، سے	عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
بِ	ساتھ	بِسْمِ اللَّهِ
لِ	لئے ، واسطے	لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ
الْبَتَّةِ	اور زمین میں ہے	وَمَا فِي الْأَرْضِ
إِلَىٰ	طرف	إِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ
حَتَّىٰ	یہاں تک کہ	حَتَّى الْصَّبَاحِ
وَ	اور ، قسم	وَ التَّيْنِ

## (ب) حروف نصب (حروف مشبہ بالفعل):

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہو کر اسم کو نصب (زیر) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں۔ انکو حروف مشبہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔



حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
إِنَّ	پیشک	إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ	پیشک اللہ جاننے والا ہے
أَنَّ	کہ پیشک	أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	کہ پیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے
كَأَنَّ	گویا کہ	كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
كَئِثَ	کاش	كَئِثَ الشَّبَابِ يَفْوُذٌ	کاش جوانی واپس آتی
لَكِنَّ	لیکن	وَلَكِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی حکم بھیجے

### (ج) حروف رفع (حروف ضمہ) :

حروف رفع جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔ حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے۔

#### ۱۔ حروف الھی :

حروف الھی تعداد میں دو ہیں ، " ما " اور " لا "۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

حروف رفع	معنی	استعمال	معنی
-------------	------	---------	------

مَا	نہیں	وَمَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ	اور اللہ عاقل نہیں
لَا	نہیں	وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

## ۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) حروف ناصب (ب) حروف جازم

## (۱) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔  
ان کو یاد کر لیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
أَنْ	کہ	أَنْ تَقُومَ	کہ تم کھڑے ہو جاؤ
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ يَذْهَبَ	وہ ہرگز نہیں جائیگا
كَيْ	تاکہ	كَيْ أَدْخُلَ	تاکہ میں داخل ہو جاؤں
إِذَنْ	پھر تو	إِذَنْ أَشْكُرْكَ	پھر تو میں تمہارا شکر گزار رہوں گا

## (ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
إِنْ	اگر	إِنْ شَكَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	لَمْ يَجْعَلْ	کیا نہیں بنا دیا
لَمَّا	جب، جس پر کہ	لَمَّا يَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہیے کہ	لِيَعْبُدُوا	چاہیے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

## ۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زیر) دیتے ہیں۔ ان سب کے معنی ہے تھا یا ہو گیا کے ہوتے ہیں۔ افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

معنی	استعمال	افعال ناقصہ
اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے	كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا	كَانَ
فقیر مالدار ہو گیا	صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا	صَارَ
طیب بیمار ہو گیا	أَصْبَحَ الطَّيِّبُ مَرِيضًا	أَصْبَحَ
گھر منہدم ہو گیا	أَضْحَى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	أَضْحَى
زید بیمار ہو گیا	أَمْسَى زَيْدٌ مَرِيضًا	أَمْسَى
اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا	ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا	ظَلَّ
حاسد غم میں رات گزارے گا	يَبِيتُ الْحَاسِدُ مَحْزُونًا	يَاتُ
کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں	أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ	لَيْسَ
پس برابر ہی ان کی یہی فریاد	مَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ	مَا زَالَ
جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو	إِجْلِسْ مَا دُمْتُ جَالِسًا	مَا دُمْتُ

## ۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیر الاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

معنی	استعمال	الفاظ
کیا دیکھا تو نے۔	أَرَأَيْتَ	أء ء

سَ	عنقریب	سَيَصْلِي نَارًا	عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
أَلْ	تمام ، خاص	أَلْحَمْدُ لِلَّهِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
أَنْ	یہ کہ	أَنْ تَقُولُوا	یہ کہ تم کہہ دو۔
أَمْ	یا	أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِي شَكِّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنا ، کتنے	كَمْ أَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں۔
لَمْ	نہیں ہے	أَلَمْ تَرَ	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
قَدْ	تحقیق ، یقیناً	قَدْ أَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہو گئے۔
مَعَ	ساتھ	إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	إِمِينٌ ثُمَّ إِمِينٌ	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثُمَّ	اسی جگہ	فَتَمَّ وَجْهَ اللَّهِ	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے
ذِي، ذُو	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
إِى	ہاں	إِى وَرَبِّى	ہاں قسم ہے میرے رب کی
بَيْنَ	درمیان	بَيْنَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہہ دیجئے حق آ گیا۔
إِنْ	اگر	إِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

بِرُّ	نیکی	لَيْسَ الْبِرُّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُولُونَ	کیوں کہتے ہو تم؟
أَوْ	یا	أَوْ كَصَيِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر، کاش	لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
إِنِّي	ہی	إِنِّي كَأَنْتُمْ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
إِنَّا	پیشک ہم	إِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ	پیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانوالے ہیں۔
إِنَّمَا	جب، اگر، یا	وَإِنَّمَا فِئْدَاءٌ	اور یا معاوضہ لے لو۔
إِلَّا	مگر، سوائے	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا كَانُوا بِهِ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
أَمَّا	جو، جس نے	أَمَّا مَنْ بَخِلَ	جس نے بخل کیا۔
إِلَهُ	معبود	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نہیں ہے کئی معبود سوائے اللہ کے
تَكُنِي	تاکہ	لِكَيْلَا تَحْزَنُوا	تاکہ تم غم نہ کرو۔
أَيُّ	کوئی	بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ	کوئی زمین میں تم مرو گے۔
بِمَا، بِمِ	کس چیز سے،	فَبِمَا تَبَشِّرُونَ	کا ہے پر خوشخبری مناتے ہو۔
	کا ہے پر		
أَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خَالِدِينَ فِيهِ أَبَدًا	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
إِنِّي	پیشک میں	إِنِّي أَمِنْتُ	پیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّي	مجھ سے	فَلَيْسَ مِنِّي	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

عَسَىٰ	شاید، قریب ہے	عَسَىٰ رَبُّكَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتَىٰ	کب	مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا؟
بَلَىٰ	کیوں نہیں؟	بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَاقُ	ہاں وہ بہت بہتر پیدا کر نیوالا
جِئْنَا	جی ہاں	الْعَلِيمِ	اور جاننے والا ہے۔
أَتَىٰ	کہاں سے،	أَتَىٰ لَكَ هَذَا	کہاں سے ہوایہ تیرے لئے؟
	جہاں سے		
إِذَا	جب	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
كَمَا	جیسا کہ	كَمَا أَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب، جس پر کہ	إِنْ كُتِلَ نَفْسٍ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان
		لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ	نہ ہو۔
أَلَا	خبردار، سن لو	أَلَا لَهُ الْآمِرُ	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَيْرَ	نہیں، نہ کہ،	لَا إِلَهَ غَيْرُكَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے
	علاوہ، سوائے		علاوہ۔
أَيْنَ	کہاں	أَيْنَ الْمَفْرُ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَيْثُ	جہاں سے	حَيْثُ نَشَاءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
كَيْفَ	کیونکر، کیسے	كَيْفَ تَكْفُرُونَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
أَيْنَمَا	جدر	أَيْنَمَا تَوَلَّوْا	جدر تم پلٹو۔
شَطْرَ	طرف، سمت	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	مسجد کی طرف۔
عِنْدَ	پاس، نزدیک	عِنْدَ اللَّهِ	اللہ کے پاس۔
حِينَ	وقت، زمانہ	حِينَ تَمُوتُونَ	جب تمہیں موت آئیگی۔

بِسْمِ	برا	بِسْمِ الْمُنْتَوَى	برا ٹھکانہ ہے۔
قَبْلِ	طرف، سمت	قَبْلِ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ	حکمت والے کے پاس سے۔
أَلَدَّ	سخت	أَلَدَّ الْخِصَامُ	سخت جھگڑا لو۔
لَئِنْ	البتہ اگر	لَئِنْ شَكَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِكُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَلِكُلِّ هَمَزَةٍ	تجاہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون انہیں سے	مِمَّنْ مَنَعَ	جسے بھی ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اے	قَالَ اللَّهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
كَانَ	ہے، تھا	كَانَ اللَّهُ غَفُورًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلُ	پہلے، قبل	مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ	قبل اسکے کہ آئے۔
عِدَّةً	مدت	وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	تاکہ تم کامل کرو گنتی۔
تَحْتِ	نیچے	مِنْ تَحْتِهِمْ	ان کے نیچے سے۔
فَوْقِ	اوپر	مَوْجِ فَوْقِ مَوْجٍ	موج کے اوپر موج۔
فَإِنَّمَا	پس جب بھی	فَإِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اللَّهُمَّ	اے اللہ	اللَّهُمَّ مَلِكُ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
		الْمَلِكِ	
مَاذَا	کیا	مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
إِنَّمَا	درحقیقت	إِنَّمَا أَمْرُهُ	درحقیقت اسکا کام۔
لَيْسَتْ	نہیں ہے	لَيْسَتْ الْيَهُودُ	نہیں ہیں یہودی۔

کَذٰلِكَ اِیْ طَرَحَ	کَذٰلِكَ اللّٰهُ	اِیْ طَرَحَ اللّٰهُ تَعَالٰی جُو چاہے
یَا اَیُّهَا	یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ	کرتا ہے۔
اے	یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ	اے لوگو۔
بِسْمَا	بِسْمَا اسْتَعْرَضُوْا	وہ برا ہے جو خرید انہوں نے۔
وہ برا ہے	لَا یَزَالُ	ہمیشہ رہے گا اس عمارت میں۔
ہمیشہ	لِکَیْلًا	تاکہ نہ کرو تم غم۔
تاکہ نہیں	مَهْمَا	جو کچھ بھی کہتے تھے۔
کچھ بھی، کسی بھی	اَیَّانَ	کب ہوگا قیام اس کا؟
کب	کَانَکَ	جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔
جیسے کہ تو	وَحِلَلْتُمْ	اور اس کے درمیان نہ رہے۔
درمیان، بیچ	وَنِکَانَ	وہ سب کہیں گے ارے خرابی
ارے خرابی	اِنَّا هُنَّ	پیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
یہاں	مَا کَاذُوْا	لگتے نہ تھے۔
لگتے نہ تھے	اِنَّمَا	دراصل اس کا کام
دراصل	سَوَاءٌ	برابر ہے ان پر۔
برابر ہے	کَلَّا	ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔
ہرگز نہیں	اَقْلًا	کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔
کیا پس نہیں	سَوْفَ	ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے
عنقریب	فَلَمَّا	پس جب وہ ڈوب گیا
پس جب	مَا لَنَا	کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے
ہمیں کیا ہوا؟		



فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ	پس کس چیز سے	فَبِمَا	پس
أَهْلَكَذَٰ أَعْرَضُك	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے	أَهْلَكَذَٰ	اسی طرح
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔	ذَٰلِكُمْ	اسی میں
وَيَكَاَنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ	افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ	وَيَكَاَنَّ	ارے خرابی
تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے			
دور ہے اور بہت دور ہے	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	کہاں ہو سکتا ہے
ہر ایک کیلئے خرابی ہے	وَيَلُّ لِكُلِّ	وَيَلُّ	خرابی ہے
دروازے کے پاس	لَدَا بَابٍ	لَدَىٰ	کے پاس
یادوئوں	أَوْ كِلَاهُمَا	كِلَا	دونوں مذکر
دونوں باغ	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	كِلْتَا	دونوں مؤنث



## ساتواں باب:

## اسماء کی تعمیر سلامتیوں سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے "سلامتیوں" کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں۔

اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق  
(۱) اسم جامد: وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً  
رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتَلَ (مار ڈالنا)، طَلَبَ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتَلَ سے قَاتِلٌ۔  
علائی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتَلَ (قتل کرنا)۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی



بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرنی فعل میں " سلامتیوں " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔  
ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کر لیں :

- ۱۔ تنوین یعنی دوزبر ، دوزبر اور دو پیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حَسَابًا ، یَوْمَ ، كِتَابٌ .
- ۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْكِتَابُ .
- ۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُولٌ ، مُحَدِّثٌ ، مَفْعَلٌ .
- ۴۔ تین حرنی لفظ کے پہلے حرف کے بعد الف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ -
- ۵۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِيرٌ ، جَمِيلٌ .
- ۶۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُورٌ ، ظَلُومٌ -
- ۷۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے كِتَابٌ ، حِسَابٌ
- ۸۔ تین حرنی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَنْبِیُّوْا ، اَحْقُرُوْا
- ۹۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور یح والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاكٌ -

۱۰۔ تین حرنی لفظ کے آخر میں ان لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْآنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

### اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرنی لفظ سے " سلامتیوں " کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے

اسماء ہی کو اسماء مشتقہ کہتے ہیں ۔ ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

۱۔ اسم فاعل	۲۔ اسم مفعول	۳۔ صفت مشبہ
۴۔ اسم تفضیل	۵۔ اسم مبالغہ	۶۔ اسم آلہ
۷۔ اسم ظرف	۸۔ اسم مصدر	

### ۱۔ اسم فاعل :

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد  
تین حرفی فعل (علائی مجرد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں ،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً كَتَبَ سے كَاتِبٌ ۔

مشنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فورا بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک

لفظ بولا جاتا ہے جسے مشنیہ کہتے ہیں ۔

مثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ مشنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے كَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً كَاتِبُونَ

واحد	ثنیہ	جمع
كَاتِبٌ	كَاتِبَانِ	كَاتِبُونَ

### مزید فیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زید دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو،

۳۔ آخری حرف پر تون لگا دیتے ہیں

مثلاً يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ یا يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

واحد      ثنیہ      جمع

مُسْلِمٌ      مُسْلِمَانِ      مُسْلِمُونَ

تنبیہ : ثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا

دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ہ لگا دیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ سے

عَابِدَةٌ

تنبیہ : مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث کی ثنیہ اور جمع :

۱۔ ثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

واحد	ثنیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
مُسَلِّمَةٌ	مُسَلِّمَتَانِ	مُسَلِّمَاتٌ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً

مقتول یا مظلوم۔ جب فعل تین حرنی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح ( زبر کے ساتھ ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا

خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول :

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں توین بڑھادیتے ہیں جیسے یُحْرَمُ سے مُحْرَمٌ یا

يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْتُوح	مُفْتُوْحَانِ	مُفْتُوْحُونَ
مَفْتُوحَةٌ	مُفْتُوْحَاتِنِ	مُفْتُوْحَات

## ۳۔ صفت مشبہ :

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے گریتم۔

صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

- ۱۔ سَمِعَ سے سَمِيعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)
- ۲۔ غَفَرَ سے غَفُورٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)
- ۳۔ شَجَعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)
- ۴۔ فَرِحَ سے فَرِيحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

واحد	ثنیہ	جمع
جَمِيْلٌ	جَمِيْلَانِ	جَمِيْلُونَ
جَمِيْلَةٌ	جَمِيْلَتَانِ	جَمِيْلَات

## ۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود



خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبْرُ سے اَكْبَرُ

اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱- اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگا دیتے ہیں،

۲- پہلے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳- دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،

۴- آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،

مؤنث بنانے کیلئے :

۱- پہلے حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،

۲- دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳- آخری حرف پر کھڑا زبر لگا دیتے ہیں ،

۴- لفظ کے آخر میں ی لگا دیتے ہیں ۔

جمع

مثنیہ

واحد

أَصَاغِرُ / أَصَاغِرُونَ

أَصْفَرَانِ

مذکر أَصْفَرُ

صُفْرِيَاتِ / صُفْرَى

صُفْرِيَانِ

مؤنث صُفْرَى

۵- اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ

تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا) ۔

اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔

بعض صورتوں میں آخر میں ة کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلَمَةٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

- ۱- لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،
  - ۲- آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کر دیتے ہیں ،
  - ۳- آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،
  - ۴- عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔
- ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبِيرٌ	سے	كُبْرًا	کے معنی بہت بزرگ
عَجَبٌ	سے	عَجَابًا	کے معنی بہت عجیب
قُدْسٌ	سے	قُدُوسًا	کے معنی بہت پاک

### ۶- اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے يَفْتُلُ سے مَفْتُلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

- ۱- تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،
- ۲- علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (زیر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،
- ۳- عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زیر کر دیتے ہیں ،
- ۴- آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

واحد	مثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ

### ۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے **يَفْعُلُ** سے **مِفْعَلٌ** (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح **يَضْرِبُ** سے **مِضْرِبٌ**۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

(ا) علامت مضارع دور کر کے اس کے جگہ میم کمسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،  
(ب) عین کلمہ کو زبردیدتے ہیں ،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ة لگا دیتے ہیں جیسے **مِرْوَحَةٌ** (پکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے **فَتَحٌ** سے **مِفْتَاحٌ** ( کھولنے کا آلہ یعنی چابی ) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

واحد	مثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَاتِنِ	مِفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالُونَ

## ۸۔ اسم مصدر :

- تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے  
 مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں -  
 ۱۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔  
 ۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے ان کے شروع یا درمیان میں حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔  
 ۱۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں -

فَسَقَّ سے فسق کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

عَفَرَ سے عَفْرَانُ کے معنی بخشا

بَشَرَ سے بَشْرَى کے معنی خوشخبری دینا

- ۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں -

حَسِبَ سے حِسَابُ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَّ سے وَقُودٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدَى سے هُدًى کے معنی ہدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

## قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلا متیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دئے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا۔ ان کے معنی یاد کر لیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنا دی گئی ہیں۔

۱۔ اسماء الحسنى قرآن مجید میں :

حیران کر دینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماء الحسنى آئے ہیں اور اللہ کیلئے ھ، ھو، ک، نا، انت، آنا اور نَحْنُ کی ضمیریں بار بار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نو ہزار تین سو پچاس) ہو گئی ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۳۸۷ مرتبہ آیا ہے۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنى استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماء الحسنى معنوں کے ساتھ یاد کر لیں تو انکی برکت، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہو جائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

تمام اسما قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	تین حرفی لفظ حوالہ قرآن مجید
۱-	اللَّهُ	اسم ذات ہے	الہ الا خلاص۔ ۱
۲-	الرَّحْمَنُ	نہایت مہربان	رحم اتمل۔ ۳۰
۳-	الرَّحِيمُ	بہت رحم والا	رحم اتمل۔ ۳۰
۴-	الْمَلِكُ	باشاہ	ملک الحشر۔ ۲۳
۵-	الْقُدُّوسُ	ہر عیب سے پاک	قدس الحشر۔ ۲۳
۶-	السَّلَامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم الحشر۔ ۲۳
۷-	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن الحشر۔ ۲۳
۸-	الْمُهَيِّمُ	گھبانی کرنے والا	ھمن الحشر۔ ۲۳
۹-	الْعَزِيزُ	زبردست	عز الحشر۔ ۲۳
۱۰-	الْجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جر الحشر۔ ۲۳
۱۱-	الْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر الحشر۔ ۲۳
۱۲-	الْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق الحشر۔ ۲۳
۱۳-	الْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا الحشر۔ ۲۳
۱۴-	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور الحشر۔ ۲۳

۱۵۔	الْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	غفر	طہ - ۸۲
۱۶۔	الْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	قہر	الرعد - ۱۶
۱۷۔	الْوَهَّابُ	بہت دینے والا	وہب	ال عمران - ۸
۱۸۔	الرُّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	رزق	الذَّارِعَاتُ - ۵۸
۱۹۔	الْفَتْاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا	فتح	سبا - ۲۶
۲۰۔	الْعَلِيمُ	بہت جاننے والا	علم	سبا - ۲۶
۲۱۔	الْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	قبض	البقرہ - ۲۳۵
۲۲۔	الْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا	بسط	الرعد - ۲۸
۲۳۔	الْمُخَافِضُ	پست کرنے والا	نخض	-
۲۴۔	الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	رفع	-
۲۵۔	الْمُعِزُّ	عزت دینے والا	عزز	ال عمران - ۲۶
۲۶۔	الْمُدَبِّرُ	ذلت دینے والا	ذلل	ال عمران - ۲۶
۲۷۔	السَّمِيعُ	سننے والا	سمع	بنی اسرائیل - ۱
۲۸۔	الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	بصر	بنی اسرائیل - ۱
۲۹۔	الْحَكَمُ	اٹل فیصلہ والا	حکم	-
۳۰۔	الْعَدْلُ	بالکل صحیح انصاف کرنے والا	عدل	-
۳۱۔	اللطيفُ	باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	لطف	الملک - ۱۳
۳۲۔	الخبيرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	خبر	فاطر - ۳۱
۳۳۔	الْحَلِيمُ	برودبار	حلم	بنی اسرائیل - ۲۴
۳۴۔	الْعَظِيمُ	عظمت والا	عظیم	الحاقة - ۵۲

۱۷۳- البقرہ	غفر	خوب گناہ بخشنے والا	۳۵- الْغَفُورُ
۳۳- القاطر	شکر	قدر دان، تھوڑے پر بہت دینے والا	۳۶- الشَّكُورُ
۲۵۵- البقرہ	علی	بلند مرتبہ والا	۳۷- الْعَلِيُّ
۹- الزعد	کبر	بہت بڑا	۳۸- الْكَبِيرُ
۷۵- ہود	حفظ	حفاظت کرنیوالا	۳۹- الْحَفِيفُ
۸۵- النساء	قوت	خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب قوت کو پہنچانیوالا	۴۰- الْمُقِيْتُ
۶- النساء	حساب	حساب لینے والا	۴۱- الْحَسِيبُ
-	جلت	بڑی بزرگی والا	۴۲- الْجَلِيلُ
۶- الانفطار	کرم	بے مانگے عطا فرمانے والا	۴۳- الْكَرِيمُ
۵۲- الاحزاب	رقب	نگراں	۴۴- الرَّقِيبُ
۶۱- ہود	جوب	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	۴۵- الْمُجِيبُ
۷۲- ال عمران	وسع	وسعت والا	۴۶- الْوَاسِعُ
۳۱- الذہر	حکم	بڑا حکمت والا	۴۷- الْحَكِيمُ
۱۳- البروج	وڈ	بڑی محبت والا	۴۸- الْوَدُودُ
۷۳- ہود	مجد	بڑی بزرگی والا	۴۹- الْمَجِيدُ
۲- الجمعہ	بعث	زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا	۵۰- الْبَاعِثُ
۱۷- الحج	شہد	حاضر و موجود	۵۱- الشَّهِيدُ
۲۶- البقرہ	حق	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	۵۲- الْحَقُّ
۱۷۳- ال عمران	وکل	کام بنانے والا	۵۳- الْوَكِيلُ



۲۵۔ الحدید۔	قوت	قوت والا	۵۴۔ الْقَوِيُّ
۲۵۔ التور۔	متن	نہایت قوت والا	۵۵۔ الْمَتِينُ
۲۵۷۔ البقرہ۔	ولی	کارساز	۵۶۔ الْوَلِيُّ
۱۳۰۔ النساء۔	حمد	تعریف کا مستحق	۵۷۔ الْحَمِيدُ
۲۸۔ الجن۔	حصی	خوب اچھی طرح شمار کرنے والا	۵۸۔ الْمُحْصِي
۱۳۔ البروج۔	بدء	پہلی بار پیدا کرنے والا	۵۹۔ الْمُبْدِي
۱۳۔ البروج۔	عود	لوثانے والا	۶۰۔ الْمُعِيدُ
۴۳۔ ق۔	حی	زندہ کرنے والا	۶۱۔ الْمُحْيِي
۴۳۔ ق۔	موت	موت دینے والا	۶۲۔ الْمُمِيتُ
۲۵۵۔ البقرہ۔	حی	ہمیشہ زندہ، موت سے پاک	۶۳۔ الْحَيُّ
۲۵۵۔ البقرہ۔	قوم	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	۶۴۔ الْقَيُّوْمُ
-	وجد	بالفعل ہر کمال سے مصنف	۶۵۔ الْوَاجِدُ
-	مجد	بزرگی والا	۶۶۔ الْمَاجِدُ
۱۶۳۔ البقرہ۔	وحد	ایک	۶۷۔ الْوَاحِدُ
۱۔ الاخلاص۔	احد	یکتا۔ اکیلا	۶۸۔ الْاِحْدُ
۲۔ الاخلاص۔	صد	بے نیاز	۶۹۔ الصَّمَدُ
۵۵۔ القمر۔	قدر	بہت زیادہ قدرت والا	۷۰۔ الْقَادِرُ
-	قدر	پوری قدرت والا	۷۱۔ الْمُقْتَدِرُ
-	قدم	آگے بڑھانے والا	۷۲۔ الْمُقَدِّمُ
۱۱۔ المؤمنون۔	آخر	پیچھے ہٹانے والا	۷۳۔ الْمُؤَخِّرُ

۳- الحدید	اول	سب سے اڈل	۷۴- الْأَوَّلُ
۳- الحدید	آخر	سب سے آخر	۷۵- الْآخِرُ
۳- الحدید	ظہر	آشکارہ ظاہر	۷۶- الظَّاهِرُ
۳- الحدید	بطن	پوشیدہ	۷۷- الْبَاطِنُ
-	ولی	پوری کائنات کا متولی	۷۸- الْوَالِي
۹- الزعدہ	علو	مخلوق کی صفات سے برتر	۷۹- الْمُتَعَالَى
۲۸- الطور	بڑا	بہت بڑا محسن	۸۰- الْبَرُّ
۳۷- البقرہ	توب	بہت توبہ قبول فرمانے والا	۸۱- التَّوَابُ
۵۹- المائدہ	تقم	انتقام لینے والا	۸۲- الْمُنتَقِمُ
۹۸- النساء	عفو	معاف فرمانے والا	۸۳- الْعَفْوُ
۱۳۳- البقرہ	رئف	بہت شفقت کرنے والا	۸۴- الرَّؤْفُ
۲۶- آل عمران	ملک	پوری سلطنت کا مالک	۸۵- مَالِكُ الْمَلِكِ
۲۷- الرحمن	جلت اکرم	بزرگی اور بخشش والا	۸۶- ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
-	قط	بڑا انصاف والا	۸۷- الْمُقْسِطُ
۹- آل عمران	جمع	سب کو جمع کر نیوالا	۸۸- الْجَامِعُ
۱۲- لقمان	غنی	سب سے بے نیاز	۸۹- الْغَنِيُّ
-	غنی	دوسروں کو غنی کرنے والا	۹۰- الْمُغْنِي
-	منع	روکنے والا	۹۱- الْمَانِعُ
۱۲- الحج	ضرر	نقصان پہنچانے والا	۹۲- الْمَضَارُّ

۹۳۔ النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	نفع ۱۲۔ الحج
۹۴۔ النُّورُ	نور، سب کو روشن کرنے والا	نور ۳۵۔ التور
۹۵۔ الْهَادِي	ہدایت دینے والا	ہدی ۳۱۔ الفرقان
۹۶۔ الْبَدِيعُ	بلاشبہ پیدا فرمانے والا	بدع ۱۰۲۔ الانعام
۹۷۔ الْبَاقِي	ہمیشہ باقی رہنے والا	بقی -
۹۸۔ الْوَارِثُ	وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد وارث باقی رہنے والا	الانبياء۔ ۸۹
۹۹۔ الرَّشِيدُ	ہدایت والا	رشد -
۱۰۰۔ الصَّبُورُ	بہت برداشت کرنے والا	صبر -
۱۰۱۔ الْمُحِيطُ	جس کے علم و قدرت کے احاطہ سے حوط کوئی چیز باہر نہ ہو	حم السجده۔ ۵۴
۱۰۲۔ رَبُّ	پرورش کرنے والا	رب ۱۔ الفاتحہ
۱۰۳۔ الْقَاهِرُ	ہر شے پر کامل غلبہ و اختیار رکھنے والا	تہر ۱۸۔ الانعام
۱۰۴۔ الرَّفِيعُ	بلند و برتر درجات رکھنے و دینے والا	رفع ۱۵۔ المؤمن
۱۰۵۔ الْقَدِيرُ	ہر شے پر قادر	قدر ۲۸۔ الزعد
۱۰۶۔ غَافِرُ الذَّنْبِ	گناہ کا بخشنے والا	غفر ۳۔ المؤمن
۱۰۷۔ شَدِيدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ والا	عقب ۲۱۱۔ البقرہ
۱۰۸۔ شَدِيدُ الْمَحَالِ	سخت پکڑ والا	شدد ۱۳۔ الزعد
۱۰۹۔ سَرِيعُ الْعِقَابِ	جلد عذاب دینے والا	عقب ۱۵۶۔ الانعام
۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ	سخت عذاب والا	عقب ۴۳۔ حم السجده

- ۱۱۱۔ عَلَامُ الْغُيُوبِ تمام غیبوں کا جاننے والا علم سب- ۳۸
- ۱۱۲۔ زَلِيقُ الدَّرَجَاتِ مراتب کو بلند کرنے والا رفیع المؤمن- ۱۵
- ۱۱۳۔ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ سب سے بہتر پیدا فرمانے والا خلق الصَّفَاتِ- ۲۵
- ۱۱۴۔ خَيْرُ الْوَارِثِينَ سب سے اچھا وارث وراثت الانبیاء- ۸۹
- ۱۱۵۔ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ سب سے اچھا رحم کرنے والا رحم مومنون- ۱۱۸
- ۱۱۶۔ أَحْكَمُ خُوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے حکم التین- ۸
- الْحَاكِمِينَ والوں سے
- ۱۱۷۔ ذُو انْتِقَامٍ بدلہ لینے والا قہم ال عمران- ۴
- ۱۱۸۔ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بڑا فضل والا فضل الجمعہ- ۴
- ۱۱۹۔ سَرِيعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا سرع البقرہ- ۲۰۲
- ۱۲۰۔ رَبُّ الْعَالَمِينَ تمام جہانوں کا رب علم الفاتحہ- ۱
- ۱۲۱۔ عَالِمُ الْغَيْبِ غیب و حاضر کا جاننے والا غیب الحجر- ۲۲
- وَالشَّهَادَةِ
- ۱۲۲۔ أَبْقَى سدا باقی رہنے والا جہی طہ- ۷۳
- ۱۲۳۔ أَحَقُّ زیادہ حقدار حق الاحزاب- ۳۷
- ۱۲۴۔ مَوْلَى حمایتی ولی الانفال- ۴۰
- ۱۲۵۔ هَدِيدُ الْعَذَابِ سخت عذاب دینے والا عذاب البقرہ- ۱۶۵
- ۱۲۶۔ شَفِيعٌ شفاعت کرنے والا شفیع التجدہ- ۴
- ۱۲۷۔ اَكْبَرُ سب سے بڑا کبر -

## ۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کر لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ان اسماء کے بار بار دہرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حم	ال عمران - ۱۳۳
أَحْمَدٌ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنے والے	حم	محمد ﷺ - ۲
عَبْدُ اللَّهِ	اللہ کے بندے	عبد	الحمد - ۹
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	الفتح - ۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمل - ۱۵
بَشِيرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان - ۵۶
مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ - ۲۱
نَذِيرٌ	ڈرانے والے	نذر	ہود - ۲
سِرَاجًا مُنِيرًا	روشن چراغ	سرج/نور	الاحزاب - ۳۶
ذَاعِبًا إِلَى اللَّهِ	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب - ۳۶
حَقٌّ	حق، سچ	حق	یونس - ۱۰۸
عَزِيزٌ	غالب، زبردست	عز	التوبہ - ۱۲۸
رَوْوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رکف	التوبہ - ۱۲۸
رَحِيمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ - ۱۲۸

أَمِينٌ	امانت دار، امین	امن	الذخاں - ۱۸
نُورٌ	نور	نور	المائدہ - ۱۵
نِعْمَةٌ	نعمت	نعم	البقرہ - ۲۳۱
هَادِيٌ	ہدایت دینے والا	ہدی	روم - ۵۳
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانبياء - ۱۰۷
طَهٌ	حروف مقطعات	-	طہ - ۱
يَسٌ	حروف مقطعات	-	یس - ۱
الْمُزْمَلُ	چادر میں لپٹنے والے	زمل	المزمل - ۱
الْمُدَّثِرُ	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر - ۱
مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل - ۹۲
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	آخری نبی، جن پر نبوت ختم کر دی گئی ختم / نبی	الحزاب - ۴۰	
الرَّسُولُ	رسول	رسل	الانفال - ۱
النَّبِيُّ	نبی	نبی	الحجرات - ۲
شَهِيدٌ	گواہ	شہد	الصف - ۹
عَبْدٌ	اسکے بندے	عبد	التور - ۴۷
حَرِيصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ - ۱۲۸
كَرِيمٌ	بزرگ	کرم	التکویر - ۱۹
مُطَاعٌ	جسکی اطاعت کی جائے	طوع	التکویر - ۲۱
ذِكْرٌ	ذکر	ذکر	التکویر - ۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	البروج - ۳

مَشْهُوَةٌ	جسکی گواہی دی جائے	شہد	البروج-۳
الْأُمِّيُّ	آمی، بغیر پڑھے لکھے	اتم	الاعراف-۵۷
صَاحِبٌ	رفیق، ساتھی	صحاب	التجم-۲
أَوْلَىٰ	مقدم، زیادہ قدر والا	ولی	الاحزاب-۶
وَلِيٌّ	دوست	ولی	التجدہ-۳
مَحْمُودَةٌ	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل-۷۹
مُسْلِمٌ	فرمانبردار	سلم	-
مُضْطَفًى	چنا گیا	صفی	-
مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والے	امن	-

### ۳۔ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیہم السلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سے سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالہ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ ﷺ	محمد ﷺ	۸ مرتبہ	الف-۲۹
آدَمٌ	آدم	۲۵	البقرہ-۳۱
نُوحٌ	نوح	۳۳	النساء-۱۶۳
إِدْرِيسٌ	ادریس	۲	مریم-۵۶
هُودٌ	ہود	۷	الاعراف-۶۵
صَالِحٌ	صالح	۸	الاعراف-۷۷

البقرہ-۱۲۳	۶۹	ابراہیمؑ	إِبْرَاهِيمَ
الانعام-۸۶	۷۰	لوطؑ (ابراہیم کے بھتیجے)	لُوطًا
البقرہ-۱۲۵	۱۲	اسماعیلؑ (ابراہیم کے بیٹے)	إِسْمَاعِيلَ
البقرہ-۱۳۲	۱۶	یعقوبؑ	يَعْقُوبَ
البقرہ-۴۰	-	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	إِسْرَائِيلَ
الانعام-۸۳	۲۷	یوسفؑ	يُوسُفَ
الاعراف-۸۵	۱۱	شعیبؑ	شُعَيْبَ
البقرہ-۵۱	۱۳۶	موسیٰؑ	مُوسَىٰ
البقرہ-۲۴۸	۲۰	ہارونؑ	هَارُونَ
الانعام-۸۵	۳	الیاسؑ	إِلْيَاسَ
الانعام-۸۶	۲	الیسعؑ	الْيَسَعَ
البقرہ-۲۵۱	۱۶	داؤدؑ	دَاوُدَ
البقرہ-۱۰۲	۱۷	سلیمانؑ	سُلَيْمَانَ
النساء-۱۶۳	۴	ایوبؑ	أَيُّوبَ
النساء-۱۶۳	۴	یونسؑ	يُونُسَ
الانبیاء-۸۷	۱	یونسؑ کا لقب	ذُو النُّونِ
الانبیاء-۸۵	۲	ذوالکفلؑ	ذُو الْكِفْلِ
التوبہ-۳۰	۱	عزیرؑ	عَزِيرَ
ال عمران-۳۷	۷	زکریاؑ	زَكَرِيَّا



۳۹۔ ال عمران۔	”۵	يَحْيَىٰ	يَحْيَىٰ
البقرہ۔ ۷۸۔	”۲۶	عِيسَىٰ	عِيسَىٰ
ال عمران۔ ۴۵۔	”۱۲	مَسِيحٌ	مَسِيحٌ
النساء۔ ۱۵۷۔	”۲۳	مَرْيَمَٰ	مَرْيَمَٰ
النساء۔ ۱۶۳۔	”-	اسْحٰقَ	اسْحٰقَ

### ۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہو  
نا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان سب کے معنی یاد  
کر لیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔ ۱۵۷۔
حِكْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔ ۳۹۔
هُدًى	ہدایت	ہدی	البقرہ۔ ۲۔
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنے والا	فرق	البقرہ۔ ۱۸۵۔
مُبِينٌ	واضح	بین	المائدہ۔ ۱۵۔
كُوْرِيْمٌ	بزرگ	کرم	الواقعة۔ ۷۷۔
كَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔ ۶۔
بُرْهَانٌ	سند	برہ	النساء۔ ۱۷۳۔
نُورٌ	روشنی	نور	النساء۔ ۱۷۳۔

یونس۔ ۵۷	شقی	قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا	شِفَاء
ال عمران۔ ۱۳۸	وعظ	صحیح	مَوْعِظَةٌ
الحجر۔ ۹	ذکر	ذکر	ذِكْرٌ
الانعام۔ ۹۲	برک	بابرکت	مُبَارَكٌ
الزخرف۔ ۴	علو	بلند مرتبہ	عَلِيٌّ
ال عمران۔ ۵۸	حکم	حکمت والا	حَكِيمٌ
المائدہ۔ ۲۸	ہمن	نگہبان	مُهَيِّمٌ
البقرہ۔ ۴۱	صدق	تصدیق کرنے والا	مُصَدِّقٌ
ال عمران۔ ۱۰۳	جبل	اللہ کی رسی	حَبْلُ اللَّهِ
الاعراف۔ ۲	ذکر	یاد دہانی	ذِكْرِي
الکہف۔ ۲	قام	سیدھی بات	قِيمٌ
الطارق۔ ۱۳	قول / فصل	فیصلہ کن بات	قَوْلٌ فَصْلٌ
الزمر۔ ۲۳	حسن / کلم	بہترین کلام	أَحْسَنُ الْحَدِيثِ
الجحر۔ ۸۷	مٹی	جوڑے جوڑے	مَفَالِي
الزمر۔ ۲۳	شبہ	مٹا جاتا	مُتَشَابِهٌ
الشعراء۔ ۱۹۲	نزل	نازل شدہ	تَنْزِيلٌ
الشوریٰ۔ ۵۲	روح	روح	رُوحٌ
الانبیاء۔ ۴۵	وحی	وحی	الْوَحْيِ
یوسف۔ ۲	عرب	عربی	عَرَبِيٌّ
الانعام۔ ۱۰۴		سوچ بوجھ پیدا کرنے والے دلائل بھر	بَصَائِرٌ

بیان	بیان	بین	ال عمران - ۱۳۸
علم	علم	علم	البقرہ - ۱۲۰
حق	سج	حق	البقرہ - ۲۶
ہادی	ہدایت دینے والا	ہدی	بنی اسرائیل - ۹
عجبت	عجیب	عجب	الحج - ۱
تذکرہ	یاد دہانی	ذکر	الحاقہ - ۴۸
غرورۃ الؤنقی	سہارا، مضبوطی	عروا/ وثق	البقرہ - ۲۵۶
صدق	سچائی	صدق	الزمر - ۳۲
امر	حکم	امر	الطلاق - ۵
بشری	خوشخبری	بشر	البقرہ - ۹۷
عزیز	زبردست - نادر	عز	حم السجدہ - ۴۱
بلاغ	پیغام	بلغ	ابراہیم - ۵۲
قصص	بیان	قصص	ال عمران - ۶۲
عظیم	عظمت والا	عظم	الحجر - ۸۷
بشیر	خوشخبری دینے والا	بشر	حم السجدہ - ۴
نذیر	خبردار کرنے والا	نذر	حم السجدہ - ۴
مجید	بزرگی والا	مجد	ق - ۱
حکما	فیصلہ	حکم	الرعد - ۳۷
بیتہ	روشن دلیل	بین	الانعام - ۱۵۷

## ۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جا رہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دو بالا ہو جاتا ہے۔

نام	نام/معنی	حوالہ قرآن مجید
آذَر	آذر (ابراہیم کے والد کا نام)	الانعام-۷۳
اِبْرٰہِیْمٌ	ابراہیم کے خاندان والے	ال عمران-۳۳
اِبْرٰہِیْمٌ	داؤد کے خاندان والے	سبا-۱۳
اِبْرٰہِیْمٌ	عمران کے خاندان والے	ال عمران-۳۳
اِبْرٰہِیْمٌ	فرعون والے	البقرہ-۲۹
اِبْرٰہِیْمٌ	لوط کے خاندان والے	الحجر-۵۹
اِبْرٰہِیْمٌ	موسیٰ کے خاندان والے	البقرہ-۲۴۸
اِبْرٰہِیْمٌ	ہارون کے خاندان والے	البقرہ-۲۴۸
اِبْرٰہِیْمٌ	یعقوب کے خاندان والے	یوسف-۶
اِبْرٰہِیْمٌ	شیطن، ابلیس، ناامید	البقرہ-۳۳
اِبْرٰہِیْمٌ	مریم کے بیٹے	المومنون-۵۰
اِبْنَةُ	اس کا بیٹا (نوح کا بیٹا۔ کنعان)	ہود-۴۲
اِبْرٰہِیْمٌ	تیرا باپ (مریم کا باپ۔ عمران)	مریم-۲۸

ابو لہب (محمد ﷺ کے چچا)	۱۔ لہب	ابی لہب
تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طہ۔ ۴۰	أُخْتُكَ
اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	قصص۔ ۱۱	أُخْتَيْهِ
ہارون کی بہن	مریم۔ ۲۸	أُخْتُ هَارُونَ
لوط کے بھائی بند	ق۔ ۱۳	إِخْوَانُ لُوطٍ
آپ ﷺ کی بیویاں	الاحزاب۔ ۵۰	أَزْوَاجُكَ
اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حصہ)	التحریم۔ ۳	أَزْوَاجِهِ
نسل یعقوب	البقرہ۔ ۱۳۶	أَسْبَاطُ
خندق والے	البروج۔ ۴	أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ
ایکہ والے، بن والے	ق۔ ۱۴	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
حجر والے	الحجر۔ ۵۰	أَصْحَابُ الْحَجَرِ
رس والے	ق۔ ۱۲	أَصْحَابُ الرَّسِّ
سبت والے	النساء۔ ۴۷	أَصْحَابُ السَّبْتِ
ہاتھی والے (ابرہہ)	الفیل۔ ۱	أَصْحَابُ الْفِيلِ
بستی والے (شہر انطاکیہ)	یس۔ ۱۳	أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
غار اور کتبہ والے	الکہف۔ ۹	أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ
مدین والے (امت شعیب)	التوبہ۔ ۷۰	أَصْحَابِ مَدْيَنَ
موسیٰ والے	اشعرا۔ ۶۱	أَصْحَابِ مُوسَىٰ
ناپیتا (عمرو بن قیس)	عبس۔ ۲	الْأَعْمَىٰ

وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ انبیاء۔ ۹۱ رکھا (حضرت مریم)	الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے یوسف۔ ۲۳ (حضرت یوسف)	الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا
اور جسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں الاعراف۔ ۱۷۵ (امیہ بن ابی یازاہد طعم نامور کنعانی)	الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا
وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور الاحزاب۔ ۳۷ آپنے بھی عنایت کی (حضرت زید)	الَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ
وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس التور۔ ۱۱ فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ)	الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ
وہ شخص جس نے ابراہیم سے ان کے البقرہ۔ ۲۵۸ رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ
وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف النمل۔ ۴۰ بن برمیام)	الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ
وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت البقرہ۔ ۲۵۹ عزیر یا حضرت یرمیاہ)	الَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ
عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس) النمل۔ ۲۳	إِمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ
عزیز کی بیوی (زلیخا) یوسف۔ ۳۰	إِمْرَأَةَ الْعَزِيزِ
عمران کی بیوی (حنا) ال عمران۔ ۳۳	إِمْرَأَةَ عِمْرَانَ

۹۔ اقصص۔	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ)	إمْرَأَةُ فِرْعَوْنَ
۸۱۔ ہود۔	تیری بیوی (حضرت لوط کی بیوی)	إمْرَأَتُكَ
۱۰۔ التحريم۔	حضرت لوط کی بیوی	إمْرَأَةُ لُوطٍ
۱۰۔ التحريم۔	حضرت نوح کی بیوی	إمْرَأَةُ نُوحٍ
۶۰۔ الحجر۔	ان کی بیوی (لوط کی بیوی)	إمْرَأَتُهُ
۷۱۔ ہود۔	ان کی بیوی (حضرت ساری)	إمْرَأَتُهُ
۴۔ الصب۔	اسکی بیوی (ابولصب کی بیوی، ام حلیل)	إمْرَأَتُهُ
۲۱۔ یوسف۔	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	إمْرَأَتُهُ
۴۰۔ ال عمران۔	میری بیوی (ذکریا کی بیوی۔ البشیر)	إمْرَأَتِي
۲۸۔ طہ۔	تیری ماں (موسیٰ کی ماں)	أُمِّكَ
۲۸۔ مریم۔	تیری ماں (حضرت مریم کی ماں)	أُمِّكَ
۷۔ القصص۔	موسیٰ کی ماں	أُمُّ مُوسَى
۱۳۔ القصص۔	ان کی ماں	أُمِّهِ
۷۳۔ ہود۔	گھر والے (حضرت ساری)	أَهْلَ الْبَيْتِ
۳۳۔ الاحزاب۔	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	أَهْلَ الْبَيْتِ
۴۵۔ القصص۔	مدین والے	أَهْلَ مَدْيَنَ
۱۱۰۔ الکھف۔	انسان	بَشَرٌ
۳۔ التحريم۔	اپنی کسی بیوی سے	بَعْضَ أَزْوَاجِهِ
۷۸۔ ہود۔	میری بیٹیاں (حضرت لوط کی بیٹیاں)	بَنَاتِي
۱۷۲۔ الاعراف۔	بنی آدم، آدم کی اولاد	بَنِي آدَمَ

بُعْلًا	بعل (دیوتا، بت کا نام)	الطُّفْتُ - ۱۲۵
بَنِيهِ	اپنے بیٹوں کو	البقرہ - ۱۳۲
تَبِعَ	قوم تتبع (زید بن یمال)	ق - ۱۲
قُمُوذُ	شمود (سامی قوم)	ق - ۱۲
جَالُوتَ	جالوت	البقرہ - ۲۴۹
جِبْرِيلَ	جبرائیل	البقرہ - ۹۸
حَمَلَةَ الْخَطْبِ	کثری اٹھانے والی	الصَّب - ۴
حَوَارِيَّوْنَ	حواریوں (عیسیٰ کے صحابی)	ال عمران - ۵۲
ذَا الْقُرْنَيْنِ	ذوالقرنین	الکھف - ۹۲
رَجُلٌ مُّؤْمِنٍ	ایک مرد مؤمن	المومن - ۲۸
رَسُولٌ يَأْتِي مِنَ بَعْدِي	وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمد ﷺ)	الصف - ۶
رُوحَ الْاٰمِيْنَ	روح الامین (امانت دار فرشتہ)	القصص - ۱۹۳
روح القدس	روح القدس (حضرت جبرائیل)	البقرہ - ۸۷
زَيْدًا	حضرت زیدؓ	الاحزاب - ۳۷
سَامِرِي	سامری	طہ - ۹۵
سُوَاعًا	سواع (دیوتا کا نام)	نوح - ۲۳
صَاحِبَ الْحَوِيَّتِ	مچھلی والے (حضرت یونس)	القلم - ۴۸
صَاحِبِكُمْ	تمہارے ساتھی (محمد ﷺ)	سبا - ۴۶
صَاحِبَةٌ	اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ)	التوبہ - ۴۰



صاحبہم	ان کے ساتھی کو	الاعراف-۱۸۳
ضیفِ ابراہیم	ابراہیم کے مہمان (فرشتے)	الحجر-۵۱
طالوت	طالوت (اسرائیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ-۲۳۷
عَاد	عاد (قوم ثمود)	ق-۱۳
عِبَادًا لَّنَا اُولٰٓئِیْ بِاسْ شَدِیْدٍ	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل-۵
عِبَادًا (مَنْ عِبَادِنَا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت حضرت)	الکھف-۶۵
عَبْدُنَا	ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ)	البقرہ-۲۳
(ب) عِبِدِه	اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ)	بنی اسرائیل-۱
عَجُوْرًا	بوزھی عورت (حضرت لوط کی بیوی)	شعراء-۱۷۱
عَزٰی	عزئی (بت کا نام)	النجم-۱۹
عُضْبَةً (مَنْكَم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	التور-۱۱
عُلَامٌ	لڑکا (مراد حضرت اعلیٰ و اسمعیل)	الحجر-۵۳
فَتٰةٌ	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوسف)	الکھف-۶۲
فِئْتَةٌ	جوان چند (اصحاب کھف)	الکھف-۱۰
فِرْعَوْن	فرعون	ق-۱۳
قَارُوْن	قارون (موٹی کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص-۷۶
قُرَیْش	قریش	قریش-۱
قَوْمًا جَبَارِیْنَ	ایک زبردست قوم	المائدہ-۲۳

قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل مجادلہ-۱۳	قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم
کیا (مرا دیکھو و نظرئی)	
لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام) النجم-۱۹	لَات
لقمان	لُقْمَانَ
لقمان-۱۲	
ماجون (قبیلہ وسط ایشیا کے)	مَاجُوج
الکھف-۹۳	
ماروت (فرشتہ)	مَارُوت
البقرہ-۱۰۲	
مریم (بنت عمران)	مَرْيَمُ
ال عمران-۳۳	
منات (تقدیر کی دیوی)	مَنَاة
النجم-۲۰	
میکائیل	مِيكَائِيلُ
البقرہ-۹۸	
پیغمبر کی بیویوں (محمد ﷺ)	نِسَاءَ النَّبِيِّ
الاحزاب-۳۰	
نسر (دیوتا)	نَسْرًا
نوح-۲۳	
وڈ	وَدًّا
نوح-۲۳	
ہاروت (فرشتہ)	هَارُوت
البقرہ-۱۰۲	
ہارون (موسیٰ کے بھائی، پیغمبر)	هَارُونَ
النساء-۳۰	
ہامان	هَامَانَ
القصص-۶	
یا جوج	يَاجُوج
الکھف-۹۳	
یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا)	يَعُوقُ
نوح-۲۳	
یعوث (قوت جسمانی کا دیوتا)	يَعُوثُ
نوح-۲۳	

## ۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
أَبَاءٌ (واحد . أَبٌ)	باپ	النور۔ ۶۱
أُمَّهَاتٌ (واحد . أُمٌّ)	مائیں	النور۔ ۶۱
إِخْوَانٌ (واحد . أَخٌ)	بھائی	النور۔ ۶۱
أَخَوَاتٌ (واحد . اخْت)	بہنیں	النور۔ ۶۱
أَعْمَامٌ (واحد . عَمٌّ)	چچا، تایا	النور۔ ۶۱
عَمَّاتٌ (واحد . عَمَّةٌ)	پھپھیاں	النور۔ ۶۱
أَخْوَالٌ (واحد . خَالٌ)	ماموں	النور۔ ۶۱
خَالَاتٌ (واحد . خَالَةٌ)	خالائیں	النور۔ ۶۱
أَبْنَاءٌ (واحد . ابْنٌ)	بیٹے	النور۔ ۳۱
بَنَاتٌ (واحد . بِنْتٌ)	بیٹیاں	ہود۔ ۷۸
بَعُولٌ (جمع . بَعُولٌ)	شوہر	النساء۔ ۱۲۸
بُعُولَةٌ (واحد . بَعْلَةٌ)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولہ ہے)	البقرہ۔ ۲۲۸
آبَاءٌ بُعُولَتِهِنَّ	اپنے سر	النور۔ ۳۱
أَبْنَاءٌ بُعُولَتِهِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور۔ ۳۱
بَنِي إِخْوَانِهِنَّ	بھتیجے	النور۔ ۳۱
بَنِي أَخْوَاتِهِنَّ	بھانجے	النور۔ ۳۱
صَاحِبَةٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عہس۔ ۳۶

## ۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
إِبِلٍ	اونٹ، بٹر	الانعام۔ ۱۴۴
ذُنَبٌ	بھیڑیا	یوسف۔ ۱۳
السُّعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں	المائدہ۔ ۳
أَنْعَامٍ	مویشی (واحد۔ نعم)	ال عمران۔ ۱۴
بَحِيرَةٌ	کان پھٹی اونٹنی	المائدہ۔ ۱۰۳
بُدُنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد۔ بدنة)	الحج۔ ۳۶
(عَلَى) بَطْنِهِ	اپنے پیٹ کے بل (جمع۔ بطون)	النور۔ ۴۵
(فِي) بَطْنِهِ	اس کے پیٹ (میں)	الصُّفَّتِ۔ ۱۴۴
بَعُوضَةٌ	چمھر	البقرہ۔ ۲۶
بَعِيرٍ	اونٹ	یوسف۔ ۶۵
بِغَالٍ	خچر (واحد۔ بغل)	النحل۔ ۸
بَقَرَةٌ	گائے (جمع۔ بقرات)	البقرہ۔ ۶۷
بَقَرَاتٍ	گائیں (واحد۔ بقرة)	یوسف۔ ۴۶
بُكْرًا	نہ بوڑھی نہ بن بیاہی	البقرہ۔ ۶۸
بَهِيمَةً	چرندہ، چوپایہ	الحج۔ ۲۴
فُغْبَانًا	اڑدھا، بڑا سانپ	الاعراف۔ ۱۰۷

انمل۔ ۱۰	سانپ	جَانُّ
الاعراب۔ ۱۳۳	نڈیاں (واحد۔ جرادہ)	جَرَاد
الاعراف۔ ۳۹	اونٹ (جمع۔ جَمَانَةٌ)	جَمَلٌ
الکھف۔ ۶۱	مچھلی	حُوْتُ
طہ۔ ۲۰	سانپ	حَيَّةٌ
الاعراف۔ ۱۶۳	مچھلیاں (واحد۔ حُوت)	حَيْثَانٌ
الانعام۔ ۳۸	چلنے والا جانور	ذَابَّةٌ
المائدہ۔ ۶۰	سور (واحد۔ خنزیر)	خَنَازِيرٌ
المائدہ۔ ۶۰	سور (جمع۔ خنازیر)	خَنَزِيرٌ
ال عمران۔ ۱۳	گھوڑے، گھرسوار	خَيْلٌ
الحج۔ ۷۳	بکھی	ذُبَابٌ
البقرہ۔ ۵۷	سلوی، شیر	سَلَوٰی
ص۔ ۳۱	اصیل گھوڑے (واحد۔ صَافِنَةٌ)	صَافِنَاتٌ
الانعام۔ ۱۳۳	بھیڑ	ضَانٌ
الاعراف۔ ۱۳۳	مینڈک	ضَفَادِعٌ
الانعام۔ ۳۸	پرندہ، عمل	طَائِرٌ
انمل۔ ۲۰	طیر، پرندہ، چڑیا	طَيْرًا
الانعام۔ ۱۴۶	کھر والا، سم والا، ناخن والا	ذِي ظُفْرِ
الطہ۔ ۱	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	الْعَلَدِيَّتُ
التکویر۔ ۴	دس مہینے کی گائے	عِشَارٌ

عَنْكَبُوت	کمزی	العنکبوت - ۲۱
غُرَاب	کوا	المائدہ - ۲۱
غَنَم	بکریاں، بکرے	الانعام - ۱۴۶
ذَوَابٌّ	ریٹکنے والے جانور (واحد - دَابَّةٌ)	الانفال - ۳
فَرَاشٌ	پروانے، پتنگے (واحد - فِرَاشَةٌ)	القارعہ - ۴
فَرُشًا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام - ۱۴۲
فَيْلٌ	ہاتھی	الفیل - ۱
قَدْهَا	آگ نکالنے والے گھوڑے	الطہ - ۲
قُرْبَانٍ	قربانی، قربانی کا	ال عمران - ۱۷۳
قِرْدٌ	بندر	البقرہ - ۶۵
قَسُورَةٌ	شیر	المدثر - ۵۱
قُمَّلٌ	جوں	الاعراف - ۱۳۳
كَلْبٌ	کتا	الاعراف - ۱۷۵
مُعَرَّدِيَّةٌ	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے	المائدہ - ۳
مُسُومَةٌ	نشان زدہ گھوڑے	ال عمران - ۱۴
مَعَزٌ	بکری	الانعام - ۱۴۴
مُعِيرَاتٌ	غارت ڈالنے والے	الطہ - ۳
مُكَلِّبِينَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ - ۵
مَوْفُودَةٌ	وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے	المائدہ - ۳
نَاقَةٌ	اونٹنی	الاعراف - ۷۲

نَحْلُ	شہد کی مکھی	النحل - ۶۸
نِعَاجٌ	دنبیاں، بھیڑیں (واحد - نَعَجَةٌ)	ص - ۲۴
أَنْعَامٌ	چوپائے، اونٹ	الانعام - ۱۳۸
النَّمْلُ	چونٹیاں (واحد - نَمَلَةٌ)	النمل - ۱۸
نُونٌ	مچھلی (ذو النون . مچھلی والا)	الانبیاء - ۸۷
وَحُوشٌ	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التکویر - ۵
وَصِيْلَةٌ	ماڈہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ - ۱۰۳
هَدْ هُدٌ	حد حد، ایک پرندہ کا نام	النمل - ۲۰
حَامٌ	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ - ۱۰۳
حِمَارٌ	گدھا (جمع - حُمُرٌ)	البقرہ - ۲۵۹

### ۸ - متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کر کے ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
أَجْنِحَةٌ	پر، بازو (واحد - جناح)	فاطر - ۱
أَذْيَحْنَةٌ	میں اسے ذبح کر دوں گا	النمل - ۲۱
أَشْعَارِهَا	انکے بال	النمل - ۸۰
إِضْطًا ذُوَا	تم شکار کر سکتے ہو	المائدہ - ۲

أَصْوَابٌ	اون (واحد۔ صوف)	انمل۔ ۸۰
أَلْتَقَمَهُ	ان کو نگل لیا، ان کو لقمہ بنا لیا	الضَّقْمَةُ۔ ۱۳۲
أَنْحَرُوا	قربانی کر	الکَوْثُرُ۔ ۲
أَوْبَارِهَا	ان کی روئیں	انمل۔ ۸۰
أَهْلٌ (بِغَيْرِ اللَّهِ) بِهِ	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔ ۱۳۵
تُبَيِّرُ (الْأَرْضِ)	زمین کو جوتی ہو	البقرہ۔ ۷۱
أَهْلٌ (بِهِ لِبِغَيْرِ اللَّهِ)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔ ۱۷۳
تَخْطَفُ (هُ)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔ ۳۱
تُرِيحُونَ	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	انمل۔ ۶
تَسْقِي الْأَحْرَثَ	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔ ۷۱
تَعَاظَى	واہ کیا	القرہ۔ ۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔ ۱۱۷
جَسَدٌ	جسم	الاعراف۔ ۱۳۸
بُجُودًا	چمڑے، کھالیں (واحد۔ جلد)	النساء۔ ۸۰
بِجَنَاحِيهِ	اپنے دونوں بازو پر (واحد۔ جناح)	الانعام۔ ۳۸
بِجَوَارِحِ	شکاری جانور (واحد۔ جارحہ)	المائدہ۔ ۴
جِيَادٌ	تیز رو گھوڑے (واحد۔ جواد)	ص۔ ۳۱
حَمُولَةٌ	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔ ۱۳۲
حَنِيدٌ	تلا ہوا، بھنا ہوا	صود۔ ۶۹
حَوَايَا	انٹریاں (واحد۔ حویۃ)	الانعام۔ ۱۳۶



خراطوم	سوئٹ	القلم۔ ۱۶
خُوار	گائے یا تیل کی آواز	الاعراف۔ ۱۴۸
دِقَّةٌ	موسم گرمی کی گرم پوشاک	النمل۔ ۵
دَمٌّ	خون، لہو	النحل۔ ۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام۔ ۱۳۵
ذُبُحٌ	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصُّفْتِ۔ ۷
ذَبْحُوهَا	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ۔ ۷۱
ذَكَرِينَ	دونوں نر (واحد۔ ذکر)	الانعام۔ ۱۳۳
ذَكِّيْمٌ	تم نے ذبح کر دیا	الانعام۔ ۴
ذَلُولٌ	پست، مطیع	البقرہ۔ ۷۱
رِكَابٍ	اونٹ، سواریاں	الحشر۔ ۶
رَكَوْبٍ	سوار ہونا	یس۔ ۷۲
زَيْنَةً	زینت، زیبائش	النحل۔ ۸
سَائِبَةً	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ۔ ۱۰۳
سِمَانٍ	موٹی، فربہ	یوسف۔ ۴۳
شُحُوْمٌ	چربی (واحد۔ شحم)	الانعام۔ ۱۳۶
شُرْعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف۔ ۱۶۳
شِيَّةٌ	داغ، دھبہ	البقرہ۔ ۷۱
صَلْفٌ	پر پھیلانے ہوئے	الملک۔ ۱۹
صُرٌّ	مانوس کردو	البقرہ۔ ۲۶۰

صَوَافٍ	کھڑے ہوئے	الحج۔ ۳۶
صَوْتِ الْحَمِيرِ	گدھے کی آواز	لقمان۔ ۱۹
صَيْدٍ	شکار	المائدہ۔ ۱
صَيْدِ الْبَحْرِ	دریائی شکار	المائدہ۔ ۹۶
صَيْدِ الْبَرِّ	خشکی کا شکار	المائدہ۔ ۹۶
ضَامِرٍ	دبلا پتلا، کمزور	الحج۔ ۲۷
ضَبْحًا	گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے	الغداۃ۔ ۱
عِجَافٍ	دبلی	یوسف۔ ۴۳
عِجَلٍ	پھڑپھڑا، گوسالہ	البقرہ۔ ۵۱
عِظَامٍ	ہڈیاں (واحد۔ عظم)	البقرہ۔ ۲۵۹
عَقْرًا	کوئی بچہ کاٹ ڈالیں	ہود۔ ۶۵
عَوَانٍ	درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ۔ ۶۸
فَارِضٍ	بوڑھی	البقرہ۔ ۶۸
فَرَاتٍ	بھانگے ہوئے	المدثر۔ ۵۱
فَرَاتٍ	گوبر	النمل۔ ۶۶
قَلَائِدَ	بچے، ترلے (واحد۔ قِلَادَةٌ)	المائدہ۔ ۲
لَبَنٍ	دودھ	النحل۔ ۶۶
لَحْمٍ	گوشت (جمع۔ لحم)	البقرہ۔ ۱۷۳
مَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ۔ ۳
مُسْتَنْفِرَةً	بد کے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر۔ ۵۰

۵۴۔ الاعراف	پابند	مُسَخَّرَاتٍ
۷۱۔ البقرہ	سالم	مُسَلِّمَةً
۴۔ المائدہ	جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے	مِمَّا أَمْسَكْنَا عَلَيْهِمْ
۳۔ المائدہ	گلا گھٹا ہوا جانور	مُنْخَنِقَةً
۲۵۔ النور	پیٹ	بَطْنٍ
۲۵۔ النور	دوہیر	رِجْلَيْنِ
۷۸۔ الانبیاء	رات کو چروائے بغیر بکریاں جاڑیں	لَعَشْتٍ
۲۔ المائدہ	قربانی خانہ کعبہ کیلئے	هَدًى
۲۶۰۔ البقرہ	تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے	يَأْتِيَنَّكَ سَعِيًّا
۱۱۹۔ النساء	وہ کان کاٹیں گے	يُبَيِّئُكَ إِذًا
۳۱۔ المائدہ	زمین کھودتا ہے	يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ
۳۸۔ الانعام	اڑتا ہے	يَطِيرُ
۱۹۔ الملک	اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں	يَقْبِضُنَ
۱۷۶۔ الاعراف	پياس سے ہانپتا جاتا ہے	يَلْهَثُ
۱۹۔ الملک	انہیں تھامے رہتا ہے	يُمْسِكُ
۱۰۳۔ المائدہ	وصیلہ	وَصِيلَةً
۱۰۳۔ المائدہ	وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو	بَحِيرَةً
۱۳۔ النحل	تردنازہ گوشت	لَحْمًا طَرِبًا
۱۳۶۔ الانعام	پٹھیں	ظُهُورٍ
۵۴۔ طہ	اور چراہ اپنے مویشیوں کو	وَارْعُوا أَنْعَامَكُمْ

نواں باب:

## افعال کی تعمیر "سلامتیوں" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔  
جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔  
(۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپ کی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے۔

فعل کی نشانیاں:

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کر لیں۔

- ۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ - ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ -
- ۳۔ امر کی گردان کا صیغہ - ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ -
- ۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو -

- ۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ أَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہو گئے۔
  - ۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَيَصْلِي یعنی عنقریب ڈالا جائیگا۔
  - ۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ يَلِدْ نہیں جنائے۔
  - ۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوْفَ لگا ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُونَ عنقریب تم سب جان لو گے۔
  - ۱۰۔ جس لفظ سے پہلے إِذَا لگا ہو جیسے إِذَا جَاءَ یعنی جب آئی۔
  - ۱۱۔ جس لفظ سے پہلے إِذْ لگا ہو جیسے إِذْ قَالَ یعنی جب کہا۔
  - ۱۲۔ ل تائید نون ثقیلہ یا ل تائید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَيَعْلَمَنَّ  
یا لَيَعْلَمَنَّ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔
- ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے۔

### فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کر لیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو 'فَعَلَ' کر دیا جاتا ہے جسکے معنی اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

### ثلاثی مجرد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام) :

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مد نظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔

جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعَّلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی مضارع

نَصَرَ (ن) يَنْصُرُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا

صَوَّبَ (ض) يَصْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) يَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا

كَوَّمَ (ك) يَكْوُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیلی نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) يَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) يَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionary) میں ہر باب کی نشاندہی کیلئے ہر ماضی کے

پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کو لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ

ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و

نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

”سلامتیوں“ یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو صرف ماضی، مضارع اور امر و نہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ، جس کے بعد آپ کو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپ کی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردائیں

۱۔ ماضی معروف کی گردان (ثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو، معروف کہتے ہیں۔ ماضی کی گردان میں مذکر، مؤنث، واحد، ثنئیہ، جمع، غائب، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام "سلامتیوں" کے حروف تین حرنی لفظ کے بعد آتے ہیں۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں۔

اس گردان میں ثنئیہ کیلئے الف اور جمع کیلئے وا لگتا ہے۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جبکہ فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	-
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	ثنئیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و، ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب	ت
فَعَلْنَا	ان دو عورتوں نے کیا	ثنئیہ مؤنث غائب	ت، ا

ن	جمع مونث غائب	ان سب عورتوں نے کیا	فَعَلْنَ
ت	واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتَ
ت، م، ا	تثنیہ مذکر مخاطب	تم دو مردوں نے کیا	فَعَلْتُمَا
ت، م	جمع مذکر مخاطب	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ
ت	واحد مونث مخاطب	تو ایک عورت نے کیا	فَعَلْتِ
ت، م، ا	تثنیہ مونث مخاطب	تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا
ت، ن	جمع مونث مخاطب	تم سب عورتوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ
ت	واحد متکلم	میں نے کیا (مذکر یا مونث)	فَعَلْتُ
ن، ا	جمع متکلم	ہم نے کیا (مذکر یا مونث)	فَعَلْنَا

## ۲۔ ماضی مجہول کی گردان (ثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

۱۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جبکہ فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

سلامتیوں کے حروف	ترجمہ	صیغہ
-	وہ ایک مرد کیا گیا	فُعِلَ
ا	وہ دو مرد کئے گئے	فُعِلَا
ا، و	وہ سب مرد کئے گئے	فُعِلُوا



ت	وہ ایک عورت کی گئی	فَعِلَتْ
ت ، ا	وہ دو عورتیں کی گئیں	فَعِلْنَا
ن	وہ سب عورتیں کی گئیں	فَعِلْنَ
ت	تو ایک مرد کیا گیا	فَعِلْتُ
ت ، م ، ا	تم دو مرد کئے گئے	فَعِلْتُمَا
ت ، م	تم سب مرد کئے گئے	فَعِلْتُمْ
ت	تو ایک عورت کی گئی	فَعِلْتِ
ت ، م ، ا	تم دو عورتیں کی گئیں	فَعِلْتُمَا
ت ، ن	تم سب عورتیں کی گئیں	فَعِلْتُنَّ
ت	میں کیا گیا یا میں کی گئی	فَعِلْتُ
ن ، ا	ہم کئے گئے (مرد یا عورت)	فَعِلْنَا

### ماضی منفی :

۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔

۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فَعِلَ سے مَا فَعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔ اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔

## ۳۔ مضارع معروف کی گردان (ثبت):

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے سینے سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامتیں 'ا ت ی ن' میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے سینے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگا دیتے ہیں۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

معنی	سلامتیوں کے حروف	سینہ
وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	ی	يَفْعَلُ
وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، ا ، ن	يَفْعَلَانِ
وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، و ، ن	يَفْعَلُونَ
وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	ت	تَفْعَلُ
وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ت ، ا ، ن	تَفْعَلَانِ
وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ی ، ن	يَفْعَلْنَ
تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت	تَفْعَلُ
تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، ا ، ن	تَفْعَلَانِ
تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، و ، ن	تَفْعَلُونَ
تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	ت ، ی ، ن	تَفْعَلِينَ

ت ، ا ، ن	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفْعَلَانِ
ت ، ن	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفْعَلْنَ
ا	میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کرو گی	أَفْعُلُ
ن	ہم کرتے ہیں یا کریں گے (مذکر یا مؤنث)	نَفْعُلُ

### ۴۔ مضارع مجہول کی گردان (ثبت) :

- ۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔
- ۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبرد دیدیتے ہیں اگر زبرد نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	مسلمانوں کے حروف
يُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
يُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ی ، ا ، ن
يُفْعَلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ت ، ا ، ن
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُونَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِينَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ی ، ن

ت ، ا ، ن	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تَفْعَلَانِ
ت ، ن	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تَفْعَلْنَ
ا	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤنگی	أَفْعُلُ
ن	ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائیگے (مرد یا عورت)	نُفْعَلُ

### مضارع منفی :

- ۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔
- ۲۔ مضارع مجہول منفی : مضارع مجہول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجہول منفی بن جاتا ہے جیسے يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔

### ۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

- امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اجلس یعنی تو بیٹھ۔
- ۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے۔
- ۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں۔
- ۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے يَنْضُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حروف علت یعنی وائے (حروف علت) ہیں تو امر میں

ہٹا دئے جاتے ہیں مثلاً وُفِیْ میں و اور ی گر کر صرف قی رہ جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
افْعَلْ	تو ایک مرد کو	واحد مذکر حاضر	ا
افْعَلَا	تم دو مرد کو	مثنیہ مذکر حاضر	ا، ا
افْعَلُوا	تم سب مرد کو	جمع مذکر حاضر	ا، و، ا
افْعَلِیْ	تو ایک عورت کو	واحد مؤنث حاضر	ی، ا
افْعَلَا	تم دو عورتیں کو	مثنیہ مؤنث حاضر	ا، ا
افْعَلْنَ	تم سب عورتیں کو	جمع مؤنث حاضر	ا، ن

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۶۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لا

تَكْتُمُ یعنی تو مت لکھ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ نہی کیلئے پہلے لا لگادیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
لا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	ل، ا، ت

لا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	مثنیہ مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، ا
لا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، و ، ا
لا تَفْعَلِي	نہ کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	ل ، ا ، ت ، ی
لا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	مثنیہ مؤنث حاضر	ل ، ا ، ل ، ا
لا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	ل ، ا ، ت ، ن

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی 'ہرگز نہیں' کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگا کر منفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کو تشدید لگا کر اس کے ل کے پیش کو زبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تَفْعَلِ	ہرگز نہیں کریں گی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا

ل ، ن ، ت ، ی	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِي
ل ، ن ، ت ، ا	ہرگز نہیں کرے گی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا
ل ، ن ، ت ، ن	ہرگز نہیں کرے گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ
ل ، ن ، ا	ہرگز نہیں کروں گا میں یا کروں گی میں	لَنْ أَفْعَلَ
ل ، ن ، ن	ہرگز نہیں کریں گے ہم (مذکر یا مؤنث)	لَنْ نَفْعَلَ

### ۸۔ تاکید بن کی گردان (مجھول):

- ۱۔ یہ گردان تاکید بن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔
- ۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگا دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	مسلمانوں کے حروف
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ، ی

ل ، ن ، ت ، ا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا
ل ، ن ، ت ، ن	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ
ل ، ن ، ا	ہرگز نہیں کیا جاؤ گا یا کی جاؤ گی میں	لَنْ أَفْعَلَ
ل ، ن ، ن	ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم (مرد یا عورت)	لَنْ نَفْعَلَ

### ۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف) :

- ۱۔ جحد کے معنی 'انکار کرنے' کے اور بلم کے معنی 'لم کے ساتھ' کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔
- ۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م ، ی ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ، م ، ت ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ، م ، ت ، ی



ل، م، ت، ا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
ل، م، ت، ن	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلْنَ
ل، م، ا	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	لَمْ أَفْعَلْ
ل، م، ن	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	لَمْ نَفْعَلْ

### ۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجھول) :

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زیر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

سلامتیوں کے حروف	ترجمہ	صیغہ
ل، م، ی	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ
ل، م، ی، ا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا
ل، م، ی، و، ا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا
ل، م، ت	نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ
ل، م، ت، ا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
ل، م، ی، ن	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ
ل، م، ت	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ
ل، م، ت، ا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا
ل، م، ت، و، ا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا
ل، م، ت، ی	نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ

ل ، م ، ت ، ا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
ل ، م ، ت ، ن	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
ل ، م ، ا	نہیں کیا گیا میں یا نہیں کی گئی میں	لَمْ أُفْعَلْ
ل ، م ، ن	نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	لَمْ نُفْعَلْ

۱۱۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے ل اور آخر میں ن لگا دیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زیر کر دیا جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ی ، ن
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، ن
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	ل ، ی ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ ایک عورت	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم ایک مرد	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	ل ، ت ، ا ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم ایک عورت	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، ن

ل ، ت ، ن ، ا ، ن	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	لَتَفْعَلْنَ
ل ، ا ، ن	ضرور ضرور کرو گا یا کرو گی میں	لَا فَعْلَنْ
ل ، ن ، ن	ضرور ضرور کریں گے ہم (مرد یا عورت)	لَتَفْعَلْنَ

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

### ۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجھول):

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زیر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

سلامتیوں کے حروف	ترجمہ	صیغہ
ل ، ی ، ن	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ
ل ، ی ، ا ، ن	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَيَفْعَلَانِ
ل ، ی ، ن	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ
ل ، ت ، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
ل ، ت ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ دو عورتیں	لَتَفْعَلَانِ
ل ، ی ، ن ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلْنَ
ل ، ت ، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
ل ، ت ، ا ، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَتَفْعَلَانِ
ل ، ت ، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ
ل ، ت ، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ

ل ، ت ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لُفْعَلَانِ
ل ، ت ، ن ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لُفْعَلُنَانِ
ل ، ا ، ن	ضرور ضرور کیا جاؤنگا یا جاؤنگی میں	لَا فَعَلَنْ
ل ، ن ، ن	ضرور ضرور کئے جائینگے یا کی جائیگی ہم	لُفْعَلَنْ

☆☆☆☆☆

## دسواں باب :

### جملے کیسے بنتے ہیں

الحمد للہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ، اسماء قرآنی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاء اللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی ( TENSE ) کے لمبے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر ، زبر اور پیش یا "سلا متیون" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں ، مثلاً كَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، كَتَبْتَ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور يَكْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

- ۱۔ اسماء سے جملے
- ۲۔ افعال سے جملے
- ۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے
- ۴۔ ضمیروں سے جملے

۱۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے۔

(۱) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ  
(ج) مرکب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

(۱) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں۔

اللَّهُ رَاحِمٌ      اللہ بڑا مہربان ہے  
مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ      محمد ﷺ رسول ہیں  
الرَّجُلُ مُجَاهِدٌ      آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جا رہی ہے۔
- ۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔
- ۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

- ۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے۔
- ۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجئے :

الْإِسْلَامُ دِيْنٌ      دین اسلام ہے      كَعَبَاةٍ قَبْلَةً      کعبہ قبلہ ہے  
اللَّهُ رَبُّ      اللہ رب ہے      الْإِنْسَانُ عَجُوْبٌ      انسان جلد باز ہے

مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ      مُحَمَّدٌ ﷺ نَبِيٌّ هِيَ      مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ هِيَ      مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ هِيَ  
 الْكِتَابُ مُقَدَّسٌ      الْكِتَابُ مُقَدَّسٌ هِيَ      الْكِتَابُ مُقَدَّسٌ هِيَ      الْكِتَابُ مُقَدَّسٌ هِيَ  
 الْوَلَدُ مَرِيضٌ      الْوَلَدُ مَرِيضٌ هِيَ      الْوَلَدُ مَرِيضٌ هِيَ      الْوَلَدُ مَرِيضٌ هِيَ  
 الْمَاءُ بَارِدٌ      الْمَاءُ بَارِدٌ هِيَ      الْمَاءُ بَارِدٌ هِيَ      الْمَاءُ بَارِدٌ هِيَ  
 عربی میں ترجمہ کریں :

- ۱- مرد پاکباز ہے -
- ۲- اللہ خالق ہے -
- ۳- زاہد امانت دار ہے -
- ۴- عابد قوی ہے -
- ۵- اللہ ایک ہے -
- ۶- نبی بشارت دینے والا ہے -

### نوٹ :

بطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ؕ لگا دینے سے مؤنث بن جاتا ہے جیسے عابد سے عابدة ، کبیر سے کبيرة مشق کریں :

الْبِنْتُ حَافِظَةٌ      الْبِنْتُ حَافِظَةٌ هِيَ      الْبِنْتُ حَافِظَةٌ هِيَ      الْبِنْتُ حَافِظَةٌ هِيَ  
 الْأُخْتُ صَالِحَةٌ      الْأُخْتُ صَالِحَةٌ هِيَ      الْأُخْتُ صَالِحَةٌ هِيَ      الْأُخْتُ صَالِحَةٌ هِيَ  
 اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب کتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تئوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے كِتَابٌ سے الْكِتَابُ یا نَبِيٌّ سے النَّبِيُّ .

## (ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں -  
 جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری  
 حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دوزیر لگا دیتے ہیں جیسے  
 بَيْتٌ مَّحْمُودٌ محمود کا گھر حَدِيثٌ رَسُوْلٍ رسول کی بات  
 عَبْدُ اللهِ اللہ کا بندہ يَوْمُ الدِّيْنِ بدلہ کا دن

ذیل میں دئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱- اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہو سکتا ہے -
- ۲- دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے -
- ۳- پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں -
- ۴- دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دوزیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں -
- ۵- مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیرہ جاتا ہے -

مشق کیجئے :

بَيْتُ اللهِ	اللہ کا گھر	كَيْدُ الشَّيْطَانِ	شیطان کا مکر
رَوْضَةُ الرَّسُولِ	رسول ﷺ کا روضہ	ذَارُ آخِرَةِ	آخرت کا گھر
أَصْحَابُ النَّارِ	آگ کے لوگ	حُدُودُ اللهِ	اللہ کی حدود
طَعَامُ الْاَيْمِ	گنہگار کا کھانا	مُحَبَّتُ رَسُوْلٍ	رسول ﷺ کی محبت



## (ج) مرکب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے۔ مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان

کی جائے جیسے کَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،

شَجَرَةٌ خَبِيْثَةٌ معنی خبیث درخت اور اَلْبَيْتُ الْجَمِيْلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے

۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے۔

۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا۔

۴۔ موصوف اگر مؤنث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی۔

۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح مشنہ اور جمع میں بھی۔

۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال

لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِيْلٌ      لَمَّا قَلَم      اَلْكِتَابُ الْجَمِيْلُ      خوبصورت کتاب

اَلْبَيْتُ الصَّغِيْرَةُ      چھوٹی لڑکی      بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ      دو نیک لڑکیاں

عِمَارَةٌ قَدِيْمَةٌ      پرانی عمارت      كَلَبَتْ اَسْوَدَ      کالا کتا

## (د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی

کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

اللہ نے نبی بھیجا	بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ
محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا	فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةَ
حافظ نے قرآن پڑھا	قَرَأَ حَافِظٌ قُرْآنًا

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے۔
- ۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں۔
- ۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں۔
- ۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو ان کے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے۔
- ۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے۔

ترجمہ اور مشق کریں :

خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ	كَتَبَ عَابِدٌ كِتَابًا
قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ	عَلَّمَ النَّبِيُّ حِكْمَةً
شَرِبَ مُحَمَّدٌ عَسَلًا	ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَائِلًا

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ انہی ثلاثی مجرد کو حرکات

اور سلامتیوں کے حروف کے استعمال سے تغیر و تبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنا لئے جاتے ہیں۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاء اللہ۔

(۱) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(۱) فعل ماضی سے جملے :

فَتَلَّ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مار ڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زیر لگا کر فَتَلَّ بنا دیں تو اسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کہ ہم نے افعال کی تغیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ اس ایک مرد نے مارا

حَسِبَ اس ایک مرد نے گمان کیا

كَبَّرَ بزرگ ہوا

فَتَحَ اس ایک مرد نے کھولا

جَمَعَ اس ایک مرد نے جمع کیا

كَبَّرَ عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہو گئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ کام کر نیوالا ایک فرد ہے۔

۳۔ کام کر نیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں۔

اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں۔

اب ہم فَتَّحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کر ان کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کہ کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

فَتَّحَ	اس ایک مرد نے کھولا
فَتَّحَا	ان دو مردوں نے کھولا
فَتَّحُوا	ان سب مردوں نے کھولا
فَتَّحَتْ	اس ایک عورت نے کھولا
فَتَّحَتَا	ان دو عورتوں نے کھولا
فَتَّحْنَ	ان سب عورتوں نے کھولا
فَتَّحَتْ	تو ایک مرد نے کھولا
فَتَّحْتُمَا	تم دو مردوں نے کھولا
فَتَّحْتُمْ	تم سب مردوں نے کھولا
فَتَّحَتْ	تو ایک عورت نے کھولا
فَتَّحْتُمَا	تم دو عورتوں نے کھولا
فَتَّحْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کھولا
فَتَّحْتُ	میں نے کھولا (مرد یا عورت)
فَتَّحْنَا	ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشق کیجئے :

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

فَتَلَا	ان دو مردوں نے قتل کیا	ذَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبْنَا	ان دو عورتوں نے پیا	قَرَأْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعَتْ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبَتْ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے :

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا | ۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی   |
| ۳۔ ان سب مردوں نے بنایا   | ۴۔ ہم نے پیدا کیا          |
| ۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا  | ۶۔ تم سب مردوں نے لکھا     |
| ۷۔ ہم نے کاٹا             | ۸۔ میں نے مارا             |
| ۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا    | ۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی |

مَا وَ لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ      میں نے نہیں بنایا      مَا كَتَبُوا      ان سب مردوں نے نہیں لکھا  
 مَا سَمِعْتُمَا      تم دونوں نے نہیں سنا      مَا هَرَبَ      اس ایک مرد نے نہیں پھا  
 مَا ذَهَبْتُ      میں نہیں گیا      مَا دَخَلْنَا      تم سب داخل نہیں ہوئیں  
 مَا جَمَعْتُ      تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا      مَا نَظَرْنَا      ہم نے نہیں دیکھا

### (ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا، ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً  
 فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے يَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا ، ت ، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

يَكْتُبُ	وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا
يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
يَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی	تَكْتُبُ
وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی	تَكْتُبَانِ
وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی	يَكْتُبْنَ
تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبُ
تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبَانِ
تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبُونَ
تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی	تَكْتُبِينَ
تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی	تَكْتُبَانِ
تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی	تَكْتُبْنَ
میں لکھتا ہوں یا لکھوٹا یا لکھتی ہوں یا لکھو گی	اَكْتُبُ
ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مؤنث)	نَكْتُبُ

نوٹ: تمیہ مؤنث غائب، مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں :

تم دو مرد طلب کرتے ہو	تَطْلُبَانِ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے	يَنْصُرُ
تم سب مرد لکھتے ہو	تَكْتُبُونَ	وہ دو مرد پیتے ہیں	يَشْرَبَانِ
وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے	تَدْخُلُ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	يَجْمَعُونَ
وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں	تَخْرُجَانِ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَذْهَبُ
تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو	تَسْجُدْنَ	وہ دو عورتیں کھولتی ہیں	تَفْتَحَانِ
میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	يَنْظُرْنَ
ہم آفت سے نجات پاتے ہیں	نَسْلِمُ	تم ایک مرد بناتے ہو	تَجْعَلُ

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کر دیتے ہیں اور اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُوْا یا مَا تَنْصُرُوْا کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کرو گے۔

مشق کریں :

لَا أَقُولُ میں نہیں کہتا ہوں مَا تَكْذِبُونَ تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے  
لَا نَسْمَعُ ہم نہیں سنتے ہیں مَا تَطْلُبَانِ تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو  
لَا يَجْعَلْنَ وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں مَا تَنْظُرُوْا وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے  
لَا يَفْتَلِنَ وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں مَا تَطْلُبْنَ تم سب طلب نہیں کرتی ہو

۳۔ ہر گردان کا ہر ایک صیغہ ایک جملہ ہے:

کتاب کے اتنے حصہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو ہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔

۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملا کر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے۔

ہم ضمیریں کثیر الاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں۔

(۱) ضمیر متصل سے جملے (ب) ضمیر منفصل سے جملے



(ج) ضمیر اشارہ سے جملے (د) ضمیر موصول سے جملے

(۱) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے كِتَابُهُ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهُ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔  
مشق کیجئے :

تَسْبِيحُهُ اسکی تسبیح      ضَرَبَهَا اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا  
قَلْبُوهُمْ ان سب مردوں کے دل      يَنْصُرُكُمْ وہ تمہاری مدد کرے گا  
دِينَنَا ہمارا دین      رَزَقْنَا تونے ہمیں رزق دیا  
آبَاؤُكُمْ تمہارے باپ دادا      فَرَقْنَا الْبَحْرَ ہم نے سمندر کو پھاڑا  
كِتَابُهُمَا ان دونوں کی کتاب      جَمَعُواكُمْ ان سب نے تم سب کو جمع کیا  
أَوْلَادُهُنَّ ان سب عورتوں کی اولاد      فَجَعَلَهُمْ پس اس نے اس سب کو بنا دیا  
رَبِّي میرا رب      ضَرَبْنَا هُنَّ ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا  
ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت (۲) ان سب عورتوں کا گھر۔

(۳) ہم نے تم کو بھیجا۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے۔ (۵) تم سب کی مثال۔  
(۶) ان سب نے ہمیں نکالا۔ (۷) تم دونوں کی نماز۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے۔ ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُونَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

هُوَ اللَّهُ      وَهُوَ اللَّهُ      أَنْتَ زَاهِدٌ      تَمَّ زَاهِدٌ هُوَ  
هُمَا كَاتِبَانِ      وَهُوَ دُونُ كَاتِبٍ هِيَ      أَنْتِ عَابِدَةٌ      تَمَّ عَابِدَةٌ هُوَ  
أَنْتُمْ حَاكِمَانِ      تَمَّ دُونِ حَاكِمٍ هُوَ      أَنْتُمْ طَالِبُونَ      تَمَّ سَبَّ طَالِبٍ هُوَ  
هُمْ فَاتِحُونَ      وَهُوَ فَاتِحٌ هِيَ      أَنَا مُسْلِمٌ      فِيهِ أَيْكَ مُسْلِمَانِ هُوَ  
لَحْنٌ صَائِمَةٌ      هِيَ رُزْهَةٌ دَارُ عَوْرَتِي هِيَ      أَنْتِ عَالِمَةٌ      تَمَّ أَيْكَ عَوْرَتِ عَالِمَةٍ هُوَ  
ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں - (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔  
(۳) میں مسلمان ہوں - (۴) ہم حافظ ہیں - (۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ مشق کریں :

هَذَا قَلَمٌ      يَهْ قَلَمٌ هُوَ      هَذَا كِتَابَانِ      يَه دُونِ كِتَابِي هِيَ  
هُوَ لِأَيِّ أَوْلَادٍ      يَه سَبَّحٌ هِيَ      هَذِهِ وَرَقَةٌ      يَه پتہ ہے  
ذَلِكَ رَجُلٌ      وَهُوَ مَرْدٌ هُوَ      ذَانِكَ عَابِدَانِ      وَهُوَ دُونِ عَابِدٍ هِيَ  
ذَانِكَ مُسْلِمَتَانِ      وَهُوَ دُونِ مُسْلِمَانِ أُولَئِكَ كَافِرُونَ      وَهُوَ سَبَّ كَافِرٍ هِيَ  
عَوْرَتِي هِيَ

بَلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ      وَهُوَ آخِرَةُ كَاغْرٍ هُوَ

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جو کہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

الَّذِي جَمَعَ مَا لَا

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِيَّةِ

الْأَبْيَ قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

الَّذَانِ يَذُكَبَانِ

جس نے مال جمع کیا

جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں

وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی

وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں

☆☆☆☆☆

## گیارھواں باب

## آئیے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں ، مطلب واضح نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ رب العزت کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : " اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا "۔ ( القمر - ۲۲ )

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کرائے ؟

- ۱- ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کر لیا۔
- ۲- تین حرفی الفاظ میں " سلامتیوں " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔
- ۳- کثیر الاستعمال الفاظ ، ضمیروں ، حروف عاملہ اور متفرق الفاظ کو یاد کر لیا۔
- ۴- اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کر لیا ہے۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کر لیا۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کر لیا۔

پہلے دس گھنٹے میں مندرجہ بالا کام کر لینے کے بعد اب ہم انشاء اللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کر سکتے ہیں۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپ کی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلئے ہیں۔ گردانوں، ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق، تڑپ، آپ کی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پر موقوف ہے۔

ایسا نہ کرنا اسلئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں، مگر قرآن مجید کیلئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کر کے، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کر کے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا" - (الفرقان - ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے ہر آیت کو درج ذیل تین حصوں میں تقسیم کر لیں

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ)۔
  - ۲- اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
  - ۳- افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
- ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کہنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دو سطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاء اللہ سمجھ میں آ جائیگی۔

### ✽ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: ب ، نَا ، وَ ، لَقَدْ ، نَا ، كَمْ ، فِي اور وَ
  - ۲- اسماء دو ہیں: اینت معنی نشانیاں اور الْأَرْضِ معنی زمین
  - ۳- افعال دو ہیں: يَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ، مَكْنُكُم معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا
- ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

### ✽ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: أَنَا ، مِنْ ، هُ ، بِي ، مِنْ ، وَ ، هُ اور مِنْ
- ۲- اسماء دو ہیں: خَيْرٌ معنی اچھا یا نیکی نَا ز معنی آگ
- ۳- افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا خَلَقَتْ معنی تو نے پیدا کیا (دو مرتبہ) طِينٍ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

ولواتنا

۲۱۰

الذِّكْرَانِ

بِأَيَّتِنَا يَطْلُبُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ  
 جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ  
 اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا ۗ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ  
 السَّٰجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ  
 قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن  
 طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ  
 تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّٰغِرِينَ ۝ قَالَ  
 أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ  
 الْمُنظَرِينَ ۝ قَالَ فِيمَا أُغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ  
 صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَا تَبِينَ لَهُمْ مِنْ بَيْنِ  
 أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ  
 شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شٰكِرِينَ ۝ قَالَ

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

### ۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ :

۱۔ اللہ کی پناہ :

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ • ( تعوذ )

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں ب ساتھ

من سے۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں اللہ معلوم

شَیْطَانِ معلوم

الرَّجِيمِ مردود۔

۳۔ فعل ایک ہے أَعُوذُ میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی

گردان کا تیرہواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

۱۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

۲۔ تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • ( تسمیہ )

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔



- ۱- کثیر الاستعمال لفظ ایک ہے ب ساتھ -  
 ۲- اسم چار ہیں اسم معلوم  
 اللہ معلوم  
 الرَّحْمٰنِ معلوم  
 الرَّحِیْمِ معلوم -

۳- فعل اس میں کوئی نہیں -

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱- ساتھ نام اللہ کے

۲- جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے -

۳- کلمہ توحید :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ • (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں -

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، إِلَّا معنی یاد کر لئے ہیں -  
 ۲- اسم چار ہیں اللہ معلوم  
 مُحَمَّدٌ ﷺ معلوم  
 رَسُولُ رسول معلوم  
 اللَّهُ معلوم -

۳- فعل اس میں کوئی نہیں -

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۳۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ • (الجمعة - ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ل، ما، فی، معنی یاد کر لئے ہیں۔

چھ ہیں و، ما، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللہ معلوم

السَّمَوَاتِ آسمانوں

الارضِ زمین -

۳۔ فعل ایک ہے يُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی

گردان کا پہلا صیغہ -

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،

۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،

۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ • (البقرہ - ۱۵۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اِنَّ ، نَا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں۔

آٹھ ہیں نَا ، اَلِی ، وَ

۲۔ اسماء دو ہیں اللہ معلوم

رَاجِعُونَ ٹوٹنے والے ہیں (واحد۔ راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۶۔ گواہی :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ • (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اَنْ ، لَا ، اِلَهَ ، اِلَّا ، هُ ، یہ سب یاد ہیں۔

گیارہ ہیں۔ لَا ، لَ ، هُ ، اَنْ ، هُ ، وَ .

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللہ ، شَرِيكَ ، معنی معلوم ہیں۔

معنی معلوم ہیں۔ مُحَمَّدٌ ﷺ ، رَسُوْلٌ

اِلَهٌ معبود

وَحْدَهُ اکیلا

عَبْدٌ                      بندہ -  
 ۳۔ افعال دو ہیں -      أَشْهَدُ (دومرتبہ)  
 معنی میں گواہی دیتا ہوں  
 (مضارع کی گردان کا  
 تیرہواں صیغہ)۔

- ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں -
- ۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،
  - ۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،
  - ۳۔ وہ اکیلا ہے ،
  - ۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،
  - ۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،
  - ۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،
  - ۷۔ اور اس کے رسول ہیں -

۷۔ تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ • (لقمن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں -

- ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ایک ہے۔      إِنَّ
  - ۲۔ اسماء      اللہ ، عَلِيمٌ ، خَبِيرٌ
- ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں -
- ۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے۔

۸۔ رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ • (ال عمران - ۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ چار : إِنَّ ، مَنْ ، بِ ، معلوم۔

ہیں۔ غیر

۲۔ اسماء دو ہیں۔ اللہ ، حساب معلوم۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ يَرْزُقُ وہ رزق دیتا ہے

يَشَاءُ وہ چاہتا ہے۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب۔

۹۔ نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ • (الزمن - ۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ف ، بِ ، آيَ ، معلوم۔

كُفَمَا

۲۔ اسم ایک ہے۔ آلَاءِ نعمتیں۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ تَكْذِبُ كُنْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۱۰۔ اللہ نہیں تم ہی ظالم ہو :

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ • (ال عمران - ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ، مَا، وَ، لَكِنْ معلوم۔

۲۔ اسماء دو ہیں۔ اللَّهُ معلوم

أَنْفُسُ نفس کی جمع۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ ظَلَمَهُمُ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُونَ وہ سب ظلم کرتے ہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ • إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ • صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ •

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ • (الفتح)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ل، اِيَّاكَ، وَ، اِيَّاكَ، نَا، معلوم۔

تیرہ ہیں۔ الَّذِينَ، عَلِي، هُمْ، غَيْر،

عَلِي، هُمْ، وَ، لَا

۲۔ اسماء تیرہ ہیں۔ اللّٰه، رَبّ، الرَّحْمٰن، الرَّحِيْم معلوم

، مَلِك، يَوْم، الدِّين

الْحَمْدُ تمام تعریفیں

الْعَالِمِينَ تمام جہانوں

الصِّرَاطِ راستہ

الْمُسْتَقِيمِ سیدھا

الْمَغْضُوبِ جن پر غضب کیا گیا

الضَّالِّينَ بھٹکے ہوئے۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں

نَسْتَعِينُ ہم مدد مانگتے ہیں

إِهْدِنَا ہم کو ہدایت دے

أَنْعَمْتَ تو نے انعام کیا۔

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا،

- ۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،
- ۳۔ مالک دن جزا کا ،
- ۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،
- ۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،
- ۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،
- ۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،
- ۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،
- ۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

### ۱۲۔ قرآن فرض ہے :

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُفٍ  
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ • (القصص- ۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، الْإِنسَانَ ، الْهُدَىٰ ، عَلِيٌّ ، كَفٌّ ، كَفٌّ ، إِلَهِيٌّ ، قُلٌّ ، ي ، مَنْ ، مَنْ ، چودہ ہیں۔ ب ، وَ ، مَنْ ، هُوَ ، فِي ۔

۲۔ اسم چھ ہیں۔ الْقُرْآنُ ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ،

رَبِّ ، الْهُدَىٰ معنی ہدایت ،

ضَلَالٍ معنی گمراہی ، مُبِينٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَوَّأْتُ معنی ضرور لوٹائے گا ،

أَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔



ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

- ۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،
- ۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے ،
- ۳۔ آپ کہہ دیجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے
- ۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے "۔

۱۳۔ نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْفُوتًا • (النساء۔ ۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ - إِنَّ ، عَلَى .

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلَاةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِينَ معنی مومنین

كِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْفُوتًا معنی پابندی وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندی وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کر دی گئی ہے۔

۱۴۔ روزہ فرض ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ • (البقرة - ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ يَا أَيُّهَا ، الَّذِينَ ، عَلَيَّ ، كُمْ ، مَا ، عَلَيَّ ،  
تیرہ ہیں۔ الَّذِينَ ، مِنْ ، قَبْلُ ، كُمْ ، لَعَلَّ ، كُمْ .

۲۔ اسم ایک ہے۔ الصِّيَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے،

كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،

تَتَّقُونَ معنی تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ - اس آیت میں تین جملے ہیں -

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم شقی بن جاؤ۔

۱۵۔ قال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَشَرُّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا

تَعْلَمُونَ • (البقرہ - ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ عَلَيَّ ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسَى ، أَنْ ، وَ ،

چوبیس ہیں۔ هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسَى ، أَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ،

وَأَنْتُمْ ، لَا .

۲۔ اسماءات ہیں۔ فَعَالٌ ، كُرَّةٌ معنی ناپسند ، شَيْئًا معنی چیز (دور تہ)۔

خَيْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللہ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَكْرَهُوا معنی تم ناپسند کرتے ہو

تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، يَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے،

تَعْلَمُونَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

### ۱۶۔ قصاص فرض ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ (البقرہ۔ ۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ يَا أَيُّهَا معنی اے ، الَّذِينَ معنی وہ لوگ جو

پانچ ہیں۔ عَلَي ، كُتِبَ ، فِي ۔

۲۔ اسماء دو ہیں الْقِصَاصُ معنی قصاص ، الْقَتْلُ معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،

۱۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔ زکوٰۃ فرض ہے :

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ آزَكُوا مَعَ الرَّاٰكِعِيْنَ •  
(البقرہ - ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ

چار ہیں۔

۲۔ اِثْمَاء تین ہیں۔ الصَّلَاةَ ؛ الزَّكَاةَ ، الرَّاٰكِعِيْنَ

۳۔ اِنْعَال تین ہیں۔ أَقِيمُوا معنی قائم کرو ، آتُوا معنی دو ،

إِزَكُوا معنی رکوع کرو۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

۱۔ اور نماز قائم کرو ،

۲۔ اور زکوٰۃ دو ،

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۱۸۔ حج فرض ہے :

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا • وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ • (ال عمران - ۹۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ، لِ، عَلٰی، مَنْ، اِلٰی، هِ، وَ، مَنْ، ف، اِنَّ، عَن۔  
گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللہ دو مرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجَّجْ ،  
النَّبِيَّتِ معنی گھر ، سَبِيْلٌ معنی راستہ

غَنِيٌّ معنی بے نیاز ، الْعَلَمِيْنَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتَطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، كَفَرَ معنی منکر ہوا  
ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اور اللہ کیلئے لوگوں پر نچ بیت اللہ فرض ہے،

۲۔ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

۳۔ اور جو کوئی منکر ہوا ،

۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

## ۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والا کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیے،  
لہذا اللہ رب العزّة نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے رب سے  
کس طرح مانگنا چاہیے۔ اور اس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا۔

آیت : وَقَالَ رَبُّكُمْ اذْغُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الْاٰلِدِيْنَ  
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ • (المومن - ۶۰)

ترجمہ : اور تمہارا رب کہتا ہے ”مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا،

پیشک جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہو گئے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔ (ترمذی) دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے۔

- ۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔
- ۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں۔
- ۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو رد نہیں کرتے اور
- ۵۔ یہ کہ ناامیدی کفر ہے۔

ایک حدیث، کہ کوئی دعا رد نہیں کی جاتی :

” حضرت محمد ﷺ نے فرمایا یا پیشک تمہارا رب تبارک و تعالیٰ حسیٰ کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے۔“

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔



ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ • (البقرة - ۲۰۱)

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، وَ ، فِی ، وَ ، نَا .

۲۔ اِماء رَبِّ ، دُنْيَا ، آخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ،

نَارٌ = آگ

۳۔ افعال ات = دیجیے ، قِ = بچائیے

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالھیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ • (ال عمران - ۸)

۱۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْدَ ، إِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِنْ ، لَدُنْ ، كَ ،

إِنَّ ، كَ ، أَنْتَ .

۲۔ رَبِّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کبھی میں جہلامت کیجیے (نبی کا پہلا صیغہ)

هَدَيْتَ = تو نے ہدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)



هَبْ = عطا فرمائیے ( امر کا پہلا صیغہ )

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کبھی میں بتلا نہ کر دیجیے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ • (ال عمران - ۱۳۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، نَا ، وَ ، نَا ، فِی ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، عَلٰی

۲۔ رَبِّ ، ذُنُوبٌ معنی گناہ

أَمْرٌ معنی کام ، أَقْدَامٌ ، قَوْمٌ ، كَافِرِينَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخدے ، ثَبِّثْ معنی ثابت قدم رکھ ، اَنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے ۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا • (الفرقان - ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِنْ ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ

۲۔ رَبِّ ، أَزْوَاجٍ ، مُتَّقِينَ ، إِمَامًا

ذُرِّيَّةٌ      معنی اولاد ،      قُرَّةٌ      معنی شندک ،  
 اَعْطَيْنِ      معنی آنکھیں -  
 ۳۔ هَبْ      معنی عطا فرما ،      اجْعَلْ      معنی بنا دیجئے۔

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی  
 شندک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا  
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم۔ ۳۰ تا ۳۱)

۱۔ ی ، وَ ، مِنْ ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ ،  
 ۲۔ رَبِّ ، صَلَاةِ ، رَبِّ ، دُعَاءِ ،  
 رَبِّ ، وَالَّذِينَ ، مُؤْمِنِينَ ، يَوْمَ ،  
 حِسَابِ ، ذُرِّيَّةٌ معنی اولاد ، مُقِيمٌ معنی قائم رکھنے والا۔  
 ۳۔ اجْعَلْ معنی بنا دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

تَقَبَّلْ معنی قبول کر لیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

اغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔

يَقُومُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔

ترجمہ : اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا  
 بنا دیجئے۔ اے ہمارے رب اور ہماری دعا قبول فرما لیجئے۔ اے ہمارے رب مجھ کو ،  
 میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ • وَاجْعَلْ لِي  
 لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ • وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ •  
 (القراء - ۸۳ تا ۸۵)

- ۱۔ ل ، ی ، و ، ی ، ب ، و ، ل ، لہی ، و ، ی ، من .  
 ۲۔ رَبِّ ، صَالِحِينَ ، لِسَانَ ، وَرَثَةِ ،  
 جَنَّةِ ، معنی جنت ، حُكْمًا ، معنی حکمت ،  
 صِدْقٍ ، معنی سچی ، آخِرِينَ ، معنی بعد آئیوالے ،  
 نَعِيمِ ، معنی نعمتوں والی ۔  
 ۳۔ هَبْ ، الْحَقِيقِ معنی ملا دیجئے ، اجْعَلْ ، اجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ،  
 اور بعد کے آئیوالے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

## بارھواں باب :

## اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ۸۰٪ (اسی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے ، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالیٰ ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حروف سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حروف سے وہ لفظ بنتا ہے لکھ دیا گیا ہے۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر	قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حروفی الفاظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	حَمْدٌ	حمد	حم	الفاتحہ - ۱
۲۔	إِسْمٌ	اسم ، نام	اسم	النمل - ۳۰
۳۔	مَالِكٌ	مالک	ملک	الفاتحہ - ۳
۴۔	يَوْمٌ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ - ۳

۳ - الفاتحہ	دین	دین	۵ - اَلدِّینُ
۲ - البقرہ	کتاب	کتاب	۶ - کِتَابٌ
۳ - البقرہ	رزق	رزق	۷ - رِزْقٌ
۴ - البقرہ	قبل	قبل ، پہلے	۸ - قَبْلُ
۴ - البقرہ	آخر	آخرت	۹ - اٰخِرَةٌ
۲ - البقرہ	ہدی	ہدایت	۱۰ - هُدًى
۷ - البقرہ	ختم	ختم کردی ، مہر لگا دی	۱۱ - خَتَمَ
۳ - البقرہ	غیب	غیب ، غائب	۱۲ - غَيْبٌ
۷ - الفاتحہ	غیر	غیر ، علاوہ	۱۳ - غَيْرِ
۱۰ - البقرہ	قلب	قلوب ، دل	۱۴ - قُلُوبٌ
۱۰ - البقرہ	عذب	عذاب	۱۵ - عَذَابٌ
۱۰ - البقرہ	مرض	مرض ، بیماری	۱۶ - مَرَضٌ
۱۰ - البقرہ	زاد	زیادہ کیا	۱۷ - زَادَ
۱۲ - البقرہ	فسد	مفسد لوگ ، مفسد کی جمع	۱۸ - مُفْسِدُونَ
۱۳ - البقرہ	لکن	لیکن	۱۹ - لٰكِنْ
۱۶ - البقرہ	تجر	تجارت	۲۰ - تِجَارَةٌ
۱۷ - البقرہ	مثل	مثل ، مثال	۲۱ - مَثَلٌ
۱۷ - البقرہ	حول	ماحول ، ارد گرد	۲۲ - حَوْلٌ
۱۷ - البقرہ	ترک	ترک کر دیا ، چھوڑ دیا	۲۳ - تَرَكَ
۱۹ - البقرہ	سمو	سماء ، آسمان	۲۴ - سَمَاءٌ

۲۵۔ بَرَقَ	برق - بجلی	برق	البقرہ - ۱۹
۲۶۔ مَوَتْ	موت	موت	البقرہ - ۱۹
۲۷۔ مُحِيطًا	محیط ، گھیرنے والا	حوط	البقرہ - ۱۹
۲۸۔ شَيْئًا	شے ، چیز	شئی	البقرہ - ۱۷۸
۲۹۔ أَنْزَلَ	نازل کیا	نزل	البقرہ - ۲۲
۳۰۔ ثَمَرَاتٍ	ثمرات، پھل، ثمرۃ کی جمع	ثمر	البقرہ - ۳۲
۳۱۔ صٰلِحِيْنَ	صالح کی جمع ، سچے	صدق	البقرہ - ۲۳
۳۲۔ كٰفِرِيْنَ	کافر کی جمع، منکر، ناشکرے	کفر	البقرہ - ۹۰
۳۳۔ صٰلِحٰتٍ	نیک کام ، نیک عورتیں	صلح	النساء - ۳۳
۳۴۔ صٰلِحٍ	صالح ، نیک مرد	صلح	التحریم - ۴
۳۵۔ تَحْتِ	ماتحت ، نیچے	تحت	البقرہ - ۲۵
۳۶۔ اَزْوَاجٍ	ازواج ، بیویاں	زوج	البقرہ - ۲۴۰
۳۷۔ حَقٍّ	حق ، سچ	حق	ال عمران - ۸۶
۳۸۔ اَرَادَ	ارادہ کیا	رود	البقرہ - ۲۶
۳۹۔ كَثِيْرًا	کثیر ، بہت	کثر	البقرہ - ۲۶
۴۰۔ عَهْدًا	عہد ، وعدہ	عہد	البقرہ - ۸۰
۴۱۔ بَعِيْدًا	بعید ، دور	بعد	البقرہ - ۱۷۶
۴۲۔ خَلِيْفَةً	خلیفہ، نائب	خلف	البقرہ - ۳۰
۴۳۔ اِسْتِطَاعَ	استطاعت رکھا	طوع	ال عمران - ۹۷
۴۴۔ عَرَضَ	عرض کیا ، پیش کیا	عرض	البقرہ - ۳۱

۳۰ - البقرہ	عَلَف	مُخْتَلِف	۳۵ - مُخْتَلِف
۳۴ - البقرہ	سَجَد	سَجْدَةٌ كِرْوٰ	۳۶ - اَسْجُدُوْا
۳۴ - البقرہ	بَلِس	اِبْلِيسَ ، نَامِيْدٌ هُوَ يُوْدِيْا	۳۷ - اِبْلِيسَ
۳۶ - البقرہ	بَعْض	بَعْض	۳۸ - بَعْضٌ
۳ - هُوْد	مَتَاع	مَتَاعٌ ، سَامَان	۳۹ - مَتَاعٌ
۳۷ - البقرہ	كَلِم	كَلِمَاتٌ ، كَلِمَةٌ كِيْ جَمْع	۵۰ - كَلِمَاتٌ
۴ - القُرَيْشِ	خَوْف	خَوْف	۵۱ - خَوْفٌ
۸۴ - يُوْسُف	حُزْن	حُزْنٌ ، غَمٌ	۵۲ - حُزْنٌ
۴۱ - البقرہ	قَلِيْل	قَلِيْلٌ ، تَهْوِيْءٌ	۵۳ - قَلِيْلًا
۴۸ - البقرہ	نَفْس	نَفْس	۵۴ - نَفْسٌ
۴۸ - البقرہ	شَفَع	شَفَاعَةٌ	۵۵ - شَفَاعَةٌ
۵۷ - التَّوْبٰ	عَدَل	عَدْلٌ ، اِنصَافٌ	۵۶ - عَدْلٌ
۴۹ - البقرہ	بَلَا	بَلَاءٌ ، اَزْمَانٌ ، اِحْتِمَانٌ	۵۷ - بَلَاءٌ
۵۰ - البقرہ	بَحْر	بَحْرٌ ، سَمَنْدَرٌ	۵۸ - بَحْرٌ
۱۶۳ - البقرہ	لَيْل	لَيْلٌ ، رَاْتٌ	۵۹ - لَيْلَةٌ
۱۶۳ - البقرہ	نَهْر	نَهَارٌ ، دِنٌ	۶۰ - نَهَارٌ
۱۳ - الْحَدِيْدِ	بَاب	بَابٌ ، دَرُوَاذَةٌ	۶۱ - بَابٌ
۵۹ - البقرہ	بَدَل	بَدَلٌ دِيَا	۶۲ - بَدَلٌ
۴۷ - ص	مِصْفُو	مِصْفُوٌّ كَا حَشِيِيَّةٍ ، حَظِيْءٌ	۶۳ - مِصْفُوِيْن
۶۱ - البقرہ	طِمَع	طِعَامٌ ، كِهَانَا	۶۴ - طِعَامٌ

۶۵۔ خَيْرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ - ۵۴
۶۶۔ ذِلَّةٌ	ذلت	ذلل	یونس - ۲۶
۶۷۔ عَمَلٌ	عمل ، جمع - اعمال	عمل	التوبہ - ۱۲۱
۶۸۔ فَوْقٌ	ما فوق القطرۃ - اوپر	فوق	یوسف - ۷۶
۶۹۔ صَفْرَاءٌ	صفراء ، زرد رنگ	صفر	البقرہ - ۶۹
۷۰۔ طَمَعٌ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف - ۵۵
۷۱۔ فَرِيقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ - ۷۵
۷۲۔ فَتْحٌ	فتح کیا ، کھولا ، ظاہر کیا	فتح	البقرہ - ۷۶
۷۳۔ يُبْسِرُونَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سز	البقرہ - ۷۷
۷۴۔ يُعْلِنُونَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ - ۷۷
۷۵۔ خَطِيئَةٌ	خطائیں	خطا	البقرہ - ۸۱
۷۶۔ وَالِدَيْنِ	والدین ، مانا پ	ولد	البقرہ - ۸۳
۷۷۔ يَتَامَى	یتیموں	یتیم	البقرہ - ۸۳
۷۸۔ مُسْكِينٍ	مسکین	سکن	القلم - ۲۴
۷۹۔ زَكَاةٍ	زکوٰۃ	زکی	الزوم - ۳۹
۸۰۔ مُعْرَمٌ	حرام کیا گیا ، محترم	حرم	البقرہ - ۸۵
۸۱۔ جِزَاءٌ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ - ۸۵
۸۲۔ حَيٰوةٍ	حیات ، زندگی	حی	البقرہ - ۸۵
۸۳۔ مَسَاكِينٍ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	التوبہ - ۷۳
۸۴۔ رَسُوْلٍ	رسول ، جمع - رسل	رسل	التوبہ - ۳۳



۸۵۔ لَعْنٌ	لعنت کیا	لعن	الاحزاب - ۶۴
۸۶۔ قُوَّةٌ	قوت	قوت	البقرہ - ۶۵
۸۷۔ خَالِصَةٌ	خالص	خلص	البقرہ - ۹۴
۸۸۔ أَحْرَصُ	بہت حریص	حرص	البقرہ - ۹۶
۸۹۔ سَنَةٌ	سن ، برس	سنو	الحج - ۴۷
۹۰۔ عَدُوٌّ	عدو ، دشمن	عدو	البقرہ - ۹۸
۹۱۔ جِبْرِيلُ	جبرائیلؑ ، فرشتہ کا نام	-	البقرہ - ۹۸
۹۲۔ ميكَائيلُ	میکائیلؑ ، فرشتہ کا نام	-	البقرہ - ۹۸
۹۳۔ فَاسِقُونَ	فاسق کی جمع ، نافرمان لوگ	فسق	البقرہ - ۹۹
۹۴۔ مُلْكٌ	ملک ، بادشاہی	ملک	البقرہ - ۱۰۲
۹۵۔ سَاحِرُونَ	ساحر کی جمع ، جادوگر	سحر	یونس - ۷۷
۹۶۔ بَابِلٌ	بابل ، ایک شہر کا نام	بابل	البقرہ - ۱۰۲
۹۷۔ هَارُوتُ	ہاروت ، فرشتہ کا نام	ہرت	البقرہ - ۱۰۲
۹۸۔ مَارُوتُ	ماروت ، فرشتہ کا نام	مرت	البقرہ - ۱۰۲
۹۹۔ فِتْنَةٌ	فتنہ ، آزمائش	فتن	البقرہ - ۲۱۷
۱۰۰۔ ضُرٌّ	ضرر ، نقصان	ضرر	لقمان - ۳۳
۱۰۱۔ مَنَافِعٌ	منافع ، فائدہ	نفع	یونس - ۷۳
۱۰۲۔ خَاصَّةٌ	خاص	خاص	الانفال - ۲۵
۱۰۳۔ وَلِيٌّ	ولی ، دوست ، جمع اولیاء	ولی	البقرہ - ۲۵۷
۱۰۴۔ مُنْحَسِنٌ	محسن ، احسان کرنے والا	حسن	البقرہ - ۱۱۲

۱۰۵۔	أَجْرًا	اجر ، ثواب ، بدلہ	اجر	النساء - ۹۵
۱۰۶۔	مَسَاجِدَ	مساجد، مسجد کی جمع	سجد	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۷۔	سَعَى	سعی کیا ، کوشش کیا	سعی	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۸۔	خَرَابًا	خراب ، ویرانی، اجڑنا	خراب	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۹۔	دَخَلَ	داخل ہوا	دخل	یوسف - ۳۶
۱۱۰۔	وَلَدًا	لڑکا ، اولاد	ولد	البقرہ - ۱۱۶
۱۱۱۔	أَصْحَابًا	اصحاب	صحاب	البقرہ - ۸۲
۱۱۲۔	مِلَّةً	ملت ، دین	ملل	ص - ۷
۱۱۳۔	عَدْلًا	عدل ، انصاف	عدل	البقرہ - ۴۸
۱۱۴۔	إِمَامًا	امام ، پیشوا	ام	البقرہ - ۱۲۴
۱۱۵۔	ذُرِّيَّةً	ذریعت ، اولاد	زرر	النساء - ۳۸
۱۱۶۔	قِيَمَةً	قیامت	قوم	البقرہ - ۸۵
۱۱۷۔	أَهْلًا	اہل ، والے	اہل	النساء - ۶۴
۱۱۸۔	أُمَّةً	امت ، جماعت	ام	البقرہ - ۱۴۱
۱۱۹۔	أَحْسَنُ	احسن ، زیادہ اچھا	حسن	یوسف - ۳
۱۲۰۔	شَهَادَاتٍ	شہادت ، گواہی	شہد	الطلاق - ۲
۱۲۱۔	قِبْلَةً	قبلہ	قبل	البقرہ - ۱۴۵
۱۲۲۔	مَسْجِدِ الْخَوَامِ	مسجد الحرام جو مکہ میں ہے	سجد	البقرہ - ۱۹۱
۱۲۳۔	رُوحًا	روح	روح	النحل - ۲
۱۲۴۔	حُجَّةً	حجت ، دلیل	حج	البقرہ - ۱۵۱

۱۱ - العیس	تذکرہ ، نصیحت ، یاد دہانی ذکر	۱۲۵ - تَذْکِرَةٌ
۲۰ - انمل	شکر ، شکر کرنا	۱۲۶ - شُكْرٌ
۳۳ - البقرہ	مع ، ساتھ	۱۲۷ - مَعَ
۹۲ - النساء	سبیل ، راستہ	۱۲۸ - سَبِيلٌ
۲۸ - البقرہ	اموات	۱۲۹ - اَمْوَاتٌ
۱۵۵ - البقرہ	نقصان	۱۳۰ - نَقْصٌ
۱۵۵ - البقرہ	اموال ، مال کی جمع	۱۳۱ - اَمْوَالٌ
۱۵۶ - آل عمران	مصیبت	۱۳۲ - مُصِيبَةٌ
۱۵۸ - البقرہ	صفا (سستی کی پہاڑی)	۱۳۳ - صَفَا
۱۵۸ - البقرہ	مردہ (سستی کی پہاڑی)	۱۳۴ - مَرَوَةٌ
۱۹۷ - البقرہ	حج کیا	۱۳۵ - حَجَّ
۵۷ - الاعراف	ریاح ، ہوائیں	۱۳۶ - رِيَاْحٌ
۳۹ - طہ	محبت	۱۳۷ - مُحَبَّةٌ
۳ - محمد	اجماع کی انہوں نے	۱۳۸ - اَتَّبَعُوا
۵ - الحشر	قطع کیا ، کاٹا اس نے	۱۳۹ - قَطَعَ
۳۷ - المؤمن	اسباب ، سبب کی جمع	۱۴۰ - اَسْبَابٌ
۱۶۷ - البقرہ	حسرات ، حسرت کی جمع	۱۴۱ - حَسْرَاتٌ
۲۷ - الاعراف	فحش ، بے حیائی	۱۴۲ - فَحْشَاءٌ
۳۸ - آل عمران	دعا ، بلانا	۱۴۳ - دُعَاءٌ

## تیرھواں باب:

## ذخیرۃ الفاظ بڑھائیے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کریں گے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ”سلا متیوں“ کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپ کے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاء اللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل

میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	يَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	أَخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	انْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

بَعَثَ	بِجَا	يَبْعَثُ	بَاعِثُ	مَبْعُوثٌ	إِبْعَثُ	لَا تَبْعَثُ
فَتَحَّ	كُولا	يَفْتَحُ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	إِفْتَحُ	لَا تَفْتَحُ
ضَرَبَ	بَارَا	يَضْرِبُ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	إِضْرِبُ	لَا تَضْرِبُ
قَرَأَ	پڑھا	يَقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوءٌ	إِقْرَأُ	لَا تَقْرَأُ
أَخَذَ	پکڑا	يَأْخُذُ	أَخِذٌ	مَأْخُوذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ
وَجَدَ	پایا	يَجِدُ	وَأَجِدُ	مَوْجُودٌ	جِدْ	لَا تَجِدْ
وَلِيَ	بچا	يَلِي	وَأَقِ	مَوْلِيٌّ	قِ	لَا تَقِ
وَلِيَ	نزدیک ہوا	يَلِي	وَلِيٌّ	مَوْلِيٌّ	لِ	لَا تَلِ
قَالَ	کہا	يَقُولُ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
طَوَى	پیٹا	يَطْوِي	طَاوٍ	مَطْوِيٌّ	إِطْوِ	لَا تَطْوِ

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا سچ والا حرف ، حرف علت ( ا ، و ، ی ) ہو جیسے

قَالَ یعنی کہا یا بَارِعُ یعنی خرید و فروخت کیا ہو تو اگلی گردان درج ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

مَضَارِعُ	مَاضِيٌّ	مَضَارِعُ	مَاضِيٌّ
قَالَ	بَاعَ	يَقُولُ	بَاعَ
قَالَ	بَاعَا	يَقُولَانِ	بَاعَا
قَالُوا	بَاعُوا	يَقُولُونَ	بَاعُوا
قَالَتْ	بَاعَتْ	تَقُولُ	بَاعَتْ
قَالَتَا	بَاعَتَا	تَقُولَانِ	بَاعَتَا
قَالْنَ	بَاعْنَ	يَقُلْنَ	بَاعْنَ

قُلْتُ	تَقُولُ	بِعْتُ	تَبِيعُ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	بِعْتُمْ	تَبِيعُونَ
قُلْتِ	تَقُولِينَ	بِعْتِ	تَبِيعِينَ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	بِعْتُنَّ	تَبِيعْنَ
قُلْتُ	أَقُولُ	بِعْتُ	أَبِيعُ
قُلْنَا	نَقُولُ	بِعْنَا	نَبِيعُ

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرف علت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا

رَمَى یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے ۔

ما ضی	مضارع	ما ضی	مضارع
دَعَا	يَدْعُو	رَمَى	مضارع
دَعَوَا	يَدْعَوَانِ	رَمَيَا	مضارع
دَعَوَا	يَدْعُونَ	رَمَوْا	مضارع
دَعَتْ	تَدْعُو	رَمَتْ	مضارع
دَعَتَا	تَدْعَوَانِ	رَمَتَا	مضارع
دَعَوْنَ	يَدْعُونَ	رَمَوْنَ	مضارع
دَعَوْتُ	تَدْعُو	رَمَيْتُ	مضارع
دَعَوْتُمَا	تَدْعَوَانِ	رَمَيْتُمَا	مضارع

تَرْمُونَ	رَمَيْتُمْ	تَدْعُونَ	دَعَوْتُمْ
تَرْمِينَ	رَمَيْتِ	تَدْعِينَ	دَعَوْتِ
تَرْمِيَانِ	رَمَيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	دَعَوْتُمَا
تَرْمِينَ	رَمَيْتُنَّ	تَدْعُونَّ	دَعَوْتُنَّ
أَرْمِي	رَمَيْتِ	أَدْعُو	دَعُوْثُ
تَرْمِي	رَمَيْنَا	نَدْعُو	دَعَوْنَا

۳۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ

معنی پھیلا یا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے -

مَضَارِعُ	مَضَى
يَمُدُّ	مَدَّ
يَمُدُّانِ	مَدَّا
يَمُدُّونَ	مَدُّوا
تَمُدُّ	مَدَّتْ
تَمُدُّانِ	مَدَّتَا
يَمُدُّونَ	مَدَّدُوْا
تَمُدُّ	مَدَّدَتْ
تَمُدُّانِ	مَدَّدَتُمَا
تَمُدُّونَ	مَدَّدْتُمْ
تَمُدُّيْنَ	مَدَّدْتِ

تَمْدَانِ	مَدُّ تَمَّا
تَمْدُذَنْ	مَدُّ ذُتْنُ
أَمْدُ	مَدُّ ذُكْ
تَمْدُ	مَدُّ ذَنَا

۵۔ اگر تین حرفی فصل میں دو حروف ، حروف علت ہوں جیسے وَثْقَىٰ معنی بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

مضارع	ماضی
يَقِي	وَقَى
يَقِيَانِ	وَقَيَا
يَقُونَ	وَقُوا
يَقِي	وَقَتْ
يَقِيَانِ	وَقَتَا
يَقِيْنَ	وَقَيْنَ
يَقِي	وَقَيْتَ
يَقِيَانِ	وَقَيْتَمَا
يَقُونَ	وَقَيْتُمْ
يَقِيْنَ	وَقَيْتِ
يَقِيَانِ	وَقَيْتَمَا
يَقِيْنَ	وَقَيْتُنَّ



وَقَيْثٌ      اَقْبَى  
وَقَيْنًا      نَقِي

۶۔ درج بالا افعال کی امر و نہی کی گردائیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں

اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردائیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

امر کی گردائیں :

قِ	مُدَّ / اُمَّدُ	اِزْمُ	اُدْعُ	قُلْ
قِيَا	مُدَّا	اِزْمِيَا	اُدْعُوا	قُولَا
قُوا	مُدُوا	اِزْمُوا	اُدْعُوا	قُولُوا
قِي	مُدَى	اِزْمِي	اُدْعِي	قُولِي
قِيَا	مُدَّا	اِزْمِيَا	اُدْعُوا	قُولَا
قِيْنَ	اُمَّدَنْ	اِزْمِيْنَ	اُدْعُوْنَ	قُلْنَ

نہی کی گردان :

لَا تَقِ	لَا تَمُدُّ / لَا تَمُدُّ	لَا تَزْمُ	لَا تَدْعُ	لَا تَقُلْ
لَا تَقِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَزْمِيَا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولَا
لَا تَقُوا	لَا تَمُدُوا	لَا تَزْمُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولُوا
لَا تَقِي	لَا تَمُدَى	لَا تَزْمِي	لَا تَدْعِي	لَا تَقُولِي
لَا تَقِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَزْمِيَا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولَا
لَا تَقِيْنَ	لَا تَمُدَنْ	لَا تَزْمِيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تَقُلْنَ

## چودھواں باب:

## بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملا کر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے۔ کثیر الاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جا رہی ہیں۔

۱۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ • (البقرہ - ۱۳۷)

ف	معنی پس	(ایسے تمام حروف کثیر الاستعمال الفاظ کے)
س	معنی عنقریب	(باب میں جمع کر دئے گئے ہیں۔)
ی	مضارع کی علامت	واحد مذکر مخاطب کیلئے
کفی	معنی وہ کافی ہے	(تین حرفی لفظ)
ک	واحد مذکر مخاطب کیلئے	ضمیر یعنی تم ایک مرد
ہم	جمع مذکر مخاطب کیلئے	ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں : ف + س + ی + کفی + ک + ہم + اللہ  
ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

## ۲۔ فَلَنُؤَيِّنَنَّكَ • (البقرہ - ۱۴۴)

ف	معنی ہیں
لَ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت ، ہمارے لئے
وَلَي	معنی پھیر دیا ، تین حرفی لفظ
نَ	نون ثقیلہ تاکید کیلئے
كَ	واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل ، تم ایک مرد

ان سب کو لائیں: ف + لَ + نَ + وَلَي + نَ + كَ  
ترجمہ: پس البتہ پھیر دیجئے ہم تم کو۔

## ۳۔ لَيَسْتَخْلِفُنَّهُمْ (النور - ۵۵)

لَ	لام تاکید
ي	مضارع کی علامت واحد مذکر مخاطب کیلئے
سْت	باب استفعال کا ست
خَلْف	خليفة ہوا (تین حرفی لفظ)
نَ	نون ثقیلہ
هَمْ	جمع مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل

ان سب کو لائیں: لَ + يَ + سْت + خَلْف + نَ + هَمْ

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیا ۔

### ۴۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا • (البقرہ - ۱۸۶)

ف	معنی پس
لِ	امر کیلئے
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
اَسْت	باب استعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)
جِيب	جاوب معنی جواب دیا ، تین حرفی لفظ جاب سے بنا
وَا	جمع مذکر غائب کیلئے

ان سب کو ملائیں : ف + لِ + يَ + اَسْت + جِيب + وَا  
ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

### ۵۔ مُذْهَبًا مَعْنِي • (الرحمن - ۶۴)

م	فاعل کا میم ، باب افعیال میں
دَهَم	اصل تین حرفی لفظ
ا	باب افعیال کے فاعل مُذْهَم کا
ت	موصف کی
اِن	مشبہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دَهَم + ا + ت + اِن

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ۔

۶۔ وَاسْطَنَعْتُكَ • (طہ - ۴۱)

وَ      معنی اور

اِصْطَنَعْتُ      معنی پسند کر لیا

ث      ماضی کی گردان کی ضمیر متصل ث معنی میں نے

كَ      واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعْتُ + ث + كَ

ترجمہ : اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو۔

۷۔ مُبْتَلِيكُمْ • (البقرہ - ۲۴۹)

م      فاعل کا ميم باب اِفْتَعَلَ میں

ت      باب اِفْعَلَ کا

بَلَا      معنی بلا، مصیبت، امتحان (تین حرفی لفظ)

كُم      جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو

ان سب کو ملائیں : مُ + ت + بَلَا + كُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے۔

۸۔	یَسْتَحْسِرُونَ •	( الانبیاء - ۱۹ )
ی	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے	
ست	باب استفعال کا	
حَسَرَ	معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ	
ون	جمع مذکر کیلئے	

ان سب کو ملائیں : ی + است + حَسَرَ + ون  
ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں۔

۹۔	مُعْشَا كِسُونَ •	( الزمر - ۲۹ )
م	فاعل کا میم باب تفاعل میں	
ت اور الف	باب تفاعل کا	
شَكَسَ	ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)	
ون	جمع مذکر کا	

اب سب کو ملائیں : م + ت + ا + شَكَسَ + ون  
ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ۔

۱۰۔	يَمْزُجْزِجُهُ •	( البقرہ - ۶۹ )
ب	ساتھ	

مُ	فَاعِلٌ كَا مِم ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ) کا
ذُحْرَحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ)
ہ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : ب + مُ + ذُحْرَحَ + ہ  
ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا ۔

۱۱۔ لَنْدَخِلْنَهُمْ • (الْحَجَّ - ۵۹)

لَنْ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دَخَلَ	داخل ہوا ، تین حرفی لفظ
نَ	نون ثقیلہ کی گردان کا
ہم	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَنْ + نَ + دَخَلَ + نَ + ہم  
ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرہواں باب :

## قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔ اسم عدد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم عدد ذاتی      ۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی: اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی: اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اؤل، ثالث، رابع وغیرہ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تاکہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آجائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

عربی کی گنتی کے چند حیران کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے ذکر اور مؤنث کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے

ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں۔



نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	وَاحِدٌ	ایک	وحد	البقرہ - ۱۶۳
۲-	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ - ۱۰۶
۳-	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلث	البقرہ - ۱۹۶
۴-	ارْبَعَةٌ	چار	ربیع	البقرہ - ۲۲۶
۵-	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکھف - ۲۳
۶-	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف - ۵۴
۷-	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ - ۱۹۶
۸-	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمان	الانعام - ۱۴۳
۹-	بِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر - ۳۰
۱۰-	عَشْرَةٌ	دس	عشر	البقرہ - ۶۰

### مَوْنُثٌ كَلِمَةٌ لِّغِنَتِي :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں -

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	وَاحِدَةٌ	ایک	وحد	البقرہ - ۲۱۳
۲-	اِثْنَانِ / اِثْنَتِي	دو	ثنی	الاعراف - ۱۶۰
۳-	ثَلَاثٌ	تین	ثلث	الزمر - ۶
۴-	ارْبَعٌ	چار	ربیع	النور - ۸
۵-	خَمْسٌ	پانچ	خمس	-

۶۔	بِسْطٌ	چھ	سدس	-
۷۔	مَسْبُوعٌ	سات	سبع	البقرہ - ۲۹
۸۔	فَمَانٌ	آٹھ	ثمان	-
۹۔	يَسْعٌ	نو	تسع	الکہف - ۲۵
۱۰۔	عَشْرٌ	دس	عشر	الانعام - ۱۶۱

اوپر ہم نے مذکر اور مؤنث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے۔  
آئیے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

### چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

إِلَهٌ وَاحِدٌ (مذکر) البقرہ - ۱۶۳

أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ (مؤنث) البقرہ - ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مؤنث گنتی اور مؤنث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

فَلَفِجَ أَيَّامٌ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) البقرہ - ۱۹۸

عَلَّمَتِ فَلَاحٌ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) الزمر - ۶

أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) حم السجدہ - ۱۰

أَرْبَعٌ شَهَدَاتٌ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) النور - ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دہائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

إِنفَعَا عَشْرَةَ عَيْنًا (مؤنث) البقرہ - ۶۰

أَخَذَ عَشْرَ نَجْوَاتِنَا (مذکر) یوسف - ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دہائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

۶۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے۔

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	عِشْرُونَ	بیس	عشر	الانفال - ۶۵
۲۔	ثَلَاثِينَ	تیس	ثلث	الاعراف - ۱۳۲
۳۔	أَرْبَعِينَ	چالیس	ربیع	الاعراف - ۱۳۲
۴۔	خَمْسِينَ	پچاس	خمس	الحکبوت - ۱۴
۵۔	سِتِّينَ	ساٹھ	سدس	المجادلہ - ۴
۶۔	سَبْعِينَ	ستر	سبع	الاعراف - ۲۵۵

۴ - القور - ۴	ثمن	اسی	ثَمْنِینَ	۷ -
۲۳ - ص - ۲۳	تسع	نوے	تِسْعُوْنَ	۸ -
۶۵ - الانفال - ۶۵	مائی	ایک سو	مِائَةٌ	۹ -
۶۵ - الانفال - ۶۵	مائی	دوسو	مِائَتَیْنِ	۱۰ -
۶۵ - الانفال - ۶۵	الف	ایک ہزار	أَلْفٌ	۱۱ -
۶۵ - الانفال - ۶۵	الف	دو ہزار	أَلْفَیْنِ	۱۲ -
۱۲۳ - آل عمران - ۱۲۳	ثلث	تین ہزار	ثَلَاثَةُ أَلْفٍ	۱۳ -

## متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں -

نمبر شمار اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱ - ضِعْفَیْنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ - ۲۶۵
۲ - أَضْعَافًا مَضَاعِفَةً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	آل عمران - ۱۳۰
۳ - ثَلَاثٌ	تین تین	ثلث	النساء - ۳
۴ - رُبْعٌ	چار چار	ربع	النساء - ۳
۵ - ثَلَاثَانِ	دو تہائی	ثلث	النساء - ۱۷۶
۶ - ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ - ۷۳
۷ - ثَلَاثِیْنِ اَثْنِیْنِ	دوسرا دو میں کا	مثنی	التوبہ - ۳۰
۸ - ثَلَاثَةَ أُخْرَى	دوسری بار	اخر	طہ - ۵۵
۹ - اِخْتَذَى	کوئی ایک	احد	التوبہ - ۵۲

۱۰۔	عَدَدٌ	گنتی	عدد	یونس - ۵
۱۱۔	مِغْفَارًا	عشر، دسواں حصہ	عشر	سبا - ۲۵
۱۲۔	بِسْعٍ وَبِسْفُونَ	تناوے	تسع	ص - ۲۳
۱۳۔	أَلْفًا	ہزاروں	الف	البقرہ - ۲۳۳
۱۴۔	أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف - ۴
۱۵۔	إِنْتِنَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	عش	البقرہ - ۶۰
۱۶۔	إِنْتِنَا عَشَرَ	بارہ (مذکر)	عش	المائدہ - ۱۳
۱۷۔	بِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر - ۳۰
۱۸۔	خَمْسَةَ آلَافٍ	پانچ ہزار	خمس	ال عمران - ۱۲۵
۱۹۔	خَمْسِينَ آلَافٍ	پچاس ہزار	خمس	المعارج - ۴
۲۰۔	ثَلَاثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلث	الکہف - ۲۵
۲۱۔	مِئَتِي	دودو	عش	التساء - ۳
۲۲۔	مِائَةَ آلَافٍ	ایک لاکھ	مائی	الصفّٰت - ۱۴۷

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے

اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد 'و' عاطفہ بڑھادی جائیگی جیسے

۱۳۱۴ ہجری کو اس طرح بولیں گے :

هَذِهِ السَّنَةُ أَرْبَعٌ عَشْرَةٌ وَثَلَاثُ مِائَةٍ وَآلَافٌ مِّنَ الْهَجْرَةِ .

اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اول ، ثالث وغیرہ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	أَوَّل	پہلا	اول	طہ - ۶۵
۲-	ثَانٍ	دوسرا	ثانی	التوبہ - ۴۰
۳-	ثَالِثٍ	تیسرا	ثالث	المائدہ - ۷۳
۴-	رَابِعٍ	چوتھا	رابع	الکھف - ۲۳
۵-	خَامِسٍ	پانچواں	خمس	التور - ۷
۶-	سَادِسٍ	چھٹا	سدس	المجادلہ - ۷
۷-	سَابِعٍ	ساتواں	سبع	-
۸-	ثَامِنٍ	آٹھواں	ثمان	الکھف - ۲۲
۹-	تَاسِعٍ	نواں	تسع	-
۱۰-	عَاشِرٍ	دسواں	عشر	-

تنبیہ : ۱- اول کیلئے مؤنث اولی استعمال ہوتا ہے -

۲- دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگادی جاتی ہے جیسے

رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ -

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں -

ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا -

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	کتنی میں	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	بِصْف	آدھا	۱/۲	نصف	النساء - ۱۱
۲-	فُلُك	تہائی	۱/۳	ثلث	النساء - ۱۱
۳-	رُبْع	چوتھائی	۱/۴	ربع	النساء - ۱۱
۴-	خُمْس	پانچواں حصہ	۱/۵	خمس	الانفال - ۴۱
۵-	سُدُس	چھٹا حصہ	۱/۶	سدس	النساء - ۱۱
۶-	سَبْع	ساتواں حصہ	۱/۷	سبع	-
۷-	ثَمَن	آٹھواں حصہ	۱/۸	ثمان	النساء - ۱۱
۸-	تَسْع	نواں حصہ	۱/۹	تسع	-
۹-	عَشْر	دسواں حصہ	۱/۱۰	عشر	-

☆☆☆☆☆

## سولھواں باب

## فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں۔ عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ "سلامتیوں" کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو "ثلاثی مزید فیہ" کہتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں۔  
ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔  
اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں۔

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) کی طرح ان کی ماضی، مضارع، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں۔  
ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱۔ اِفْعَالٌ   | ۲۔ تَفْعِيلٌ   |
| ۳۔ مُفَاعَلَةٌ | ۴۔ تَفَعُّلٌ   |
| ۵۔ تَفَاعُلٌ   | ۶۔ اِفْتِعَالٌ |



## ۷۔ اِنْفَعَالٌ

## ۸۔ اِسْتِعْفَالٌ

## ۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کر کے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ۔ نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی اس ایک مرد نے نازل کیا ' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے۔ اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اَنْزَالَ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

## ۲۔ تَفْعِيلٌ :

یہ مزید فیہ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے پچ والے حرف جے میں کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا بَلَّغَ سے تَبَلَّغَ۔ تَبَلَّغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَبَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہو جاتے ہیں، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔ تَبَلَّغَ کا مصدر تَبَلَّغَ ہے جسکے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچانا' کے ہیں۔

## ۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فاء کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ۔

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے نَاصِرَ کے معنی 'دو فریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہو جاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔  
 نَاصِرَ کا مصدر 'مُنَاصِرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

### ۴۔ تَفَعَّلَ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت  
 بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ  
 سے تَعَلَّمَ

عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہیں ایسا کرنے سے كَعَلَّمَ  
 کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔  
 تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلَّمَ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

### ۵۔ تَفَاعَلَ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں  
 ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے  
 تَفَاعَلَ یا فَعَخَرَ سے تَفَاعَخَرَ۔

فَعَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاعَخَرَ کے معنی 'دونوں  
 فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔

تَفَاعَخَرَ کا مصدر تَفَاعَخَرَ ہے جس کے معنی 'دو فریقوں کا ایک دوسرے پر فخر  
 کرنا' کے ہیں۔

## ۶۔ اِفْتَعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی 'بچا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔  
اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی 'بچنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۷۔ اِنْفَعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔  
قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی 'پھرا' یا 'ٹوٹا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔  
اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا 'ٹوٹنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۸۔ اِسْتَفْعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف ، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ ۔  
غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

’ بخشش مانگنا ‘ کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔  
 اِسْتَفْعَرَ كَامَصْرَدٍ اِسْتَفْعَرَ هُوَ جَسَ كَالْمَعْنَى ’ بخشش مانگنا ‘ کے ہو جاتے ہیں۔

### ثلاثی مجرد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جا رہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر ثانی مشق و مطالعہ کے لئے دئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فصل ثلاثی مزید فیہ
۱-	اِفْعَالٌ	اِحْرَامٌ	عزت کرنا	اِحْرَامٌ
۲-	تَفْعِيلٌ	تَبْلِيغٌ	پہنچانا	بَلَّغٌ
۳-	مُفَاعَلَةٌ	مُقَابَلَةٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلٌ
۴-	تَفَعُّلٌ	تَنْزُلٌ	نازل کرنا	تَنْزَلٌ
۵-	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلٌ
۶-	اِفْعَالٌ	اِحْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِحْتَنَبٌ
۷-	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸-	اِسْتِعْمَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں مدد لینا	اِسْتِعْمَلٌ
۹-	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَاؤٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرٌ
۱۰-	اِفْعِيْلَانٌ	اِذْهِمَامٌ	سیاہ ہونا	اِذْهَمٌ
۱۱-	اِفْعِيْعَالٌ	اِحْشِيْشَانٌ	بہت کھر دیا ہونا	اِحْشَوْشَانٌ
۱۲-	اِفْعُوَانٌ	اِحْلُوَادٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِحْلَوَادٌ

۱۳۔	اِفْعَالٌ	اِنَّا قُلْنَا	بھاری ہونا	اِنَّا قُلْنَا
۱۴۔	اِفْعُلَّ	اِطْهَرُوا	پاک ہونا	اِطْهَرُوا

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اور ان کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دئے جا رہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے۔

ذیل میں باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ دئے گئے ہیں :

آپ خود غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اَسْلَمَ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	اِسْلَامٌ
اٰمَنَ	ایمان لایا ( " )	اِيْمَانٌ
اَعْرَضَ	اعراض کیا ، روگردانی کیا ( " )	اِعْرَاضٌ
اَحْرَمَ	عزت دیا ( " )	اِحْرَامٌ
اَرْسَلَ	بھیجا ( " )	اِرْسَالٌ
اَقْرَأَ	اقرار کیا ( " )	اِقْرَآءٌ
اَخْبَرَ	خبر دیا ( " )	اَخْبَارٌ
اَنْصَرَ	مدد کیا ( " )	اَنْصَارٌ
اَطْهَرَ	اظہار کیا ( " )	اِطْهَارٌ
اَرْجَعَ	لوٹایا ( " )	اِرْجَاعٌ

باب تَفْعِيلُ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِيلُ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دئے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں -

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
تَكْبَرُ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	تَكْبِيرُ
سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا ( " )	تَسْبِيحُ
عَلَّمَ	سکھایا ( " )	تَعْلِيمُ
فَصَّلَ	تفصیل بیان کیا ( " )	تَفْصِيلُ
زَيَّنَ	زینت دیا ( " )	تَزْيِينُ
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کیا ( " )	تَقْدِيرُ
عَرَفَ	تعارف کرایا ( " )	تَعْرِيفُ
صَوَّرَ	صورت گری کی ( " )	تَصْوِيرُ
عَطَّلَ	مچل گیا ( " )	تَعْطِيلُ
بَلَّغَ	پیغام پہنچایا ( " )	تَبْلِيغُ

باب اِفْتِعَالُ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالُ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں - مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں -

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں -

ماضی واحد مکرر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا ( " )	اِعْتِرَافٌ
اجْتَنَبَ	پرہیز کیا ( " )	اجْتِنَابٌ
اسْتَلَمَ	سلام کیا ( " )	اسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا ( " )	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا ( " )	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا ( " )	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا ( " )	اِمْتِحَانٌ
اشْتَهَرَ	شہرت پہنچایا ( " )	اشْتِهَارٌ
اشْتَرَكَ	شرکت کی ( " )	اشْتِرَاكٌ

### باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں۔  
غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مکرر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَفْعَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِفْعَارٌ
اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہا ( " )	اِسْتِكْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا ( " )	اِسْتِعْمَالٌ

إِسْتَقَامَ	(	"	) ثابت قدمی چاہا	إِسْتَقَمَ
إِسْتَهْزَأَ	(	"	) مذاق اڑایا	إِسْتَهْزَأَ
إِسْتَحْبَابٌ	(	"	) محبت طلب کی	إِسْتَحَبَّ
إِسْتَعَاذَ	(	"	) پناہ مانگا	إِسْتَعَاذَ
إِسْتَنْصَرَ	(	"	) مدد مانگا	إِسْتَنْصَرَ
إِسْتَفْرَأَ	(	"	) قرار پکڑا	إِسْتَفْرَأَ
إِسْتَبْشَرَ	(	"	) خوش ہوا	إِسْتَبْشَرَ

☆☆☆☆☆



سترہواں باب

## رباعی مجرد کے ابواب

ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرد یعنی چار حرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم۔  
 رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَغْفَرًا ۔  
 مجرد : مجرد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

رباعی مجرد: چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد کہتے ہیں جیسے بَغْفَرًا اور ذَخْرَجَ ۔  
 رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں۔

رباعی مجرد کا باب فَعَلَّلَ :

جیسے اوپر ذکر ہو چکا ہے اس میں چار حروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زیر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پر بھی زیر ہوتا ہے۔ جیسے فَعَلَّلَ ، بَغْفَرًا اور ذَخْرَجَ ۔  
 اس باب کا مصدر بنانے کے لئے رباعی مجرد کے آگے ة لگا دیا جاتا ہے جیسے فَعَلَّلَ۔

اس کے باب کا نام اس کے مصدر کے وزن پر ہی رکھا گیا ہے۔

## رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں - ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں -

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں -

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تعمیر میں بھی کس طرح سے " سلامتوں " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے -

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱	إِفْعَلَاتٌ	إِبْرَنْشَاقٌ	خوش ہونا	إِبْرَنْشَقُ
۲	إِفْعَلَاتٌ	إِفْشَعْرَازٌ	بال کھڑے ہونا	إِفْشَعْرُ
۳	تَفَعَّلٌ	تَسْرَبَلٌ	کپڑا اوڑھنا	تَسْرَبَلٌ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس

طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں -

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعَثَ	اٹھایا	يُبْعِثُ	مُبْعِثٌ	مُبْعَثٌ	بَعِثْ	لَا تَبْعِثْ
إِبْرَنْشَقَ	خوش ہوا	يَبْرَنْشِقُ	مَبْرَنْشِقٌ	مَبْرَنْشَقٌ	إِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
إِفْشَعْرَ	بال	يَفْشَعِرُ	مَفْشَعِرٌ	مَفْشَعِرٌ	إِفْشَعِرْ	لَا تَفْشَعِرْ
	کھڑے				إِفْشَعِرْ	لَا تَفْشَعِرْ
	ہوئے					

تَسْرِبَلْ كِپْرَا . تَسْرِبَلْ مُقَسْرِبَلْ . تَسْرِبَلْ لَا تَقَسْرِبَلْ  
اوڑھا



## اٹھارھواں باب

## اغراض مزید فیہ

علائی مجرد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کا فرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (علائی مجرد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔ اردو لغت " الْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

## ۱۔ فَعَلَ :

(۱) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرَّخَ زَيْدٌ . زید خوش ہوا سے فَرَّخْتُهُ . میں نے اسکو خوش کیا۔  
(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسی کے بہت سے ٹکڑے کئے۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے كَفَّرْتُهُ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھہرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَسَّرْتُ الْعُودَ اس نے لکڑی سے اس کا چملا دور کیا۔

(۵) احماد ، کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے عَظِيمَ الْقَوْمِ . لوگوں نے خیمے لگائے۔

## ۲۔ فاعل :

- (۱) اشتراک ، دو شخصوں کامل کر کوئی کام کرنا جن میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارِبٌ زَيْدٌ عُمَرَا۔ زید نے عمرو کو اور عمرو نے زید کو مارا پیٹا۔
- (۲) موافقت فَعَلٌ ، فَعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ میں نے اس کو دو چند کر دیا بمعنی ضَعَفْتُهُ۔
- (۳) موافقت أَفْعَلٌ ، أَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهُ میں نے اس کو دور کیا بمعنی أَبْعَدْتُهُ۔
- (۴) موافقت مَجْرَدٌ ، مَجْرَدٌ کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَيْدٌ۔ زید نے سفر کیا بمعنی سَفَرَ۔

## ۳۔ أَفْعَلٌ :

- (۱) تَعْدِيَةٌ ، جیسے خَرَجَ زَيْدٌ۔ زید نکلا سے أَخْرَجْتُهُ۔ میں نے اس کو نکالا۔
- (۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمْسَى زَيْدٌ۔ زید شام میں داخل ہوا۔
- (۳) قصد ، کسی جگہ کا قصد کرنا اَغْرَقَ۔ عراق کا قصد کیا۔
- (۴) صيرورت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنُ البَقْرُ ، گائے دودھ والی ہوگئی۔
- (۵) مبالغہ ، کسی شے کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگئی۔
- (۶) وجدان ، کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَيْدًا۔ میں نے زید کو بخیل پایا۔
- (۷) عرض ، مفعول کو محل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبْعَثُ القُرْسَ میں نے گھوڑے کو منڈی میں برائے فروختگی پیش کیا۔

- (۸) سلب ، اَشْكِيْتُهُ . میں نے اس کی شکایت دور کی ۔  
 (۹) صیونت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔  
 (۱۰) موافقت مجزء ، جیسے اَقْلَثُ الْبَيْعَ بمعنی قَلْتُهُ ، میں نے بیع کو فسخ کیا ۔

## ۴۔ تَفَعَّلَ :

- (۱) مطاوعت فَعْلَلْ ، فَعْلَلْ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلِمْتُهُ فَتَعَلَّمْ . میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا ۔  
 (۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَعَ عُمَرُو . عمرو بہ تکلف بہادر بنا ۔  
 (۳) احتجاز ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَأَبَّطُ الصَّبِيُّ عَمَرُو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔  
 (۴) تجب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے نَأْتَمُ ۔ اسے گناہ سے پرہیز کیا ۔  
 (۵) میرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ ۔ زید مالدار ہو گیا ۔  
 (۶) تدرج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَيْدٌ . زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔  
 (۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّيْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی ۔  
 (۸) انتساب ، جیسے تَبَدَّى . بادیر کی طرف منسوب ہوا ۔

## ۵۔ تَفَاعَلَ :

- (۱) اشتراک ، جیسے تَشَا تَمَا . دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی ۔

(۲) مطاوعت ، فاعلٌ جیسے بَاعَدْتُهُ فَنَبَا عَدَّ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا ۔

(۳) تمخیل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضُنَّ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدرج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھہر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرد ، جیسے تَعَالَى اللَّهُ بِمَعْنَى عَدَا ۔

### ۶۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُهُ فَا جَمَعَهُ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) إحتجاز ، جیسے اِحْتَجَزَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِكْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِكْتَدَّ قَلَانَا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَدَبَ بِمَعْنَى جَدَبَ ۔

(۶) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بِمَعْنَى تَخَاصَمَ ۔

### ۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَا تَغْلَقَ ۔ اس نے دروازہ بند

کیا تو وہ بند ہو گیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے كَسْرْتُهُ فَا نَكَسَرَتْ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ

ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعظائے ظاہری سے ہو۔

### ۸۔ اِفْعَلُ :

- (۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرُ الْبَسْرُ ۔ کھجور نے سرخی پکڑ لی  
 (۲) مبالغہ ، جیسے اِسْوَدُ اللَّيْلِ ۔ رات بہت تاریک ہوگئی۔  
 قانده : باب اِفْعَالٍ اکثر الوان و عیوب کے لئے آتا ہے ۔

### ۹۔ اِسْتَفْعَلُ :

- (۱) طلب ، جیسے اِسْتَفْعَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔  
 (۲) وجدان ، جیسے اِسْتَكْرَمْتَهُ ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔  
 (۳) تحول ، قلب ماہیت یا صفت ہو کر ماخذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ  
 الطَّيْنُ مِثْلُ بَقَرٍ ہوگئی۔  
 (۴) تکلف ، جیسے اِسْتَحْجَرَ ۔ اس نے جرات تکلف دکھائی ۔  
 (۵) مطاوعت اَفْعَلِ ، جیسے اَلْمَتْنُ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ  
 سیدھا ہو گیا ۔  
 (۶) موافقت مجرّد ، جیسے اِسْتَفْرَقَ بِمَعْنَى قَرَّ ۔

### ۱۰۔ اِفْعَوْعَلِ :

- (۱) مبالغہ ، جیسے اِحْدَوْدَبَ ۔ بہت کبڑا ہو گیا ۔  
 (۲) موافقت مجرّد ، اِحْلَو لِي الشَّمْرُ بِمَعْنَى حَلَا ۔



## ۱۲،۱۱۔ اِفْعُولٌ ، اِفْعَالٌ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلُوذٌ - وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارٌ - اسکی سرخی تیز ہوگئی  
- فائدہ: وزن اِفْعَالٌ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے -

## ۱۳۔ تَفَعَّلَ :

مطاعت فَعَّلَ ، جیسے ذَخَرَ جُتُّهُ فَعَدَّ حَوْجٌ - میں نے اس کو لڑکایا، سو وہ  
لڑک گیا۔

## ۱۵،۱۴۔ اِفْعَلَّ و اِفْعَنْلَّ :

مبالغہ ، جیسے اِشْحَنْفَرَ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعُرٌ - وہ سخت خوف یا  
ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے روگٹھے کھڑے ہو گئے -  
تنبیہ : مجر دو کمزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور  
اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجر د سے ان کو بنالیا  
جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔



انیسواں باب

## افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بتاؤٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

- |              |              |
|--------------|--------------|
| ۱۔ فعل صحیح  | ۲۔ فعل مہوز  |
| ۲۔ فعل مضاعف | ۳۔ فعل مُکمل |

۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حروف میں ہمزہ ، حرف علت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ ۔

۲۔ فعل مہوز :

فعل مہوز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہوز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے أَكَلَّ سے كَمَلْ معنی تو کھا ، أَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دو حروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

۴۔ فعل مُعْتَل :

فعل مُعْتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاَعَ اور زَمَى وغیرہ ۔

فعل مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں :

(۱) فعل مثال (ب) فعل أَوْف (ج) فعل ناقص

(۱) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِكَ اور وَكَّدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے يَعِدُ اور وَضَعَ سے يَضَعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے جیسے عِدَّ اور ضَعَّ وغیرہ ۔

(ب) فعل أَوْف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علت ہو اسے فعل أَوْف کہتے ہیں جیسے قَالَ

اور بَاَعَ جو دراصل قَوَّوْنَ اور بَيَّعَ تھے ۔

فعل أَوْف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل أَوْف واوی (۲) فعل أَوْف يائی

(۱) فعل أنجف واوی :

جب حرف علت و ہو تو أنجف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ أنجف واوی ہے۔

(۲) فعل أنجف یائی :

جب حرف علت ی ہو تو أنجف یائی کہلاتا ہے جیسے باع أنجف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہوا سے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے ذعی اور

رَمَى وغیرہ ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہو تو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در

اصل دَعَوَ تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہو تو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمَى یہ

در اصل رَمَى تھا۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَفَى

اور وَلِيَّ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قی اور لی رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق      (۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروف علت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَتٰی اور وَتٰی وَغَیْرَہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروف علت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور عَوٰی وَغَیْرَہ۔  
 ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# لغت القرآن

## لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تاکہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ مضارع اور امر و نہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مد نظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔ جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعَلَّ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی مضارع

نَصَرَ (ن) يَنْصُرُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

ضَرَبَ (ض)	يَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا
سَمِعَ (س)	يَسْمَعُ	ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا
كُتِبَ (ك)	يَكْتُومُ	ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا
حَسِبَ (ح)	يَحْسِبُ	ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوتی
فَتَحَ (ف)	يَفْتَحُ	ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوتی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

لغت کی تیاری میں مرآة القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کر دیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کر کے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَيْمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَيْمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَيْمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور اگر لغت میں دئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَنْوَرُ کے معنی اختیار کیا یا اِثْرُ الا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۳۱-۸۰ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیہ نمبر ۳۱ ہے۔



## ”۱“

حوالہ	معنی	مثال	معنی	ملائی مجرد
۳۱-۸۰	گھاس، چارہ	أَبَا	-	أَب (اسم)
۱۶۹-۴	ہمیشہ ہمیشہ	أَبَدًا	ٹھیرا	أَبَدًا (ن)
۱۳۰-۳۷	-	-	چچپا، فرار ہوا	أَبَقَى (ض)
۱۷-۸۸	اونٹ	إِبِل	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	إِبِل (س)
۳-۱۰۵	ابابیل	أَبَابِيل	-	أَبَابِيل (اسم)
۴۱-۳۳	باپ	أَبَا	باپ ہوا	أَبَا (ن)
۳۴-۲	-	-	انکار کیا، ناراض ہوا	أَبَى (ف)
۱۱۷-۳۷	ہم نے دیا ان دونوں کو	أَتَيْنَهُمَا	آیا، حاضر ہوا	أَتَى (ض)
۸۰-۱۶	اٹا شے	أَقَاتَا	کھیتی زیادہ ہو گئی	أَتَى (ن)
۱۱۲-۳۷	نشاناتیاں	أَقَارَ	اختیار کیا، اثر ڈالا	أَقَرَّ (ض)
۱۶-۳۴	جھاڑو	أَقْلَى	-	أَقْلَى (اسم)
۲۷-۲	-	-	گناہ کیا	أَتَمَّ (س)
۵۳-۲۵	-	-	کڑوا کیا، کھارا کیا	أَجَّ (ن)
-	-	-	شعلہ بھڑکا	أَجَّ (ف)
۵۷-۱۲	-	-	ٹوکر رکھا	أَجَرَ (ض)
۱۳۵-۳	-	-	مقرر وقت تک	أَجَلَ (س)
۱-۱۱۲	یکتا ایک	أَخَذَ	ایک کیا	أَخَذَ
۹۱-۴	-	-	پکڑا، لیا	أَخَذَ (ن)

۱۳-۷۵	-	-	مُوخَّرَ کیا	أَخَّرَ
۵۸-۱۲	-	-	بھائی ہوا	أَخَا (ن)
۲۲-۱۱	-	-	بھائی ہوا	أَدَّ (ن)
۳۱-۲	آدَمَ	آدَمَ	گندم گوں ہوا	أَدِمَ (ح)
۱۸-۷-۲	-	-	ادا کیا	أَدَّى (ض)
۴۷-۳۱	-	-	شنا	أَدِنَ (س)
۳۳-۹	-	-	اجازت دی، بلایا	أَدِنَ (ح)
۱۸-۲۰	-	-	ماہر ہوا	أَرَبَّ (س)
-	-	-	عضو پر مارا	أَرَبَّ (ح)
-	-	-	صاحب بصیرت ہوا	أَرَبَّ (ک)
۲۳-۲	أَرْضَ	زَمِينَ	گھاس زیادہ ہوا	أَرْضَ (ن)
۳۱-۱۸	-	-	مسہریاں	أَرَاتِكِ (اسم)
-	-	-	چٹ کر دیا	أَرَمَ (ض)
۷-۸۹	-	-	قوم عاد کا شاہی خاندان	إِرَمَ (اسم)
۳۱-۲۰	-	-	قوت دی	أَرَزَّ (ض)
-	-	-	ابراہیم کے باپ کا لقب	أَرَزَّ (اسم)
۸۳-۱۹	أَجْمَلْتُمْ	أَجْمَلْتُمْ	جوش میں آیا	أَزَّ (ن.ض)
۱۸-۲۰	-	-	نزدیک آیا	أَزَفَ (س)
۲۶-۳۳	-	-	قید کیا	أَسَرَ (ض)
۱۰۹-۹	-	-	بنیاد رکھی	أَسَّ (ف)
۶-۱۸	-	-	پچھتایا	أَسَفَ (س)

۴-۱۲	یوسف	یوسفؑ	-	-
۱۵-۴۷	-	-	اَسْنَى (ض، ن)	بوہوئی
۲۱-۳۳	-	-	اَسَا (ن)	اسکو موتہ بنایا
۲۳-۵۷	-	-	اَسَى (س)	غمناک ہوا
۲۶-۵۲	-	-	اَشْرَى (ف)	بڑائی مارا
۱۵۷-۷	بوجھ	اِضْرَى	اَصْرَى (ض)	توڑا
۲۳-۱۴	جڑ	اَصْلَى	اَصْلَى (ن)	شریف ہوا
۲۵-۷۶	شام	اَصِيْلَا	-	-
۲۳-۱۷	ہوں	اَقْبَى	اَقْبَى (ض، ن)	کہا
۵۳-۳۱	-	-	اَقْبَى (ض)	زمین کے کناروں میں پھرا
-	-	-	اَقْبَى (س)	عزت میں ہمساں ہوا
۱۱۷-۷	-	-	اَقْبَى (ض)	جھوٹ بولا
۷۶-۶	-	-	اَقْلَى (ض، ن)	غائب ہوا
۱۱-۷۷	وقت مقررہ پر	اَقْتَى	اَقْتَى (ض)	کام کیلئے وقت مقرر کیا
۲۵-۱۲	-	-	اَكْلَى (ن)	کھایا
۳۱-۵۱	-	-	اَلَّتْ (ض)	حق کم کیا
۱۰۳-۳	الفت ڈالی	اَلْفَى	اَلْفَى (س)	محبت کیا
۳-۹۷	-	-	اَلْفَى (ف)	ہزار پورا کیا
۱۰-۹	قرابت	اَلَا	اَلَى (ض)	ہائے کی، گڑ گڑایا
-	-	-	اَلَى (ن)	جلدی کیا، دھکا مارا
۱۰-۲	-	-	اَلِيْمَ (س)	درد ہوا، عذاب ہوا

۴۳-۲۵	اسکا معبود	إِلَهَةٌ	عبادت کی	آلَہ (ف)
۱۱۸-۳	-	-	کم کیا	آلَا (ن)
۲۲۶-۲	وہ قسم کھاتے ہیں	يُؤَلِّونَ	قسم کھائی	آلَى
۱۰۷-۲	ٹپلا	أَمَّاتٌ	-	امت (اسم)
۱۲-۱۸	مدت	أَمَدًا	-	امد (اسم)
۶۸-۲	-	-	حکم دیا	أَمَرَ (ن)
۲۴-۱۰	کل	أَمَسَ	-	امس (اسم)
۳-۱۵	-	-	امید دلائی	أَمَلَّ (ن)
۷۹-۱۵	-	-	ارادہ کیا، امام بنا	أَمَّ (ن)
۳۸-۱۰	تیری ماں	أُمِّكَ	ماں بنی	أُمَّتٌ
۷۸-۲	بغیر پڑھے لکھے	أُمِّيُونَ	-	-
۱۴۱-۲	امت	أُمَّةٌ	-	-
۵۹-۴	-	-	امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلی پکڑی، مطمئن ہوا	أَمِنَ (س)
-	-	-	بھروسہ کیا	أَمَّنَ (ض)
۷۸-۲۶	ایسا ہی ہو	أَمِينٌ	امانت دار ہوا	أَمَّنَ (ك)
۳۲-۲۴	-	-	لوٹری بنایا	أَمَّا (ن)
۱۷۸-۲	مٹوٹ	أَنْفَى	نرم ہوا	أَنَّتْ (ف)
۱۰۶-۵	دو	إِنْفَانٍ	-	-
-	-	-	انجیل	الْحَجِيلَ (اسم)
۱۵-۸۹	انسان	إِنْسَانٌ	تسلی پکڑی	أَيْسَسَ (س)

۲۹-۲۸	دیکھائیں نے	اَنسَتْ	-	-
۲۵-۵	ناک	اَنفَتْ	ناک چڑھائی	اَنفَتْ (س)
۱۰-۵۵	موسیٰ	اَنَامَ		الْم (اسم)
۱۶-۵۷	-	-	قریب کیا، حاضر ہوا	اَنَى (ض)
۵-۸۸	کھولتا ہوا	اَنِيَتْ	-	-
۷۳-۱	لوگ	اَهْلَ	-	اَهْلَ (س)
۳۲-۵۰	-	-	رجوع کیا	اَبَ (ن)
۴۰-۳۸	ٹھکانہ	مَابَ	-	-
۱۰-۳۳	آواز سے پڑھو	اَوْبَى	-	-
۲۵۵-۲	-	-	گراں ہوا	اَدَ (ن)
۱۰۰-۹	پہلے لوگ	اَوَّلُونَ	اول پہلا	اَوَّلُ (اسم)
۵۹-۴	تعبیر، انجام، تاویل	تَاوِيَلَا	-	-
۷۵-۱۱	-	-	آہ کیا	اَهَ (ن)
۷۲-۸	-	-	جگدی	اَوَى
۱۰-۱۸	نشانی	اَيَّةَ	وارد ہوا، نازل ہوا	اَوَى (ض)
۴۰-۹	-	-	سخت ہوا	اَدَ (ض)
۱۴-۵۰	-	-	بڑا ہوا	اَيَّكَ (س)
۳۲-۲۳	-	-	رٹھووں	اَيَّامَ (اسم)

## ”ب“

۲۰۱-۲	-	-	بَا بُلُّ (اسم)	باہل
۲۵-۲۲	-	-	بَنَّاوْ (ف)	کنواں بنایا
۲۵-۵۷	لِزَائِي، عَذَاب	بَأْسٌ	بَتُّوسَ (ک)	مصیبت میں آیا
۳۶-۱۱	مِتْ غَمَلِیْنِ هُو	قَبَّتِیْسَ	بِیْسَ (س)	سخت حاجت مند ہوا
۳-۱۰۸	-	-	بِیْرَ (ن)	کٹ گیا
-	-	-	بِیْرَ (س)	کانا
۱۱۹-۴	-	-	بِیْرَ (ض)	چیرا، قطع کیا
۸-۷۳	-	-	بِیْلَ (ن)	الگ ہو گیا
۴-۱۰۱	-	-	بِیْ (ض، ن)	پھیلا یا، بکھیرا
۱۶۰-۷	-	-	بِیْحَتَ (ض، ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا
۳۱-۵	-	-	بِیْحَتَ (ف)	تفتیش کی، کریدا
۱۹-۵۵	-	-	بِیْحَوَ (ف)	زمین کو پھاڑا، شق کیا
۵۷-۷	-	-	بِیْحَسَ (ف)	کم کیا
۶-۱۸	-	-	بِیْعَ (ف)	گھوٹ ڈالا
۱۸۰-۳	-	-	بِیْعَلَ (ف)	بجل کیا
۴-۱۰	-	-	بِیْدَا (ف)	شروع کیا
۱۲۳-۳	بِدْرَ	بِدْرَ	بِدْرَ (ن)	جلدی کی
۶-۳	حَاجَتَ سَ پَہِلَ	بِیْدَارًا	-	-
۲۷-۵۷	-	-	بِیْدَاعَ (ف)	ایجاد کی، اختراع کی

۲-۴	-	-	تبدیل کر دیا	بَدَل (ن)
۹۲-۱۰	-	-	بدن، جسم	بَدَن (ن)
۳۴-۲۲	-	-	بڑا ہوا، موٹا ہوا	بُدُن (ک)
۲۳-۲	-	-	ظاہر ہوا، نکلا	بَدَا (ن)
۲۶-۳	-	-	فضول خرچی میں اڑایا	بَدَّر (ن)
۵۴-۲	-	-	عدم سے پیدا کیا	بَرَأ (ف)
۶۷-۲	-	-	خلاصی پائی	بَرَّء (س)
۱-۸۵	بُرُوج	بروج	-	برج (اسم)
۶۰-۲۴	مُتَبَّرَجِبَت	دکھائی پھریں	-	-
۹۱-۲۰	-	-	جگہ چھوڑی، ہٹا	بَرَّخ (ف)
۴۲-۳۸	-	-	سرد ہوا	بَرَدَ (ن)
۱۸-۸۳	أَبْرَار	نیک لوگ	نیکی کیا	بَرَّ (ض)
۲۱-۱۲	-	-	باہر نکلے، سامنے ہوا	بَرَزَ (ن)
-	-	-	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	بَرَزَ (ک)
۴۰-۵۵	بُرُزُق	برزق	-	بروزخ (اسم)
۴۹-۳	-	-	کوڑھ ہوا	بَرَّصَ (س)
۳۱-۱۸	-	-	چندھیائی	بَرِّقَ (س)
۱۹-۲	-	-	بجلی چمکی	بَرَّقَ (ف)
۱-۲۵	-	-	برکت ہوئی	بَرَّكَ (ن)
۷۹-۴۳	أَبْرُمُوا	مصمم ارادہ کیا	رسا بنا	بَرَّمَ (ن)
۱۱۱-۲	بُرْهَانِكُمْ	اپنی سند	-	برہن

۷۷-۶	بَا زِ نَّهَا چمکتا ہوا	طلوع ہوا	بَزَغَ (ن)
۲۲-۷۳	-	ترش رو ہوا	بَسَمَ (ن)
۲۳-۷۵	بَا سِرَّةٌ اداس	-	-
۵-۵۶	-	ریزہ ریزہ کیا	بَسَّ (ن)
۶۲-۲۹	-	کشادہ کیا، پھیلا یا، خوش طبع ہوا	بَسَّطَ (ن)
۱۰-۵۱	-	اوشچا ہوا	بَسَّقَ (ن)
۷۰-۶	-	گرفزار کیا	أَبْسَلَ
۱۹-۲۷	-	مسکرایا	بَسَمَ (ض)
۵۵-۱۵	بَشْرُنَاک ہم نے تم کو خوشخبری دی	خوش ہوا	بَشَّرَ (ض)
۱۸۷-۲	بَاشِرُوهُنَّ ملوانی عورتوں سے	-	-
۱۰-۱۳	بَشَرٌ بشر، انسان	-	-
۶۹-۲۰	-	دیکھا، جانا	بَصَّرَ (ک)
۱۳-۲۷	بَصِيرَةٌ سمجھائش	دیکھا، جانا	بَصَرَ (س)
۶۱-۲	بَصَلَهَا اسکی بیاز	-	بصل (اسم)
۸۸-۱۲	بِضَاعَةٌ پونجی	-	بضع (اسم)
۷۲-۳	-	دیر کی	بَطَنُو (ک)
۵۸-۲۸	-	تکمر کیا، طغیانی کی	بَطَرَ (ن)
۱۶-۳۳	-	سخت پکڑ کی	بَطَّشَ (ض)
۸-۸	-	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ	بَطَّلَ (ن)
		ہوا، نقصان ہوا	
۱۳۰-۶	-	چمپا	بَطَّنَ (ن)



۵۴-۵۵	-	پیٹ پر ضرب لگائی	بَطْن (ف)
۱۷۵-۲	بَطَّائِنُهَا اِسْكَاسْتَر	پیٹ بڑا ہوا	بَطْن (س)
۱۹-۱۸	-	بھیجا	بَعَث (ف)
۵۲-۳۶	-	نیند سے جگایا	بَعَث (س)
۴۶-۹	اِنْبَعَا لِيَهُم اِن كِي دُوْرُو	-	-
۴-۸۲	-	کریداء، الٹ پلٹ کر دیا	بَعَثَر
۱۰۱-۲۱	-	دور ہوا	بَعَدَ (ک)
۶۸-۱۱	-	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	يَعِدُ (س)
۷۲-۱۲	بَعِيْرٌ اَوْنَتْ	-	بعر (اسم)
۲۶-۲	بَعُوْضَةٌ مَّحْمَرٌ	-	بعوض (اسم)
۲۲۸-۲	-	مرد عورت کا خاوند بنا	بَعَلٌ (ن)
۹۵-۷	-	اچانک آیا	بَعَثَ (ف)
۸-۱۶	بِعَالٌ خَيْرٌ	-	بعل (اسم)
۷-۲۳	-	تلاش کیا	بَعَا (ن)
۲۷-۲۲	-	سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا	بَعَا (ض)
۱۰۸-۱۸	لَا يَنْبَغُوْنَ نَحَايِيْنَ	-	-
۶۷-۲	بَقْرَةٌ كَايَ	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَرَ (ف)
۳۰-۳۸	بَقَعَةٌ تَحْتَهُ جَدٌ	-	بقع (اسم)
۶۱-۲	بَقَلِيْهَا تَرَكَارِي	-	بقل (اسم)
۲۸-۵۵	-	باقی رہا	بَقِيَ (س)
۳۶-۵۶	اَبْكَارًا كُنُوَارِيَا	کنوارا ہوا	بَكَرَ (س)

۳۱-۳	صبح	إِبْكَازٌ	-	-
۹۶-۳	مکہ میں	بِبِئْجَةٍ	-	بِک (اسم)
۱۸-۲	-	-	گوٹکا بنا	بِکْم (ک)
۳۲-۵۳	-	-	غم سے رویا	بِکَى (ض)
۱۹۶-۳	-	-	آباد ہوا، وطن بنایا	بَلَدٌ (ک)
۳۳-۳	ابلیس	إِبْلِيسَ	نا امید ہو گئے	أَبْلَسَ
۳۳-۱۱	-	-	نگل گیا	بَلَع (ف)
۲-۶۵	پورا کرنے والا	بَالِغٌ	پہنچا، پورا کیا	بَلَّغ (ن)
۱۵۵-۲	-	-	جانچا	بَلَا (ن)
۱۳۰-۲۰	-	-	پرانا ہوا	بَلِيَ (س)
۱۳-۸	پور پور، جوڑ جوڑ	بَنَانٍ	-	بنن (اسم)
۸۸-۲۶	اولاد	بَنُونَ	-	بنو (اسم)
۳۷-۵۱	ہم نے اسکو بنایا	بَنَيْنَاهَا	بنایا	بَنَى (ض)
۹۳-۱۰	ہم نے جگہ دی	بَوَّأْنَا	کمایا	بَاءَ (ن)
۳۰-۷	دروازے	أَبْوَابٍ	ملازم بنا	بَابٌ (ن)
۲۹-۳۵	-	-	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا	بَارَ (ن)
۲-۴۷	-	-	حال ہوا	بَالَ (ن)
۲۵۸-۲	-	-	حیران ہوا، جھوٹ باندھا	بَهَتَ (ف)
۶۰-۲۷	-	-	حسین ہوا	بَهَجَ (ک)
-	-	-	خوش کیا	بَهَجَ (ف)
۶۱-۳	ہم التجا کریں	نَبِّهَلٍ	لعنت کی	بَهَلٌ (ف)

۱-۵	چوپائے	بَهِيمَةٌ	-	بہم (اسم)
۱۰۸-۲۱	مشورہ کرتے ہیں	يُنَبِّئُونَ	رات گزاری	بَاثٌ (ض)
۱۲۷-۲	گھر	بَيْتٌ	-	-
۳۵-۱۸	-	-	ہلاک ہوا، خراب ہوا	بَاذٌ (ض)
۸۳-۱۲	-	-	اٹھا دیا، سفید ہوا	بَاضٌ (ض)
۲۸۲-۲	-	-	خریدا یا بیچا	بَاعٌ (ض)
۱۰-۲۸	وہ بیعت کرتے ہیں	يُبَايِعُونَ	-	-
۴۰-۲۲	عبادت خانے	بَيْعٌ	-	بيع (اسم)
۲۵۶-۲	جدا ہو چکی	تَبَيَّنَ	الگ ہو گیا، چھوڑ دیا	بَانَ (ض)
			واضح ہو گیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	

## ”ت“

۲۳۸-۲	تابوت	تَابُوتٌ	تابوت (اسم)
۱-۱۱۱	-	-	تَبٌّ (ن) ہلاک ہوا
۱۳۹-۷	-	-	تَبْرٌ (س) ہلاک ہوا
۳-۷	-	-	تَبِعٌ (س) اتباع کی
۱۰-۶۱	-	-	تَجَارَةٌ (ن) تجارت کی
۱۶-۹۰	-	-	تَوْرَبٌ (س) گرد آلود ہوا، غریب ہوا
۳۳-۲۳	-	-	تَوْرَفٌ (س) صاحب نعت ہوا
۲۶-۷۵	بہلی کی ہڈی	التَّرَاقِي	ترقوہ (اسم) -

۵-۵۹	-	چھوڑا	تَوَكَّ (ن)
۸-۴۷	تَفَسَّلَهُمْ مِنْهُ كَيْلَ كِرْبُورٍ	نو بنایا	تَسَعَّ (ف، ض)
۲۹-۲۲	-	میل چڑھائی	تَفَيْتَ (س)
۸۸-۲۷	-	درست کیا	اَتَقَنَ
۱۰۳-۳۷	تَلَّہُ مَا تَحْتَهُ كَيْلَ بَحَاثَا اسکو	رسی کو کونین میں ڈالا	تَلَّ (ن)
۱۳۹-۲	يَتَلَّوْا تلاوت کرتے ہیں وہ	پچھے لگے	تَلَا (ن)
۲۷-۲۸	-	وہ پورا ہوا	تَمَّ (ف)
۴۰-۱۱	التَّوْرُ التَّوْرُ	تنور مارنیوالا	تَنَّارَ (اسم)
۹۲-۴	بَشْشِ قَوِيَّةٌ	گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف	تَابَ (ن)
۴۸-۳	تورات	موسیٰ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب	تَوْرَاةَ (اسم)
۶۹-۱۷	تَارَةً أُخْرَى دوسری بار	جاری ہوا	تَارَ (ن)
۱-۹۵	التَّيْنُ النَّجِيرُ	-	تَيْنَ (اسم)
۲۶-۵	-	حیران ہو کر پھرتا رہا	تَاةَ (ض)

## ”ت“

۷۲-۱۷	-	قرار پکڑا	تَبَّتْ (ن)
۳۰-۸	لِيُثْبِتُوكَ تَاكہ تجھے قید کریں	-	-
۲۳-۱۳	مَضْبُوطٌ قَابِئٌ	-	-
۱۰۲-۱۷	-	اس پر لعنت کی، ہلاک کیا	تَبَّرَ (ن)
۴۶-۹	-	روکا، ٹھیرایا	تَبَّطَ (ن)

۷۱-۴	ثُبَاتِ	ثولیاں ٹولیاں	جمع کیا	ثَبِي (ض)
۱۴-۷۸	-	-	بننے لگا	ثَجَّ (ن)
۴-۴۷	الْخِثْمُ	خوب قتل کر لو انکو	گاڑھا ہوا، سخت ہوا	ثَخَنَ (ک)
۹۲-۱۲	-	-	ملامت کی اسکے کام میں	ثَوَّبَ (ض)
۱۳-۳۳	يَشْرَبُ	پیشہ، مدینہ	-	-
۶-۲۰	-	-	زمین نمناک ہوئی	ثَرَى (س)
۱۰۷-۷	ثُعْبَانٌ	اڑدھا	ان پر لوث ماری	ثَعَبَ (ف)
۱۰-۳۷	شَهَابٌ	انگارہ چمکتا	جھکا	ثَقَّبَ (ن)
	ثَاقِبٌ	-	-	-
۲-۶۰	يَقْفُو	وہ تم پر غالب آجائیں	دانا ہوا	ثَقَّفَ (س)
۴۷-۲۱	مِثْقَالٌ	ذره برابر	بھاری ہوا	ثَقَّلَ (ک)
۱۴-۳۶	-	-	تین ہوا	ثَلَّثَ (ن)
۳-۵۶	ثَلَّةٌ	جماعت	-	ثَلَّةٌ (اسم)
۷۲-۷	ثُمُودٌ	ثمود	حوض کی طرح جگہ بنایا	ثَمَدٌ (ن، ف)
۲۲-۲	ثَمَرَاتٌ	پھل	پھل لایا	أَثْمَرَ
۱۲-۴۰	-	-	آٹھ ہوا، آٹھواں لیا	ثَمَنَ (ن)
۱۷-۵-۴	-	-	اس کو دو بنا دیا	ثَنَّى (ض)
۵۸-۵	آثَابُهُمْ	ان کو ثواب دیا	جمع ہوئے	ثَابَ (ن)
۵-۱۱	ثِيَابَهُمْ	انکے کپڑے	-	-
۴۸-۳۰	-	-	غبار اٹھا	ثَارَ (ن)
۱۵۱-۳	-	-	ٹھیرا	ثَوَّى (ض)

تَقِيَّبَ عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی  
 قِيَّبَتْ بیاہ کی ہوئی عورتیں ۶۶-۵

### ”ج“

۲۳-۶۶	جَاَزَ (ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی لَا تَجْرَئُوا مَتَّ جَلَا وَ
۱۰-۱۲	جَبَّ (اسم)	الجُبَّ کنواں
۵۰-۴	جَبَّتْ (اسم)	بِالْجِبَّتِ بتوں کے ساتھ
۱۱-۵۹	جَبَّرَ (ن)	جَبَّرَ زبردست
۴-۶۶	جَبْرِيْلَ (اسم)	جَبْرِيْلَ جبرائیل، ایک مقرب فرشتہ
۱۸۳-۳۶	جَبَلٌ (ن)	جَبَلٌ اللہ نے پیدا کیا
۴۲-۱۱	جَبَانٌ	جَبَانٌ پہاڑ
۱۰۳-۳۷	جَبِيْنٌ (ك)	جَبِيْنٌ ڈرپوک ہوا
۳۶-۹	جَبَّةٌ (ف)	جَبَّةٌ ماتھے پر مارا
۵۸-۱۹	جَبِيْنٌ (ن)	جَبِيْنٌ خراج اکٹھا کیا
۱۳-۳۳	جَبَابٌ	جَبَابٌ تالاب
۲۶-۱۴	جَبَّ (ن)	جَبَّ جڑ سے اکھاڑ دیا
۹-۷	جَبَّمَ (ن، ض)	جَبَّمَ اوندھا پڑنے والا
۲۸-۳۵	جَبَّ (ن)	جَبَّ زانو کے بل بیٹھا
۵۰-۷	جَبَّ (ف)	جَبَّ کفر کیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے
۹-۲۷	جَبَّ (ف)	جَبَّ آگ جلائی

۵-۲۶	أَجْدَاثُ قَبْرِينَ	-	جدث (اسم)
۲۷-۲۵	جُدَدٌ گھائیاں	لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا	جَدُّ (ض)
۵-۱۳	جَدِيدٌ جدید، نیا	-	-
۸۲-۱۸	أَلْجِدَارُ دیوار	اس کا لائن ہوا، اسے چمک لگی، دیوار کھینچی	جَدَرَ (ن)
۷۱-۷	تُجَادِلُونَ تم جھگڑتے ہو	دانہ بالی میں پک گیا	جَدِلَ (س)
۵۸-۲۱	-	کلڑے کلڑے کیا	جَدَّ (ن)
۷۱-۲۰	جُدُوعٌ کھجور کے تنے	-	جدع (اسم)
	التَّغْلِي		
۲۹-۲۸	جُدُورَةٌ انگارہ	-	جدو (اسم)
۲۵-۵	-	زخم دیا	جَرَّخَ (ف)
۷-۵۴	-	جگہ کو نڈی پہنچی	جَرَدَ (س)
-	-	بال اتارے	جَرَدَ (ن)
۱۵۰-۷	-	کھینچا	جَرَّ (ن)
۲۷-۳۲	جُرُزًا خمر	کھیتی نہ گایا	جَرَزَ (ک)
-	-	کانا، جڑ سے اکھاڑا	جَرَزَ (ن)
۱۷-۱۳	-	گھونٹ پیا	جَرَعَ (ف)
۱۰۹-۹	جُرُفٌ گھائی	بہالے گیا	جَرَفَ (ن)
۲۵-۳۴	-	گناہ کیا	جَرَمَ (ض)
۸۹-۱۱	-	اس کا گناہ بڑا ہوا	جَرَمَ (ک)
۲۲-۱۱	لَا جَرَمَ بيشك	-	-
۵۰-۵۵	-	پانی چلا	جَرَى (ض)

۳۲-۳۲	کشتی	جَوَارٌ	-
۴۴-۱۵	-	-	جزء (ف) چیز کو حصوں میں تقسیم کیا
۲۰-۷۰	-	-	جزع (س) بے قرار ہوا
۳۳-۳۱	-	-	جزی (ض) آدمی کو بدلہ دیا، پچایا
۱۴۷-۷	جسم، بدن	جَسَدًا	جسد (س) خون خشک ہو کر چمٹ گیا
۱۲-۳۹	-	-	جس (ن) پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹولا
۴۰-۳	اجسامہم ان کے جسم	أَجْسَامُهُم	جسم (ک) بڑے جسم والا ہوا
۱۲۳-۱۶	-	-	جعل (ف) پیدا کیا، بنایا
۱۷-۱۳	سوکھا کچرا	جَفَاءً	جفا (ف) دریائے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا
۱۳-۳۳	گن	جَفَانٌ	جفن (ن) اونٹنی کو ذبح کیا
۳۲-۳۱	-	-	جفی (ن) جگہ چھوڑی
۶۴-۱۷	-	-	جلب (ن) ہانکا اور لے آیا
۵۱-۳۳	انکے چادریں	جَلَابِيَهُنَّ	-
۲۵۱-۲	جالوٹ	جَالُوْتُ	جلت (ض) مارا
۲-۲۳	-	-	جلد (ض) کوڑا مارا
۵۵-۴	جلد، کھال	جُلُودًا	جلد (ن) صاحب قوت ہوا
۱۱-۵۸	-	-	جلس (ض) بیٹھا
۲۷-۵۵	-	-	جل (ض) صاحب عزت ہوا
۳-۹۱	اس کو روشن کیا	جَلَّهَا	جلا (ن) ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا
۳-۵۹	جلا وطنی	الْجَلَاءُ	-



۵۸-۹	-	بے بس کر دیا	جَمَعَ (ف)
۸۸-۲۷	-	ٹھیر گیا، جم گیا	جَمَدَ (ن)
۱۰۰-۱۸	-	اکٹا کیا	جَمَعَ (ف)
۹-۶۲	الْجُمُعَةُ جمع	-	-
۱۸-۱۲	-	اکٹا کیا، خوبصورت ہوا	جَمَلَ (ن)
۳۹-۷	الْجَمَلُ اونٹ	-	-
۳۲-۲۵	جُمَّلَةٌ سارا، اکٹا	-	-
۲۰-۸۹	جَمَّ جی بھر کر	زیادہ جمع ہو گیا	جَمَّ (ن)
-	-	ماپ کو چوٹی تک بھرا	جَمَّ (ض، ن)
۳۲-۵۳	-	دفع کیا، دور رہا	جَنَّبَ (ن)
۲۳-۴	-	پلید ہوا	جَنَّبَ (ن، ض، ف)
۸۳-۱۷	جَانِبِهِ اپنا پہلو	-	-
۲۲-۲۰	جَنَاحٌ اپنے کندھے	جھکا	جَنَحَ (ف)
۱-۳۵	أَجْنَحَةٍ پر	-	-
۵۸-۲	جُنَاحٌ گناہ	-	-
۹-۳۳	جُنُودًا فوجیں	اکٹا کیا	جَنَّدَ
۳-۵	مُتَجَانِفٌ مائل ہونے والا	راستہ چھوڑ دیا	جَنَفَ (ض)
۷۶-۶	-	رات نے پردہ کیا	جَنَّ (ن)
۳۹-۵۵	جَانٌّ جن، سانپ	چھپا	جَنَّ (ض)
۱۳-۲۳	مَجْنُونٌ دیوانہ	عقل بگڑ گئی	جُنَّ
۲۶۶-۲	جَنَّةٌ جنت، باغ	-	-

۲۵-۲۰	رَطْبًا جَنِينًا کچی کھجوریں	پھل اتارا، چٹا، گناہ کمایا	جَنِينٌ (ض)
۹-۸۹	-	تراشا	جَابَ (ن)
۷۶-۲۱	فَاسْتَجَبْنَا لِمَنْ يُّكْفِرُنَا	-	-
۲۳-۲۹	جَوَابٌ جَوَابٌ	-	-
۳۱-۲۸	-	گھوڑا تیز رو، ہوا، سخاوت میں غالب ہوا	جَادَ (ن)
۳۳-۱۱	الْجُودَى پھاڑ کا نام	-	-
۶-۹	-	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی	جَارَ (ن)
۳۵-۴	الْحَارِ پڑوسی	-	-
۱۲-۳۶	لَتَجَاوَزُنَّ اہم معاف کر دیتے ہیں	گزر گیا، جائز ہوا	جَارَ (ن)
۵-۱۷	-	فساد کیلئے گھس آئے	جَاسَ (ن)
۴-۱۰۶	-	وہ بھوکا ہوا	جَاعَ (ن)
۴-۳۳	جَوْفِهِ اسکے وجود میں	وہ اجوف ہوا	جَوَّفَ (س)
۷۹-۱۶	جَوٌّ ہوا، جنگل وسیع	-	جَوَّ (اسم)
۷۳-۹	جَاهِدٌ لڑو	محنت کی	جَهَدَ (ف)
۲-۳۹	-	اوپنی آواز سے کہا	جَهَرَ (ف)
۵۹-۱۲	بِجَهَازِهِمُ انکا اسباب	تیار کیا	جَهَّزَ
۴۹-۵	-	بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا	جَهَلَّ (س)
۲۰۶-۲	جَهَنَّمَ جہنم، دوزخ	توری پڑھانے والا ہوا	جَهَّمَ (ن)
۹۴-۵	-	آیا	جَاءَ (ض)
۳۱-۲۳	-	قیص کا گریباں بنایا	جَابَ (ض)
۵-۱۱۱	جِيدَهَا اسکی گردن	گردن اوچی اور لمبی ہوئی	جَادَ (ف)

## “ح”

۵۶-۲۸	-	چاہا، پسند کیا، درست کیا	حَبَّ (ض)
۳۳-۹	اِسْتَحَبُّوا انہوں نے اختیار کیا	-	-
۱۵-۳۰	-	زینت دی، خوش کیا	حَبَّرَ (ن)
۳۱-۹	اَحْبَابُهُمْ اپنے عالموں	خوش ہوا	حَبِیْرَ (س)
۸-۱۱	-	قید کیا، روک دیا	حَبَسَ (ض)
۳۲-۴۷	-	ضائع ہوا	حَبِطَ (س)
۷-۵۱	الْحَبْكِبِ جالیدار، جال ستاروں کا	جلا ہے نے بنا	حَبِكَ
۶۶-۲۰	-	رسی سے باندھا	حَبَلَ (ن)
۷۱-۱۹	-	محکم کیا	حَقَمَ (ض)
۵۴-۷	حَبِیْبًا دوڑا چلا آتا ہے	برا بھینٹہ کیا	حَقَّ (ن)
۱۵-۸۳	-	چھپایا، اندر نہ آنے دیا	حَقَبَ (ن)
۸۰-۶	اِنَّ حَاجُوْنِیْ کِیَا تَمَّ مَجْهُرًا	دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد کرتے ہو	حَقَّ (ف)
۴-۴۹	الْحُجُرَاتِ ديوار، کمرے	کیا، حج کیا	حَجَّ (ف)
۱۰-۳۳	حَنَابِرٌ گلی	بند کیا، حرام کیا	حَجَرَ (ن)
۵-۸۹	ذِی حِجْرٍ عقل والے	-	-
۴-۱۰۵	حِجَارَةٌ پتھر	-	-
۶۱-۴۷	حَاجِرًا پردہ	روکا، دفع کیا	حَجَرَ (ن)
۹۶-۲۱	حَدَبٌ اونچان	آدمی کو زینت ہوا	حَدَبَ (ح)

۱-۶۵	-	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	حَدَّث (ن)
۱۳-۲۱	حُدُودٌ حدود، حدیں	حد بنائی	حَدَّ (ن)
۵-۵۸	يُحَادُّونَ خلاف کرتے ہیں	سوک منایا	حَدَّ (ض)
۱۹-۳۳	حِجَادٍ تیز	-	-
۹۶-۱۸	الحَدِيدُ لوہا	-	-
۶۰-۲۷	حَدَّ اَيْقُ باغ	گھیر لیا	حَدَّق (ض)
۱۳-۶۴	فَاخَذَرُهُمْ پس اُسے بچتے رہو	ڈرا	خَدِرَ (س)
۷۱-۴	حَدَّرَكُم اپنے ہتھیار	-	-
۳۳-۵	-	لڑائی کی	حَوَّبَ (ن)
۳۷-۳	المِحْرَابُ محراب	غضبناک ہوا	حَوَّبَ (س)
۱۳-۳۴	مَحَارِبُ قلعے	-	-
۲۰-۴۲	حَوْرٌ کھیتی	زمین جوتی	حَوَّتَ (ض'ن)
۶۵-۴	حَوْرَجًا تنگی	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَوَّجَ (س)
۳۵-۶۸	علیٰ حورہ لپکتے ہوئے زور کے	منع کیا، الگ ہوا	حَوَّرَ (ض)
	قادریں ساتھ	-	-
-	-	ناراض ہوا	حَوَّرَ (س)
۲۱-۳۵	الجَوْرُ دھوپ	گرم ہوا، گرم کیا	حَوَّ (ض'ن)
۱۷۸-۲	الحَوْرُ آزاد کے بدلے	غلام آزاد ہوا	(س)
	بالْحَوْرِ آزاد	-	-
۱۲-۷۶	حَوْرِيًّا پوشاک ریشمی	-	-
۸-۷۲	حورًا شہیدا سخت چوکیدار	چوکیداری کی	حَوَّسَ (ن'ض)

۱۲۸-۱۰	حَرِيصٌ حريص	لا لُحِ كَيَا چابا	حَرَصَ (ن)
-	-	لا لُحِ كَيَا چابا	حَرِصَ (س)
۸۴-۴	حَرِيصٌ تاكيد كر	لاغر ہوا گھل گیا	حَرَصَ (ن، ض)
۵۷-۲	يُحَرِّفُونَ بدل ڈالتے ہیں	پھیر دیا، جھکا دیا	حَرَفَ (ح)
-	-	ضائع ہوا	حَرِفَ (ض)
۱۱-۲۲	عَلَى حَرْبٍ کنارے پر	-	-
۹۷-۲۰	لَنُحَرِّقَنَّهُ ہم اسے ضرور جلا دیں گے	جلایا	حَرَقَ (ن)
۱۶-۷۵	لَا تُحَرِّكْ مت حرکت دو	حرکت کی ہلا	حَرَكَ (ك)
۶۷-۵۶	مَحْرُومُونَ محروم بد قسمت	منع کیا، محروم کیا	حَرَمَ (ض)
۱۹۴-۲	شهر الحرام حرمت والا مہینہ	حرام ہوا	حَرِمَ (س)
۵۷-۲۸	حَرَمًا آمِنًا پناہ کی جگہ	-	-
۱۴-۷۲	نَحْرُوا زُنْدًا انکل کر لیا نیک راہ کا	کم ہوا گھٹا	حَرَوَ (ض)
۳۶-۱۳	الاحزاب بعض فرقے	پہنچا، سخت ہوا	حَزَبَ (ن)
۳۰-۴۱	لَا تَحْزَنُوا غم نہ کھاؤ تم	غمناک ہوا	حَزَنَ (س)
-	-	غمناک کیا	حَزَنَ (ن)
۵-۵۵	بِحُسْبَانٍ ایک حساب سے	گنا	حَسَبَ (ن)
۲۱۴-۲	أَمْ حَسِبْتُمْ کیا گمان کیا تم نے	گمان کیا	حَسِبَ (ح، س)
۱۲۹-۹	حَسْبِيَ اللَّهُ مجھے اللہ کافی ہے	بزرگ ہوا	حَسَبَ (ك)
۵-۲۸	بَلْ نَحْنُ لَنَا بلکہ تم جلتے ہو	حسد کیا، آرزو رکھی	حَسَدَ (ن، ض)
۳۱-۶	يَنحَسِرُونَ ہائے افسوس ہمیں	تھکا، افسوس کیا	حَسِرَ (س)
-	-	کھولا، ظاہر ہوا	حَسَرَ (ن، ض)

محسورًا ہارا ہوا تھا ہوا	۲۹-۱۷	قتل کیا، جڑ سے اکھاڑا	حَسَّنَ (ن)
اِذْ جَبْتُمْ اَنْ تَقْتُلُوْا كُرْنِي	۱۵۲-۳	معلوم کیا، محسوس کیا	حَسَّنَ (ض)
تُحْسِنُوْنَهُمْ لِكُو		جڑ سے کانٹا روکا	حَسَمَ (ض)
فَحَسُّوْا تَلَّاسُ كِرُو	۸۷-۱۲	خوبصورت ہوا	حَسَنَ (ك)
حُسُوْمًا لِكَا تَار	۷-۶۹	خوبصورت ہوا	حَسَنَ (ن)
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِكْرْتُمْ نِي بَهْلَانِي كِي	۷-۱۷	اکٹھا کیا، جمع کیا	حَسَّرَ (ض ن)
حُسْنُ اِحْطَا كَانِه	۱۲-۳	کنکر مارا	حَصَّبَ (ض ن)
الْمَا ب			
لِمَ حَسْرَتِي كِيُو اِثْمَا يَا تُوْنِي	۱۲۵-۲۰	ظاہر ہو گیا	حَصَّصَ
حَصْبُ اِيْدِيْنِ دُوْرِيْ خِ كَا	۹۸-۲۱	حقیقی کاٹنا	حَصَدَ (ن ض)
جَهَنَّمَ		تنگ کیا، گھیرا	حَصَرَ (ن)
حَصْحَصَ حَقُّ ظَا هِرْ هُوْ كِيَا	۵۱-۱۲		
الْحَقُّ			
حَصِيْدًا كِيْ هُوْنِيْ دُوْ هِيْر	۲۳-۱۰		
فَاِنْ اِكْرْتُمْ هِيْمِيْن رُو كَا جَا نِي	۱۹۶-۲		
اُحْصِرْتُمْ			
حُضُوْرًا عُوْرَتِيْن	۳۹-۳		
حُضِلَ تَحْقِيْقُ هُو جَا نِي	۱۰-۱۰۰		
الْمُحْصِنَاتُ اَزَا دِيَا كِدَا مِيْن	۲۳-۲		
لِيُحْصِنَكُمْ تَا كِه يِجَا نِي تَمْ كُو	۸۰-۲۱		
اَحْصِيْ كِن لِي	۲۸-۷۲		

۳۹-۱۸	أَخْضَلَهَا	گھیر لیا اسے	روکا، منع کیا	حَصَا (ن)
۱۲۷-۳۰	أُخْضِرَتْ	حاضر کی گئی	موجود ہوا حاضر ہوا	حَضَرَ (ن)
۲۸۲-۲	حَاضِرَةٌ	ہاتھوں ہاتھ	حاضر ہوا	حَضِرَ (ض)
۱۸-۸۹	لَا تَحْضُونَ	نہیں ترغیب دیتے	اکسایا ترغیب دیا	حَضُّ (ن)
۳-۱۱۱	الْحَطَبِ	ایندھن	ایندھن اکٹھا کیا	حَطَبَ (ض)
۵۸-۲	حِطَّةً	ہم کو بخش دے	اترا نازل ہوا چھوڑا	حَطَّ (ن)
۱۸-۲۷	لَيُحِطَمَنَّ	پس ڈالے تم کو	توڑا پیسا	حَطَمَ (ض)
۲۰-۱۷	مَحْظُورًا	روکی ہوئی	چھوڑا روکا محفوظ کیا	حَظَرَ (ض)
۱۳-۵	وَنَسُوا حَظًّا	بھول گئے نفع اٹھانا	نصیبوں والا ہوا	حَظًّا (ن)
۷۲-۱۶	حَفْدَةً	پوتے	خدمت کی، جلدی کی	حَفَدَ (ض)
۱۰-۷۹	الْحَافِرَةَ	الٹے پاؤں	گڑھا کھودا	حَفَرَ (ض)
۸۹-۵	وَاحْفَظُوا	اپنی قسموں کی حفاظت	نگہبانی کی، محفوظ رکھا	حَفِظَ (س)
	أَيْمَانِكُمْ	کرو		
۳۲-۱۸	حَفَفْنَا	ہم نے ان دونوں	گھیرا احاطہ کیا	حَفَّ (ن) (ض)
	بِنَخْلٍ	کے گرد کھجوریں		
		رکھیں		
-	-	-	چھلکا اتارا	حَفَّ (ن)
۳۷-۳۷	فِي حَفِيفِكُمْ	پھر تم کو تنگ کرے	بخشش میں مبالغہ کیا	حَفَا (ن)
۲۳-۷۸	أَحْقَابًا	قرنوں	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	حَقَبَ (اسم)
۲۱-۳۶	أَحْقَافٌ	ریت کا ٹیلہ	خمدار ہوا	حَقَّفَ (ن)
۱-۶۹	الْحَاقَّةُ	ثابت ہو چکنے والی	حقیقت تک پہنچا حق ثابت کیا	حَقَّقَ (ن)

-	-	-	حق ثابت ہوا واجب ہوا	حَقٌّ (ن'ض)
۱۱	حُكْمَتٌ	چانچ لیا	فیصلہ کیا، حکم دیا	حَكْمٌ (ن)
۲۳۱-۲	حِكْمَةٌ	حکمت	حکم ہوا دانایا ہوا	حَكْمٌ (ک)
۱۰-۶۸	خَلْفٌ	بہت زیادہ قسمیں	قسم کھائی	خَلْفٌ (ض)
		کھانے والا		
۱۹۶-۲	لَا تَخْلُقْ	مت منڈھو او	سر موڈھا	خَلَقٌ (ض)
-	-	-	حلق پر ضرب لگایا	خَلَقٌ (ن)
۸۳-۵۶	الْحُلُقُومُ	حلق	-	حلقم (اسم)
۲۷-۲۰	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	گرہ کھولا، حل کیا	حَلٌّ (ن)
۸۱-۲۰	وَمَنْ	اور جس پر وارد ہو	نازل ہوا واجب ہوا	حَلٌّ (ن'ض)
		يُخَلِّلُ		
۳-۵	لَا تُحِلُّوا	نہ حلال سمجھو	حلال ہوا	حَلٌّ (ض)
۲۳-۱۲	أَضْفَاثٌ	خیال خواب میں	خواب دیکھا	حَلْمٌ (ن)
		أَحْلَامٌ		
۲۲۵-۲	حَلِيمٌ	تحمل والا	درگزر کیا	حَلْمٌ (ک)
-	-	-	خراب ہوا	حَلِيمٌ (س)
۵۸-۲۳	لَمْ يَلْفُوا	نہیں پہنچے عقل کی حد	-	-
		الْحُلْمُ		
۳۱-۱۸	يُحْلُونَ	پہنائے جائینگے	زیور پہنایا	حَلْيٌ (ض)
۸۶-۱۸	حِمَاةٌ	دلدار	سیاہ مٹی نکالی	حَمَا (ف)
۱۸۸-۳	-	-	تعریف کیا	حَمْدٌ (س)



۵-۶۲	-	-	لال ہوا	حَمْرٍ (س)
۱۱۱-۲۰	-	-	اٹھایا	حَمَلَ (ح)
۷۰-۶	-	-	گرم کیا، ابالا	حَمَّ (ف)
۳۶-۹	-	-	بھڑک اٹھن دھکائی	حَمِي (س)
۳۳-۳۸	-	-	باطل کی طرف جھکا	حَنِتَّ (س)
۹-۳۳	-	-	ذبح کیا	حَنَجَرَ
۶۹-۱۱	-	-	بھوننا پکایا	حَنَدَّ (ض)
۱۳۵-۲	-	-	جھکا	حَنَفَّ (ض)
-	-	-	لگام دی، قابو کیا	حَنَكَ (ض)
۶۲-۱۷	-	-	نشیب و فراز سے آگاہ کیا	حَنَكَ (ن، ض)
۱۳-۱۹	-	-	شوق ظاہر کیا	حَنَّ (ض)
۲۵-۹	جنگِ حنین	حُنَيْنٍ	-	-
۲-۳	بڑا وہاں	حَوْبٌ	گناہ کیا	حَابَّ (ن)
۱۳۲-۳۷	مچھلی	الْحَوْثُ	-	حوت (اسم)
۶۸-۱۲	خواہش	حَاجَةٌ	محتاج ہوا، فقیر ہوا	حَاجَّ (ن)
۱۹-۵۸	-	-	گھیرا، قابو کیا	حَاذَّ (ن)
۱۳-۸۶	ہرگز پھر کرنے جائیگا	لَنْ يَخُورَ	پھرا، دھویا	حَاوَّ (ن)
۵۲-۵	حواریوں	حَوَارِيُونَ	-	-
۷۲-۵۵	حور	حَوْرٌ	-	-
۱۶-۸	-	-	شامل کیا، جمع کیا	حَاوَّ (ن)
۵۱-۱۲	-	-	اللہ کو پاکی ہے	حَاشَا لِلَّهِ (اسم)

۶۰-۱۷	-	-	گھیرا، محافظت کی	خاط (ن)
۴۳-۱۱	-	-	تبدیل کیا، گزرا	خَالَ (ن)
۵-۵۷	-	-	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	خَوَى (ف)
-	-	-	جمع کیا	خَوَى (ض)
۱۹-۵۰	مِنَّةٌ نَجِيدٌ	جس سے تو نکلتا تھا	چھوڑ دیا	خَادَ (ض)
۷۱-۶	-	-	حیران ہوا، گم کیا	خَاَزَ (ف)
۲۱-۱۴	-	-	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	خَاَصَ (ض)
۴-۶۵	-	-	حیض آیا	خَاَصَّتْ (ض)
۵۰-۲۴	-	-	ظلم کیا، نا انصافی کی	خَاَفَ (ض)
۱۰-۶	-	-	گھیر لیا، اترا	خَاَقَ (ض)
۳۶-۲	-	-	وقت قریب آیا	خَانَ (ض)
۴۳-۸	حَيَوةٌ	زندگی	زندہ رہا	حَيِيَ (س)
۲۰-۲۰	حَيَّةٌ	سانپ	-	-
۲۵-۲۸	اِسْتَحْيَا	شرم سے	-	-

## “خ”

۲۵-۲۷	-	-	چھپایا، پوشیدہ کیا	خَبَاَ (ف)
۲۳-۱۱	-	-	آہستہ یاد کیا	خَبَّتْ (ض)
۵۷-۷	-	-	پلید ہوا، گندا ہوا	خَبَّتْ (ک)
-	-	-	آزمایا	خَبَّرَ (ن)

۳۱-۳۵	-	-	خبر ہوئی	خَبِرَ (ک)
۳۶-۱۲	-	-	روٹی پکائی	خَبِزَ (ض)
۲۵-۲	-	-	سخت مار ماری	خَبَطَ (ف)
۱۱۸-۳	-	-	بگاڑ دیا	خَبَّلَ (ن)
-	-	-	جنون پہنچا	خَبِلَ (س)
۹۷-۱۷	-	-	مدھم ہوا بجھا	خَبَا (ن)
۳۲-۳۱	-	-	بے وفائی کی	خَتَرَ (ض)
۷-۲	-	-	مہر لگادی، ختم کیا	خَتَمَ (ض)
۱۸-۳۱	-	-	پھاڑا شکاف کیا	خَدَّ (ن)
۹-۲	-	-	دعا دیا	خَدَعَ (ف)
۶-۵	-	-	دوستی رکھا، ساتھی بنایا	خَادَنَ
۱۶۰-۳	-	-	ترک کیا، مدوچھوڑ دی	خَدَلَ (ن)
۲-۵۹	-	-	اجاڑ ہوا	خَوِبَ (س)
-	-	-	ویران کیا، ہلاک کیا	خَوِبَ (ض)
۱۰-۱۹	-	-	ٹکلا	خَوَّجَ (ن)
۴۷-۲۱	-	-	رائی کا دانہ	خَوْدَلٍ (اسم)
۱۳۳-۷	-	-	گرا، سجدہ کیا	خَوَّ (ض)
۱۱۶-۶	-	-	جھوٹ بولا	خَوَّصَ (ض، ن)
۱۶-۶۸	-	-	اسکی سوئڈ پر مارا	خَوَّطَمَهُ
۷۲-۱۸	-	-	پھاڑ ڈالا، سوراخ کیا	خَوَّقَ (ض، ن)
۲۲-۱۵	-	-	ذخیرہ کیا، بد بودار ہوا	خَوَّنَ (ن)

-	-	-	بدبودار ہوا	خَزِنَ (س)
-	-	-	بدبودار ہوا	خَزْنٌ (ک)
۱۹۲-۳	-	-	ذلیل ہوا، مصیبت میں پڑا	خَزِي (س)
۱۰۸-۲۳	-	-	دھتکارا، ذلیل ہوا	خَسَا (ف)
۱۱۸-۳	-	-	نقصان اٹھایا، ہلاک ہوا، گمراہ ہوا	خَسِرَ (س)
۸-۷۵	-	-	دھنسا، غرق ہوا	خَسَفَ (ض)
۳-۶۳	-	-	چھانٹا، ملایا	خَسَبَ (ض)
۱۰۸-۲۰	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا، جھکا	خَسَعَ (ف)
۳۳-۵۰	-	-	خوف کیا، ڈرا	خَشِيَ (س)
۱۰۵-۲	-	-	خاص کر لیا	خَصَّ (ن)
۲۲-۷	-	-	مطابق بنایا، جوڑا جوڑی بنائی	خَصَفَ (ض)
۱۹-۲۲	-	-	جھگڑے میں غالب آیا	خَصَمَ (ض)
۲۸-۵۶	-	-	کانٹے کاٹے	خَصَدَ (ض)
۸۰-۳۶	-	-	سبز ہوا	خَصِرَ (س)
۳۲-۳۳	-	-	عاجز ہوا، نیچا ہوا	خَصَعَ (ف)
۵۰-۳۳	-	-	غلطی کی، گناہ کیا	خَطَا (ف)
۶۳-۲۵	-	-	وعظ کیا، نصیحت کی	خَطَبَ (ن)
۲۸-۲۹	-	-	لکھا، داڑھی نکلی	خَطَّ (ن)
۱۰-۳۷	-	-	اچک لیا	خَطِطَ (س)
۱۶۸-۲	-	-	قدم بقدم چلا	خَطَا (ن)
۲۳-۶۸	-	-	ساکن ہوا	خَفَّتَ (ن)

۸۸-۱۵	-	-	جھکا پست کیا	خَفَضَ (ض)
۹-۷	-	-	ہلکا ہوا	خَفَّ (ض)
-	-	-	ظاہر کیا	خَفَى (ض)
۱۷-۳۲	-	-	چھپایا	خَفِيَ (س)
۳-۱۰۴	-	-	صدار ہا ہمیشہ رہا	خَلَدَ (ن)
۱۳۵-۴	-	-	خالص ہوا	خَلَصَ (ن)
۱۰۳-۹	-	-	ملا دیا خلط ملط کیا	خَلَطَ (ض)
۱۲-۲۰	-	-	رتبہ سے گرایا اتارا طلاق دیا	خَلَعَ (ف)
۱۶۸-۷	-	-	جان نشین ہوا پیچھے آیا	خَلَفَ (ن)
۳-۷۸	مُخْتَلِفُونَ اختلاف کرنے والے			-
۹-۲	-	-	پیدا کیا ایجاد کیا	خَلَقَ (ن)
-	-	-	دبلا ہوا کم ہوا	خَلَّ (ن ض)
۲۵۵-۲	-	-	دوست بنا یا	خَالَهَ
۲۳-۳۵	-	-	خالی ہوا تنہا ہوا	خَالَ (ن)
۹-۳۶	-	-	مدھم ہوا بجھا	خَمِدَ (س)
-	-	-	مدھم ہوا بجھا	خَمِدَ (ن)
۱۵-۳۷	-	-	ڈھانک دیا شراب پلا یا	خَمَرَ (ض ن)
۲۳-۱۸	-	-	پانچ ہوا	خَمَسَ (ن ض)
۳-۵	-	-	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	خَمَصَ (ف)
۱۶-۳۳	-	-	بو پیدا ہوئی	خَمَطَ (ن)
۱۷۳-۲	سور	خنزیر	-	خنزور (اسم)

۲-۱۱۴	-	-	پچھڑ ہا، چھپ گیا	خَنَّس (ض)
۴-۵	-	-	گلا گھونٹا	خَنَّق (ن)
۱۴۷-۷	-	-	گائے کی آواز دی	خَاَز (ن)
۷۰-۹	-	-	پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا	خَاَض (ن)
۱۸۲-۲	-	-	ڈرا، پرہیز گاری کی	خَاَف (ف)
۸-۳۹	-	-	گمرانی کیا، انتظام کیا	خَالَ (ن)
۵۰-۳۳	خَالِيك تیری خالائیں	-	-	-
۱۰-۶۶	-	-	دغا کی خیانت کی	خَانَ (ن)
۲۵۹-۲	-	-	منہدم ہو گیا	خَاَو (ض)
۱۵-۱۴	-	-	نامراد ہونا، ناکام ہوا	خَاب (ض)
۱۵۵-۷	-	-	صاحب نیکی ہوا، پسند کیا	خَاَز (ض)
۱۸۷-۲	-	-	سیا	خَاَط (ض)
۶۶-۲۰	-	-	ظن کیا، گمان کیا	خَالَ (ف)
۷۲-۵۵	-	-	نظہر، رہائش کی	خَام (ض)

## “د”

۳۱-۴۰	-	-	کام میں مصروف رکھا، جانور کو بانٹا	دَاب (ف)
۱۶۴-۲	-	-	رینگا، ہاتھ پاؤں پر چلا	دَب (ض)
۸۲-۴	يَتَدَبَّرُونَ غور کرتے ہیں	-	گزر گیا، پھر گیا	دَبَّر (ن)
-	-	-	منا، نشان ختم ہوا	دَقَّر (ن)

۱۰۷۴	-	-	چادر سے ڈھاٹکا	ذَوْرَ
۱۸-۱۷	-	-	ہانکا دفع کیا	ذَحَرَ (ف)
۵۶-۱۸	-	-	باطل کیا، باطل ہوا	ذَحَضَ (ف)
۳۰-۷۹	-	-	بچھایا، پھیلا یا	ذَحَلَى (ف)
۳۸-۱۶	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا	ذَخَرَ (ن)
-	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا	ذَخِرَ (س)
۳۷-۳	-	-	داخل ہوا، اندر آیا	ذَخَلَ (ن)
۱۱-۳۱	-	-	دھواں ہوا	ذَخِنَ (س)
۷۲-۲	-	-	سختی سے دفع کیا	ذَرَّ (ف)
۱۸۲-۷	-	-	مرتبہ میں بلند ہوا	ذَرَجَ (ض)
-	-	-	مرتبہ میں بلند ہوا	ذَرَجَ (س)
۶-۶	-	-	برسایا	ذَرَّ (ض)
۱۶۸-۷	-	-	پڑھایا، دیکھا	ذَرَسَ (ض)
۹۰-۱۱	-	-	وقت آ گیا، آ پکڑا	أَذْرَكَ
۲۰-۱۲	درہم کی جمع، سکہ	ذَرَاهِمَ	-	درہم (اسم)
۳-۶۹	-	-	معلوم کیا، جانا	ذَرَى (ض)
۱۳-۵۴	-	-	نیزہ مارا، کیلوں سے درست کیا	ذَمَرَ (ن)
۵۹-۱۶	-	-	زمین میں دفن کیا	ذَمَسَ (ن)
۲-۱۰۷	-	-	دفع کیا، دھکیلا	ذَعَّ (ن)
۳۸-۳	-	-	پکارا، مدد چاہی، دعوت دی، دعا کی	ذَعَا (ن)
۵-۱۶	-	-	گرم ہوا، گرم محسوس کیا	ذَفَّتَى (س)

۵-۱۶	-	-	گرم ہوا گرم محسوس کیا	دَفُوْ (ک)
۵-۳	-	-	دور کیا رو کیا	دَفَعَ (ف)
۶-۸۶	ماءٍ دَافِيٍ	اچھلنے والے پانی سے	گرا زور سے گرایا	دَفَقَ (ن)
۲۱-۸۹	-	-	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	دَكَّ (ن)
۷۸-۱۷	-	-	ڈھلا غروب ہونے کے لیے جھکا	ذَلَكَ (ن)
۱۳-۳۳	-	-	رہنمائی کی راستہ دکھایا	ذَلَّ (ن)
۱۹-۱۲	-	-	کنوئیں میں ڈول ڈالا	ذَلَا (ن)
۱۵-۹۱	-	-	ہلاک کیا؛ الٹ مارا	ذَمَمَ
۱۰-۳۷	-	-	ہلاک ہوا	ذَمَرَ (ن)
۸۶-۵	-	-	آنسو بیجے	ذَمَعَتْ (ف)
-	-	-	آنسو بیجے	ذَمَعَتْ (س)
۸-۲۱	-	-	سر کو زخمی کیا	ذَمَعَّ (ف'ن)
۶-۱۶	-	-	خون نکلا خون بہا	ذَمِيَ (س)
۵-۳	-	-	سکھ بنایا	ذَنَرَ
۸-۵۳	-	-	نزدیک ہوا	ذَنَا (ن)
۴۲-۸	-	-	ضعیف اور ساقط ہوا	ذَنِيَ (س)
۲۵۱-۲	-	-	حضرت داؤد	ذَاوُدَ (اسم)
۱۹-۳۳	-	-	حرکت کی گردش کی	ذَارَ (ن)
۱۴۰-۳	-	-	تبدیل ہوا	ذَالَ (ن)
۲۷-۵	-	-	ہمیشہ رہا	ذَامَ (ن)
-	-	-	کمیٹہ ہوا	ذَانَ (ن)



۲۳-۲	-	-	غیر سوائے	ذُون
۲۴-۲۵	-	-	طویل زمانہ قیام کیا	ذَهْرَ (ف)
۳۳-۴۸	-	-	ایسا بھرا کہ چمکا	ذَهَقَ (ف)
۶۳-۵۵	-	-	اچانک آگرا	ذَهَمَ (ف)
۹-۶۸	تو بھی ڈھیلا ہو	لَوْ تَذَهَبْنَ	خوشبو یا تیل لگایا	ذَهَنَ (ن)
۳۶-۵۴	-	-	مصیبت پہنچائی	ذَهَى (ف)
-	-	-	چالاک ہوا	ذَهِيَ (س)
۲۸۲-۲	-	-	قرض دیا؛ ذلیل کیا	ذَانَ (ض)
۳۰-۹	-	-	قبول کیا	ذَانَ (ض)

## ”ذ“

-	--	-	ہانکا اور خوف دلایا	ذَتَبَ (ف)
۱۷-۱۲	-	-	بھیرے کی طرح بن گیا	ذَابَ (س)
۱۷-۷	-	-	عیب ناک کیا، حقیر کیا	ذَاءَمَ (ف)
-	-	-	خشک ہوا، مرجھا یا	ذَبَّ (ض)
۷۳-۲۲	کھسی	ذُہبَا	کھسی اڑایا؛ دفع کیا	ذَبَّ (ن)
۱۳۳-۳	-	-	حیران ہوا؛ لگی ہوئی چیز ملی	ذَبَدَبَ
۷۱-۲	-	-	ذبح کیا؛ قربانی کی	ذَبَحَ (ف)
۴۹-۳	-	-	ذخیرہ کیا	ذَخَرَ (ف)
۱۳۶-۶	-	-	پیدا کیا، کھیتی لگایا	ذَرَأَ (ف)

۱۱-۳۲	-	-	بھکیرا	ذَرَّ (ف)
۸۲-۱۰	-	-	دانا بویا	ذَرَّ (ن)
۷۷-۱۱	-	-	ناپا	ذَرَعَ (ف)
۳۶-۱۸	-	-	اڑایا، بکھیرا	ذَرَأَ (ن)
۳۹-۲۳	-	-	قبول کیا، عاجزی کی	ذَعِنَ (س)
۱۰۷-۱۷	-	-	ٹھوڑی پر مارا	ذَقَّنَ (ن)
۵۵-۷۳	-	-	ذکر کیا یا کرنا، نصیحت کی	ذَكَرَ (ن)
۳-۶	-	-	ذبح کیا	ذَكَا (ن)
۷۲-۳۶	-	-	بے عزت ہوا، عاجز ہوا	ذَلَّ (ن)
۳۹-۶۸	-	-	بے عزتی کی الزام لگایا	ذَمَّ (ن)
۸-۹	-	-	عہد	ذِمًّا (اسم)
۱۳-۲۶	گناہ کیا	أَذْنَبَ	چھچھا کیا، کھوج لگایا	ذَنَبَ (ض)
۸۷-۲۱	-	-	گیا، ختم ہوا	ذَهَبَ (ف)
۳۳-۳۵	-	-	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	ذَهَبَ (س)
۲-۲۲	-	-	بھول گیا	ذَهَلَ (ف)
۲۳-۲۸	-	-	دفع کیا، ہانک دیا	ذَادَ (ن)
۲۲-۷	-	-	چکھا	ذَاقَ (ن)
۸۳-۴	مشہور کر دیتے ہیں اسکو	أَذَاعُوا بِهِ	منتشر ہوا	ذَاعَ (ض)

## ”ر“

۲۷۹-۲	-	-	رئیس ہو گیا	رئس (ک)
۴-۱۹	-	-	سر پر ضرب لگائی	رئس (ف)
۱۴۳-۲	-	-	مہربانی کی ترس کھایا دیکھا	رأف (ف)
۷۶-۶	-	-	نظر اور عقل سے دیکھا	رأى (ف)
۵-۱۲	اپنے خواب	رؤیاک	-	-
-	-	-	پھپھڑے پر چوٹ لگائی	رأى (ف)
۲۳-۴	تمہاری عورتوں کی بیٹیاں	رئائبکم	رہنمائی کی	رَبّ (ن)
۱۶-۲	-	-	نفع حاصل کیا	رَبِح (س)
۱۴-۵۷	-	-	انتظار کیا	رَبَص (ف)
۱۴-۱۸	-	-	مضبوط باندھا	رَبَط (ن، ض)
۳-۴	-	-	چوتھائی لیا	رَبَع (ف، ن، ض)
۲۷۶-۲	-	-	مال زیادہ ہوا مال بڑھا	رَبَا (ن)
۱۸-۲۶	-	-	پرورش کی پالا	رَبّی
۲۷۵-۲	-	-	سود لیا	أَرْبى
۱۴-۱۲	-	-	عیش میں پرورش پائی	رَبَع (ف)
۳۰-۲۱	-	-	کپڑا سیاہ جوڑا	رَبَع (ن)
۴-۷۳	ظہر ٹھہر کر پڑھا	رَبَل	باترتیب ہوا	رَبَل (س)
۴-۵۶	-	-	ہلا ہلایا لرزا	رَج (ن)
۱۱-۸	-	-	گناہ عذاب گندگی	رَجَز (اسم)

۹۰-۵	-	-	براکام کیا	رَجَسَ (س)
-	-	-	براکام کیا	رَجَسَ (ک)
۱۵۰-۷	-	-	پھرا لونا	رَجَعَ (ض)
۱۳-۷۳	-	-	کانپا ہلا	رَجَفَ (ن)
-	-	-	ٹانگ پر مارا	رَجَلَ (ن)
۲۸۲-۲	مرد	رَجُلٌ	پیدل چلا	رَجَلَ (س)
۹۱-۱۱	-	-	چھرا مارا، سنگسار کیا	رَجَمَ (ن)
۱۱۰-۱۸	-	-	امید کیا	رَجَا (ن)
۵۸-۷	-	-	خراب ہوا، وسیع ہوا	رَجَبَ (س)
۵۸-۷	-	-	خراب ہوا، وسیع ہوا	رَجَبَ (ک)
۲۵-۸۳	ایک قسم کی شراب	رَحِيقٌ		رَحِيقٌ (اسم)
۷۰-۱۲	-	-	کوچ کیا	رَحَلَ (ن)
۱۱۹-۱۱	-	-	مہربانی کی شفقت کی	رَحِمَ (س)
۳۶-۲۸	-	-	نرم ہوا، آسان ہوا	رَقَوُ (ک)
۳۶-۲۸	-	-	نرم ہوا، آسان ہوا	رَقِيَ (س)
۳۳-۲۸	-	-	مدد کی	رَدَّءَ (ف)
-	-	-	ردی ہوا	رَدَّءَ (ک)
۲۵-۳۳	-	-	لونا یا پھیرا، رد کیا	رَدَّ (ن)
۹-۸	-	-	پچھے ہوا	رَدَّفَ (ن)
-	-	-	پچھے ہوا	رَدَّفَ (س)
۹۵-۱۸	-	-	بند کیا	رَدَّمَ (ض)

۲۳-۴۱	-	-	گرا ہلاک ہوا	رَزَوَى (س)
۵-۲۲	-	-	حقیر ہوا رذیل ہوا	رَذُلَ (ک)
-	-	-	حقیر ہوا رذیل ہوا	رَذُلَ (س)
۳۹-۴	-	-	روزی دی	رَزَقَ (ن)
۷-۳	-	-	اپنی جگہ پر ثابت رہا	رَسَخَ (ن)
۳۸-۲۵	-	-	کنواں کھودا	رَسَّ (ن)
۳۳-۹	بھیجا	أَرْسَلَ	بال لٹکایا	رَسِيلَ (س)
۳۲-۷۹	-	-	قائم ہوا ثابت ہوا راسخ ہوا	رَسَا (ن)
۱۸۶-۲	-	-	ہدایت پائی	رَشَدَ (ن)
۴۰-۸۹	-	-	گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی	رَصَدَ (ن)
۴-۶۱	سیسہ پلائی ہوئی	مَرْصُوعٌ	ایک کو دوسرے سے ملایا	رَصَّ (ن)
۲-۲۲	-	-	دودھ پیا	رَضِعَ (س)
-	-	-	دودھ پیا	رَضِعَ (ض ف)
۱۱۹-۵	-	-	راضی ہوا پسند کیا	رَضِيَ (س)
۵۹-۶	-	-	تر ہو گیا	رَضِبَ (ن)
-	-	-	تر کیا	رَضِبَ (ف)
-	-	-	تر کیا	رَضِبَ (ک)
۲۶-۳۳	-	-	ڈرا ڈرایا	رَعَبَ (ف)
۱۹-۲	-	-	گر جا	رَعَدَ (ف)
۵۳-۲۰	-	-	گھاس چرا رعیت میں	رَعَى (ض)

سیاست میں چلایا

۱۳۰-۲	-	-	چاہا جھکا	رَغِبَ (س)
۳۵-۲	-	-	فراغ ہوا وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	رَغِدَ (س)
-	-	-	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	رَغَدَ (ک)
۱۰۰-۴	جگہ	مَوَاعِمًا	ذلیل ہوا	رَغِمَ (ن)
-	-	-	ذلیل ہوا	رَغِمَ (س)
۳۹-۱۷	-	-	توڑ دیا	رَفَّتَ (ض' ن)
۱۹۷-۲	-	-	فحش بکا بے حجاب ہوا	رَفَّتَ (ن' ض)
۹۹-۱۱	-	-	عطا کیا	رَفَدَ (ن)
۷۷۶-۵۵	-	-	مسند	رَفَرَفَ (اسم)
۵۳۲-۲	-	-	بلند کیا عزت دی	رَفَعَ (ف)
۱۶-۱۸	-	-	مدد کیا مہرانی سے پیش آیا	رَفَّقَ (ن)
-	-	-	مہرانی سے پیش آیا	رَفَّقَ (س)
۶۹-۴	-	-	ساتھی ہوا	رَفَّقَ (تک)
۱۸-۲۸	-	-	نگہبانی کی امید رکھی انتظار کیا	رَفَّبَ (ن)
۱۸-۱۸	-	-	سویا	رَفَّدَ (ن)
۳-۵۲	درق	رَقِي	پتلا ہوا	رَقِيَ (ض)
۹-۵۳	-	-	لکھا بیان کیا	رَقَمَ (ف)
۹۳-۱۷	-	-	چڑھا پہنچا	رَقَى (س)
۷۱-۱۸	-	-	سوار ہوا	رَكِبَ (س)

۳۳-۴۲	-	-	ظہرا	رَكَدَ (ن)
۹۸-۱۹	بھنک	رِكَزًا	-	رکد (اسم)
۸۷-۴	-	-	الٹ دیا، تہہ بالا کیا	رَكَسَ (ن)
۱۲-۲۱	-	-	بھاگا، دوڑا	رَكَصَ (ن)
۴۸-۷۷	-	-	جھکا	رَكَعَ (ف)
۳۷-۸	-	-	ڈھیر لگایا، تہہ بہ تہہ کیا	رَكَعَ (ن)
۷۴-۱۷	-	-	مائل ہوا، جھکا	رَكَعَ (ن)
-	-	-	مائل ہوا، جھکا	رَكَعَ (س)
۸۰-۱۱	-	-	باوقار ہوا	رَكَعَ (ك)
۹۳-۵	-	-	نیزہ مارا	رَكَعَ (ف)
۱۸-۱۴	راکھ	رَمَاذُ	شخص سے ہلاک ہوا	رَمَدَ (ض)
۴۱-۳	-	-	اشارہ کیا	رَمَزَ (ن)
-	-	-	گرمی زیادہ ہوئی، گرم ہوا	رَمَضَ (س)
۱۸۵-۲	رمضان	رَمَضَانُ	گرمی زیادہ ہوئی	رَمَضَ (ن) (ض)
۴۲-۵۱	-	-	بوسیدہ ہوا	رَمَّ (ض)
۶۸-۵۵	اتار	رَمَانٌ	-	رمن (اسم)
۱۷-۸	-	-	پھینکا، تہہ لگایا	رَمَى (ض)
۶-۱۶	-	-	شام میں آیا گیا	رَمَحَ (ن)
۴۸-۸	-	-	ہوادار ہوا	رَمَحَ (ف)
۹-۳۲	-	-	روح	رُوحٌ (اسم)
۲۶-۲	چاہا	أَرَادَ	مانگا، طلب کیا	رَادَ (ن)

۱۵-۳۰	روضہ باغ	رَوْضِيَّة	-	روض (اسم)
۷۳-۱۱	-	-	-	رَاع (ن)
۹۱-۳۷	-	-	-	رَاع (ن)
۲-۳۰	روم	الرُّومُ	-	روم (اسم)
۱۱۶-۷	-	-	-	رَهَب (س)
۹۱-۱۱	بھائی بند	رَهْطٌ	-	رَهْطٌ (ف)
۲۶-۱۰	-	-	-	رَهَق (ص)
۳۸-۷۴	-	-	-	رَهَن (ف)
۲۳-۲۴	-	-	-	رَهَا (ن)
۲۸-۲۹	-	-	-	رَاب (ض)
۲۶-۷	آرائشی کپڑے	رَاشٌ	-	رَاشٌ (ض)
۱۳۸-۲۶	-	-	-	رَاع (ض)
۱۳-۸۳	-	-	-	رَانَ (ض)

## ”ز“

۱۷-۱۳	جھاگ	زَبَدٌ	-	زَبَدٌ (ن)
۱۰۵-۲۱	آسمانی کتاب	زُبُورٌ	-	زبور (اسم)
۱۸-۹۶	پیدائے سرکش جن وانسان	زَبَانِيَةٌ	-	زبن (اسم)
۳۵-۲۳	شیشہ	زُجَّاجَةٌ	-	زجاج (اسم)



۹-۵۳	-	-	ڈانٹا، جھڑکا، دھمکی دی	رَجَوَ (ن)
۶۶-۱۷	-	-	چلایا، دفع کیا، ہانکا	رَجَا (ن)
۹۶-۲	بچانے والا	بِمُرَحِّزٍ	-	زحزہ
۱۵-۸	میدان جنگ	رَحْفًا	دھیرے دھیرے چلایا، گھسیٹا	رَحَفَ (ف)
۱۱۲-۶	-	-	سونا، مہلہ سازی کی	رُخُوْفٌ
۱۶-۸۸	نہا لچہ قالین	رُزَابِيٌّ	باڑہ بتایا	رَزَبَ (ن)
۴۷-۱۲	-	-	بیج ڈالنا، کھیتی بکی	رَزَعَ (ف)
۱۰۲-۲۰	-	-	اندھا ہوا	رَزِقَ (س)
۳۱-۱۱	-	-	حقیر جانا، ڈانٹنا	رَزَى (ض)
۷-۶۳	-	-	گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا	رَزَمَ (ن، ف)
۷۲-۱۲	ضامن	رَزِيمٌ	کفیل ہوا	رَزَمَ (ن)
۱۰۶-۱۱	چیننا، دھاڑنا	رَزِيْرٌ	آگ نے آواز نکالی	رَزَى (ض)
۹۳-۳۷	-	-	تیز دوڑا	رَزَى (ض)
۶۲-۳۷	سینڈ کا درخت	رَزْوَمٌ	لقمہ بنا کر نگل گیا	رَزَمَ (ن)
۳۸-۳	زکریا	رَزْوِيَّا	-	زَكَو (اسم)
۲۱-۲۳	-	-	سنورا، پاک ہوا	رَزَا (ن)
-	-	-	سنورا، پاک ہوا	رَزَى (س)
۲۱۳-۲	-	-	بھونچال سے حرکت دی	رَزَلَّ
۳۱-۵۰	-	-	نزدیک ہوا	رَزَفَ (ن)
۵۱-۶۸	-	-	پھسلا	رَزَقَ (ف، ن)
۲۰۹-۲	-	-	پھسلا، گرا	رَزَلَّ (ض)

۳-۵	جوے کے تیر	أَزْلَامٌ	-	زلم (اسم)
۷۳-۳۹	گروہ	زُمْرًا	-	زمر (اسم)
۱-۷۳	-	-	چمپا دیا ڈھا تک دیا	زَمَلٌ
۱۳-۷۶	ٹھنڈک	زَمْهَرِيرًا	-	زمہر (اسم)
۱۹-۷۶	-	-	سوختھ	زَنْجَبِيلٌ
۱۳-۶۸	بدنام	زَيْنِمٌ	-	زنم (اسم)
۶۸-۲۵	-	-	بدکاری کی	زَنِيٌّ (ض)
۲۰-۱۲	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهَدٌ (ف)
-	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهْدٌ (س)
-	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهْدٌ (ک)
-	-	-	سورج یا مندر روشن ہوا	زَهْرٌ (ف)
۱۳۱-۳۰	-	-	صاحب حسن وروقت ہوا	زَهْرٌ (س)
-	-	-	صاحب حسن وروقت ہوا	زَهْرٌ (ک)
۸۱-۱۷	-	-	نکل بھاگا	زَهَقٌ (ف)
۲۰-۵۲	ہم نے ان کو پیاہ دی	زَوْجِنَهُمْ	بھڑکایا، فساد ڈالا	زَاجٌ (ن)
۱۹۷-۲	-	-	زاورہ تیار کیا، زاورہ لیا	زَادٌ (ن)
۲-۱۰۲	-	-	ملنے اور دیکھنے آیا	زَارٌ (ن)
۲-۵۸	-	-	ٹپڑھا ہوا، جھکا	زَوَّرٌ (س)
۱۵-۲۱	-	-	ٹل گیا	زَالَ (ن)
۳۵-۲۳	-	-	زیتون سے مرغن کیا	زَاتٌ (ض)
۱۰-۲	-	-	بڑھا، بڑھایا	زَادٌ (ض)

۱۷-۵۳	-	-	پھر گیا، کج روی کیا۔	زَاغَ (ض)
۱۱۰-۹	-	-	ایک طرف کیا ہمیشہ ہوا	زَالَ (ف، ض)
۱۳۷-۶	-	-	خوبصورت بنایا	زَانَ (ض)

### ”س“

۱-۷۰	-	-	چاہا مانگا، سوال کیا، پوچھا	سَأَلَ (ف)
۴۹-۴۱	-	-	تھک گیا، اکتایا	سَبَّحَ (س)
۱۵-۳۳	سابقہ	سَبَا	سبا	سَبَا (اسم)
۱۰۸-۶۰	-	-	برا کہا، گالی دی	سَبَّ (ن)
۳۷-۴۰	اسباب	أَسْبَاب	-	-
۱۶۷-۷	-	-	ہفتہ میں داخل ہوا	سَبَّحَتْ (ض، ن)
۹-۷۸	-	-	آرام کیا	سَبَّحَ (ف)
۴۰-۳۶	تیرتے ہیں	يُسَبِّحُونَ	آرام لیا، تیرا سویا	سَبَّحَ (ف)
۱-۵۷	تسبیح بیان کیا	سَبَّحَ	-	-
۱۴۰-۲	اولاد	اسباط	وسیع ہوا، خوب ہوا	سَبَّطَ (ن)
۴۸-۱۲	-	-	ساتواں ہوا	سَبَّعَ (ف)
۲۰-۳۱	-	-	فراخ ہوا، دراز ہوا، پورا ہوا، کشادہ کیا	سَبَّعَ (ن)
۹۹-۲۰	-	-	آگے بڑھا	سَبَّقَ (ض)
۹۴-۴	-	-	خیرات کیا، اللہ کے راستے میں لگایا	سَبَّلَ
۲۲-۴۱	-	-	ڈھانکا، چھپایا	سَبَّرَ (ض، ن)

۳۰-۱۵	-	-	سجدہ کیا عازمی سے جھکا	سَجَدَ (ن)
۶-۸۱	-	-	ایندھن ڈالا جھونکا	سَجَرَ (ن)
۳-۱۰۵	کنکر کے پتھر	سجیل	اوپر سے پھینکا	سَجَلَ (ن)
۲۵-۱۲	-	-	قید کیا	سَجَنَ (ن)
۲-۹۳	-	-	سنسان ہوا ہمیشہ رہا	سَجَى (ن)
۷۱-۴۰	-	-	زمین پر گھسینا	سَحَبَ (ف)
۴۰-۲۳	بادل	سحاب	-	-
۶۱-۱۰	-	-	حرام کمایا، حرام کھایا ہلاک کیا	سَحَتَ (ف)
۱۱۶-۷	-	-	جادو کیا، فریب کیا	سَحَرَ (ف)
۱۱-۶۷	-	-	دور ہوا	سَحَقَ (س)
-	-	-	دور ہوا	سَحَقَ (ک)
۳۹-۲۰	کنارہ	ساحل	چھیلا، پیسا، ملامت کیا	سَحَلَ (ف)
۳۶-۳۸	-	-	ذلیل کیا، مغلوب کیا	سَحَرَ (ف)
۸۰-۹	-	-	ٹھٹھا کیا، تمسخر کیا	سَحَرَ (س)
۸۰-۵	-	-	غصہ کیا	سَحَطَ (س)
۹-۳۶	-	-	بند کیا	سَدَّ (ف)
-	-	-	بند کیا	سَدَّ (ض)
۱۶-۳۳	بیر	سیدر	لٹکایا	سَدَرَ (ن، ض)
-	-	-	حیران ہوا	سَدِرَ (س)
۵۳-۷	-	-	چھٹا ہوا	سَدَسَ (ن، ض)
۳۶-۷۵	بے قید	سدا	ہاتھ بڑھایا	سَدَا (ن)

۱۰-۱۳	-	-	سَرَبَ (ن) جاری ہوا بہا
-	-	-	سَرَبَ (س) ٹپکا بہا
۱۰-۷۸	سَرَاب	سَرَابَا	-
۸۱-۱۶	-	-	سَرَبَلٌ کریا چھٹایا
۶۱-۲۵	-	-	سَرَجَ (س) روشن ہوا چمکا
۶-۱۶	-	-	سَرَجَ (ف) مویشی کو چرانے لے گیا
۲۲۹-۲	یا چھوڑ دینا	اوتسریح	-
۱۰-۳۳	زرہ کی کڑیاں	سَرَدٌ	سَرَدَ (ض) ن) زَرَّہ مٹا سیا
۲۹-۱۸	انکی قاتیں	سَرَادِقُهَا	سَرَدَقَ -
۵۲-۵	-	-	سَرَّ (ن) چھپایا خوش ہوا
۱۱۴-۳	-	-	سَرَعَ (س) جلدی کی دوڑے
۱۲۷-۲۰	-	-	سَرَفَ (س) سستی کی غفلت کی حد سے گزرا
۸۱-۱۲	-	-	سَرَقَ (ض) چوری کی حیلہ کیا
۷۱-۲۸	ہمیشہ	سَرْمَدًا	سَرَمَدٌ -
۱-۱۷	-	-	سَرَى (ض) رات کو چلا
۲۰-۸۸	-	-	سَطَّحَ (ف) پھیلا یا بچھایا
۱-۶۸	-	-	سَطَرَ (ن) لکھا
۳۷-۵۲	داروغہ	مُسَيِّرُونَ	-
۷۲-۲۳	-	-	سَطَا (ن) حملہ کر کے مغلوب کیا
۱۰۸-۱۱	-	-	سَعَدَ (ن) نیک ہوا
-	-	-	سَعِدَ (ف) نیک ہوا

۱۲-۸۱	-	-	سَقَر (ف)	جلایا دہکایا سلگایا
۱۱۴-۲	-	-	سَعَى (ف)	دوڑا کام کیا، کوشش کیا
۱۳-۹۰	-	-	سَقَب (ن)	بھوکا ہوا
-	-	-	سَقَب (س)	بھوکا ہوا
۱۳۵-۶	-	-	سَفِیح (س)	خون بہایا
۶۳-۱۸	-	-	سَقَر (ن)	سز کو نکلا
۱۰-۹۶	-	-	سَفَع (ف)	لہا نچا مارا بال پڑ کر کھینچا
۳۰-۲	-	-	سَفَك (ض)	خون گرایا
۵-۹۵	-	-	سَقَل (ن)	نیچے ہوا
-	-	-	سَقَل (س)	نیچے ہوا
۸۰-۱۸	کشتی	سفینہ	سَقَط (س)	سطح پر چلا
-	-	-	سَقَط (ن)	سطح پر چلا
۱۳۰-۲	-	-	سَفِه (س)	بے عقل ہوا جاہل ہوا
۲۷-۷۴	آگ	سَقَر	سَقَر (ن)	جلسایا گھولایا
۹-۳۴	-	-	سَقَط (ن)	زمین پر گرا
۲۶-۱۶	-	-	سَقَف (ن)	چھت بنایا ڈھانکا
۸۹-۳۷	-	-	سَقَم (س)	بیمار ہوا
-	-	-	سَقَم (ک)	بیمار ہوا
۲۴-۲۸	-	-	سَقَى (ض)	پانی پلایا
۳۱-۵۶	-	-	سَقَب (ن)	گرا بہا، گرایا بہایا
۱۵-۳۷	-	-	سَقَت (ن)	چپ رہا، ٹھہر گیا، ٹھہر گیا

۱۵-۱۵	باندھ دیا گیا	سُجِّرَت	پانی بھرا	سُجِّرَ (ن)
۷۲-۱۵	-	-	بدست ہوا	سُجِّرَ (س)
۴۵-۱۳	-	-	قرار پکڑا آباد ہوا	سُكِنَ (ن)
۷۳-۲۲	-	-	چھینا	سَلَبَ (ن)
۱۰۱-۴	-	-	باہتھیار کیا، اسلحہ سے لیس کیا	سَلَّحَ
۳۷-۳۶	-	-	کھال اتاری، کھینچ نکالا	سَلَّقَ (ف)
۱۸-۷۶	-	-	چشمے کا نام	سَلْسَبِيلَا
۹۱-۴	سلطان	سُلْطَانًا	زبان درازی کی	سَلِطَ (س)
-	-	-	زبان درازی کی	سَلَطَ (ک)
۲۷۵-۲	-	-	گزر، زمین، ہمواری	سَلَفَ (ن)
۱۹-۳۳	-	-	طعن دی بات سے ایذا پہنچایا	سَلَّقَ (ن)
۵۳-۲۰	-	-	چلا داخل ہوا ڈالا	سَلَكَ (ن)
۸-۳۲	نچوڑے ہوئے	سَلَا لِهَ	ایک چیز میں سے دوسری چیز	سَلَّ (ن)
			آہستہ آہستہ نکالا	
۱۳-۶	حکم مانا، تابعداری کی	أَسْلَمَ	نجات پائی	سَلِمَ (س)
۸۰-۲۰	بیر	سَلَوَى	خوش اور بے غم ہوا	سَلَا (ن)
۶۱-۵۳	-	-	تکبر سے سرو نچا کیا، گایا، کسی کام	سَمَدَ (ن)
			میں بہوت ہوا	
۹۳-۲۰	سامری	سامری	رات کو افسانہ بیان کیا	سَمَرَ (ن، ض)
۱۸۱-۳	-	-	سنا	سَمِعَ (س)
۱۲۵-۲	اسطعیل	إِسْمَعِيلَ	-	سَمِعَ

۲۸-۷۹	اوپنچا کیا اسکا ابھار	سَمَكْتَهَا	بلند کیا	سَمَك (ن)
۲۷-۱۵	لواگ سے	نَارِ السَّمُومِ	جلادیا	سَمَّتْ (ن)
۳۹-۷	سوئی کا تاکہ	سَمِّ الْخِيَاطِ	-	-
۷-۸۸	-	-	موٹا ہوا چربی زیادہ ہوئی	سَمِنَ (س)
۲۶-۵۱	-	-	گھی میں تلا	سَمِنَ (ن)
۵۹-۲	-	-	اوپنچا ہوا	سَمَا (ن)
۳۶-۳	میں نے اسکا نام رکھا	سَمَّيْتُهَا	نام رکھا	سَمَا (ن)
۴-۶۳	دیوار سے لگائی ہوئی	مُسْتَنْدَه	اعتماد کیا سہارا کیا	سَتَدَ (ن)
۲۱-۷۶	باریک ریشم	سُنْدُسٍ	-	سندس
۲۷-۸۳	چشمہ کا نام	تَسْنِيمٍ	خوب بھرا	سَنَمَ
۴۲-۳۵	دستور سنت	سُنَّةٌ	طریقہ اختیار کیا جاری کیا	سَنَّ (ن)
۲۵۹-۲	-	-	بہت سالوں والا ہوا باسی ہوا تغیر ہوا	سَيَّهَ (س)
۴۳-۲۴	-	-	کوندا آگ روشن ہوئی سن برس	سَنَّا (ن)
۴۷-۲۲	سنہ برس	سَنِيَّةٌ	-	-
۲۱-۴	-	-	بری ہوئی، ٹھکن ہو	سَاءَ (ن)
۱۷۷-۳۷	انکے میدان میں	بَسَّاحَتِهِمْ	-	سوح (اسم)
۶۷-۳۳	-	-	بزرگ ہوا باعزت ہوا	سَادَ (ن)
۱۰۶-۳	سیاہ ہو گیا	تَسْوَدٌ	-	-
۲۱-۴۸	-	-	دیوار پر چڑھا دیوار کو دکرا اندر آیا	سَارَ (ن)
۱۳-۸۹	-	-	کوڑے سے مارا	سَاطَ (ن)
۵۵-۳۰	ایک گھڑی	سَاعَةٌ	ضائع ہوئی	سَاعَ (ن)



۱۷-۶۴	-	-	گلے سے اتارا	سَاغَ (ن)
۶-۸	-	-	چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا	سَاقَ (ن)
۲۹-۷۵	پنڈی	السَّاقِ	-	-
۹۶-۲۰	صلح دی	سَوَّلَتْ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَ
۱۶-۷	دیتے تھے تم کو	يَسْؤَمُونَكُمْ	گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا	سَمَّاتَ (ن)
۱۰۰-۵	نہیں برابر	لَا تَسْتَوِي	کام درست ہوا	سَوَّى (ح)
۱۳-۷۹	میزان میں	بِالسَّاهِرَةِ	وہ رات بھر جاگا	سَهَوَ (س)
۷۳-۷	-	-	کام آسان ہوا	سَهَّلَ (ك)
۱۳۱-۳۷	قرعہ ڈلویا	فَسَاهَمَ	باہم قرعہ اندازی کی	سَاهَمَهُ
۱۱-۵۱	-	-	کام بھول گیا غافل ہو گیا	سَهَا (ن)
۱۰۳-۵	بتوں کے نام پر	سَائِبَةٍ	پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا	سَابَهَ (ض)
	چھوڑا ہوا مال			
۵-۶۶	روزہ رکھنے والیاں	سَائِحَاتٌ	پانی آوارہ پھرا	سَاخَ (ض)
۲۰-۷۸	-	-	چلا	سَارَ (ض)
۱۷-۱۳	-	-	پانی جاری ہوا	سَالَ (ض)
۲۰-۲۳	سینا پہاڑ	طُورِ سَيْنَاءَ	-	سَيْنَ (اسم)

### ”ش“

۹-۵۶	-	-	بدفالی لایا	شَامَّ (ف)
۲۹-۵۵	دو ایک بڑے کام میں ہے	هُوَ فِي شَانٍ	حالت ہوئی	شَانَ (ن)

۱۵۶-۴	لیکن وہی صورت	وَلَكِنْ شَبَّهَ	اس جیسی ہوگی	شَبَّهَ
	بن گئی انکے آگے	لَهُمْ		
۶۱-۲۳	جدا ہو کر	أَشْتَاتَا	پھوٹ پڑی	شَتَّ (ض)
۲-۱۰۶	جاڑے کا موسم	الشِّتَاءِ	موسم سرما میں داخل ہوا	شَتَا (ن)
۶۵-۴	-	-	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	شَجَرَ (ن)
۵۲-۵۶	شجر درخت	شَجَرَةٍ	-	
۱۹-۳۳	درخت	أَشْحَثُ	بغل و حرص کیا	شَحَّ (ن، ض)
۱۳۶-۶	-	-	وہ چربی والا موٹا ہوا	شَحِمَ (ک)
۴۱-۳۶	-	-	کشتی کو بھر دیا	شَحَنَ (ف)
۹۷-۲۱	-	-	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	شَحَصَ (ن)
۸۵-۲	-	-	زور دار ہوا	شَدَّ (ن)
-	-	-	بات سمجھائی	شَرَبَ (ن)
۵۷-۵۶	-	-	پیا، سیر ہوا، پیا سا ہوا	شَرِبَ (س)
۱۲۵-۶	-	-	تشریح کی، کشادہ کیا	شَرَحَ (ف)
۵۸-۸	پس پھوٹ ڈال ان میں	فَشَرَدَ	دوڑا اللہ کی اطاعت سے نکلا	شَرَدَ (ن)
۵۴-۲۶	جماعت	شِرْذِمَةٌ	-	شِرْذِمَةٌ
۴-۱۱۳	-	-	برابر ہوا، برابر کیا	شَوَّ (ف، ن، ض)
۱۸-۴۷	نشانیوں	أَشْرَاطُهَا	لازم کیا	شَوَّطَ (ض، ن)
۱۶۳-۷	پانی کے اوپر	شَرَّحَا	ظاہر اور واضح کیا	شَوَّعَ (ف)
۶۹-۳۹	چمکے	أَشْرَقَتْ	سورج طلوع ہوا	شَوَّقَ (ن)
۱۹۱-۷	کیا وہ شریک بناتے ہیں	أَيْشُرُكُونَ	ایک حصہ دار بننا	شَوَّكَ (س)

۲۰۷-۲	-	-	خرید اور فروخت کیا	شَوْرَى (ض)
۲۹-۲۸	اپنا پٹھا نکالا	شَطَاة	کنارے پر چلا	شَطَاً (ف)
۱۳۴-۲	مسجدِ مجہر حرام کی	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	نصف نصف کر دیا	شَطْرَ (ن)
	طرف	الحرام		
۱۳-۱۸	عقل سے دور	شَطَطًا	زیادہ کیا، حق سے دور ہوا	شَطُ (ض 'ن)
۱۱۲-۶	شیطن کی جمع	شَيْطِينَ	اس کے مخالف ہو گیا، دور کیا	شَطْنٌ (ن)
۱۳-۳۹	ذاتیں	شُعُوبًا	جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا	شَعَبٌ (ف)
۱۵۴-۲	-	-	معلوم کیا، محسوس کیا	شَعَرَ (ن)
-	-	-	معلوم کیا، محسوس کیا	شَعَرَ (ک)
-	-	-	شعر کہا	شَعَرَ (ن)
-	-	-	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	شَعِرَ (س)
۳-۱۹	-	-	آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی	شَعَلَ (ف)
۳۰-۱۲	-	-	دل کے پردے پر چوٹ لگائی	شَعَفَ (ف)
۵۵-۳۶	-	-	کام میں لگا	شَعَلَ (ن)
۳۳-۲۴	اور سفارش نفع	وَلَا تَنْفَعُ	جوڑا بنایا	شَفَعَ (ن)
	نہیں دیتی	الشَّفَاعَةَ		
۲۸-۲۱	ڈرنے والے	مُشْفِقُونَ	شفقت کیا، بھلائی چاہی	شَفِيقٌ (س)
۹-۹۰	دوہونٹ	شَفْتَيْنِ	اس کے لب پر مارا	شَفَاةٌ (ف)
۱۰۳-۳	کنارے پر ایک	شَفَا حَفْرَةٍ	چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا	شَفَى (ض)
	گڑھے میں آگ کے			
۶۹-۱۶	شفاء، صحت	شِفَاءً	-	-

۲۶-۸۰	-	-	پھاڑا کام مشکل ہوا	شَقَّ (ن)
۳۳-۳۷	مخالف ہو گئے رسول کے	شَالُوا الرُّسُولَ		
۳۲-۱۹	-	-	شقی ہوا بد بخت ہوا	شَقِيَّ (ن)
۱۵-۳۶	-	-	شکر کیا	شَكَرَ (ن)
۲۹-۳۹	-	-	سخت خو ہوا، بخیل ہوا	شَكَسَ (ن)
۱۵۶-۳	-	-	شک کیا، شک میں پڑا	شَكَّ (ن)
۸۳-۱۷	اپنے ڈھنگ پر	شَاكَ لِنَبِيِّهِ	مشتبہ ہوا، ملتا جلتا ہوا	شَكَّلَ (ن)
-	-	-	سرخ و سفید ہوا	شَكَّلَ (س)
۱۳۹-۷	-	-	دشمن کے غم پر خوش ہوا	شَمَّتَ (س)
۲۷-۷۷	-	-	بلند ہوا	شَمَّعَ (ض، ف)
۳۵-۳۹	رک جاتے ہیں دل	إِشْمَازَتْ قُلُوبٌ	کراہت ہوئی	شَمَزَتْ (ن)
۱۳-۷۶	-	-	دن دھوپ والا ہوا	شَمَسَ (ن، ض)
-	-	-	دن دھوپ والا ہوا	شَمِسَ (س)
۴۱-۵۶	بائیں طرف والے	أَصْحَابُ الشِّمَالِ	شمال ہوا، بائیں طرف لیا	شَمَلَ (ن)
-	-	-	شامل ہوا	شَمِلَ (س)
۳-۵	-	-	بغض رکھا، دشمنی کیا	شَنَّأَ (ف)
-	-	-	بغض رکھا، دشمنی کیا	شَنَيْتَ (س)
۶۷-۳۷	-	-	ملایا، خیانت کیا	شَابَ (و)
۱۵۹-۳	اور ان سے مشورہ لے	وَشَاوِرْهُمْ	ٹکالاً سدھایا	شَارَ (ن)
۳۵-۵۵	شعلے آگ سے	شَوَّاطٌ مِّنَ النَّارِ	گالی دیا، غصہ بھڑکا	شَاطَّ (ن)
۷-۸	-	-	کاٹا چھوڑا	شَاكَ (ن)

۱۶-۷۰	کھینچنے والی کٹیجہ کو	نَزْعَةُ الشَّوِي	آگ میں بھونا	شَوِي (ض)
۱۸-۱۵	-	-	روشن رنگ ہوا	شَهَب (س)
-	-	-	روشن رنگ ہوا	شَهَب (ک)
-	-	-	جھلسا دیا	شَهَب (ف)
۲۶-۱۲	-	-	گواہی دی حاضر ہوا	شَهَدَ (س)
-	-	-	گواہی دیا	شَهَدَ (ک)
۱۸۵-۲	مہینہ	شَهْرٌ	مشہور کیا	شَهَرَ (ف)
۱۰۷-۱۱	-	-	دھاڑا رونے میں سکی لیا	شَهَقَ (ض)
-	-	-	دھاڑا رونے میں سکی لیا	شَهَقَ (س)
۱۰۲-۲۱	-	-	چاہا پسند کیا رغبت کی	شَهَا (ن)
۳۹-۱۸	-	-	ارادہ کیا چاہا	شَاءَ (ف)
۱۷-۷۳	-	-	یوڑھا ہوا سفید بال والا ہوا	شَابَ (ض)
۲۳-۲۸	-	-	یوڑھا ہوا	شَاخَ (ض)
۳۳-۲۲	محل گارے والے	قَصْرٌ مَّشِيدٌ	بلند کیا پلستر کیا	شَادَ (ض)
۱۹-۲۳	چمچا ہو بدکاری کا	أَنْ تَشِيْعَ الْفَا حِشَّةَ	مشہور کیا پھیلا یا پھیلا	شَاعَ (ض)
۱۵-۲۸	اسکے رفیقوں سے	شِيْعَتِهِ	ہمراہ گیا تابع ہوا	شَاعَ (ض)

“ص”

-	-	-	دین تبدیل کیا صابی دین اختیار کیا	صَبَأٌ (ک)
۹-۲۲	-	-	گرایا، ڈالا پھینکا نازل کیا	صَبَّ (ن)
۱۷-۳۰	-	-	روشن ہوا صبح آیا	صَبَّحَ (ف)
-	-	-	روشن ہوا	صَبَّحَ (س)
-	-	-	روشن ہوا	صَبَّحَ (ک)
۵۶-۵	رہ گئے	أَصْبَحُوا	-	-
۶-۳۸	-	-	جھیلا صبر کیا برداشت کیا	صَبَرَ (ض)
۱۹-۲	-	-	انگلی ڈالا	صَبَّعَ (ف)
۱۳۸-۲	-	-	رنکا ڈبویا	صَبَّغَ (ن، ض، ف)
۳۳-۱۲	مائل ہو جاؤں	أَصْبَغَ	بچوں کی خصلت والا ہوا مشتاق ہوا	صَبَا (ن)
-	-	-	بچوں کی خصلت والا ہوا مشتاق ہوا	صَبِي (ف)
۳۶-۸۰	اسکی عورت	صَاحِبَتِهِ	ساتھی ہوا دوست ہوا	صَحِبَةٌ
-	-	-	کھال کھینچنا	صَحَبَ (ف))
۱۹-۸۷	صحیفہ کی جمع	صُحُفٌ	قرآن میں غلطی کی	صَحَّفَ
۳۳-۸۰	-	-	لوہے کو لوہے پر مارا	صَخَّ (ن)
۱۶-۳۱	پتھر	صَخْرَةٌ	-	صَخْر (اسم)
۱۶-۱۴	پہیپ	صَلْدِيدٌ	روکا بند کیا	صَدَّدَ (ن)
۱۰۶-۱۶	سینہ	صَدْرًا	صادر ہوا	صَدَّرَ (ن)
۱۹-۵۶	-	-	سر درد ہوا	صَدَعَ (ف)
۹۴-۱۵	بس کھول کر سناؤ	فَأَصْدَعْ	-	-
۳۳-۳۰	لوگ جدا جدا ہو گئے	يَصْدُقُونَ	-	-

۱۵۷-۶	-	-	کترایا	صَدَقَ (ض)
۹۷-۱۸	درمیان دو بھاگ	بین	-	-
	پھاڑوں کے	الصَّادِقِینَ	-	-
۸۶-۴	-	-	سچ بولا	صَدَقَ (ن)
۶-۸۰	تو اس کے فکر میں ہے	تَصَدَّى	سخت پیاسا ہوا	صَدِی (س)
۳۵-۸	تالیاں	تَصَدِیةٌ	-	-
۳۸-۲۸	محل	صَرَّحًا	ظاہر کیا واضح کیا	صَرَّحَ (ف)
۲۲-۱۴	-	-	چینا چلایا	صَرَّخَ (ن)
۷-۷۱	اور ضد کی	وَأَصْرُوا	سخت آواز باہر نکالا	صَرَّ (ض)
۱۹-۵۴	ہوا تند	رَبَّحَا صَرًّا	تھیلی میں درہم رکھے اور باندا رہا	صَرَّ (ن)
۷-۶۹	-	-	کشتی میں بچھاڑا	صَرَّعَ (ف)
-	-	-	خرچ کیا	صَرَفَ (ض)
۶۹-۴۰	پھر کہاں سے	فَأَنَّى	-	-
	پھرے جاتے	يُصْرَفُونَ	-	-
۲۲-۶۸	-	-	کانا توڑا	صَرَمَ (ض)
۱۷-۷۲	-	-	چڑھا	صَعِدَ (س)
۴۳-۴	مٹی پاک	صَعِيدًا طَيِّبًا	-	-
۱۸-۳۱	-	-	تکبر سے روگردانی کی	صَعِيَ (س)
۱۹-۲	-	-	بجلی سخت کڑکی	صَعِقَ (س)
۱۳۳-۷	گرمی بے ہوش ہو کر	غَرَّ قَوْمَسِي صَعِقًا	-	-
۵۳-۵۴	-	-	چھوٹا ہوا	صَغُرَ (س)

۱۳۳-۶	-	-	ڈوبنے لگا	صَفَى (ن)
۱۳-۵	-	-	منہ پھیرا روگردانی کیا گناہ سے درگزر کیا معاف کیا	صَفَحَ (ف)
۴۹-۱۴	-	-	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	صَفَدَ (ض)
-	-	-	خالی ہوا	صَفِرَ (س)
-	-	-	سیٹی چلائی	صَفَرَ (ض)
۵۱-۵۱	-	-	جملت صُفْرُ اذن میں ذرورگدالے	-
۱۶۵-۳۷	صف باندھنے والے	الصَّاقُونَ	سیدھی قطاری	صَفَّ (ن)
۴۱-۲۴	پرکھولے ہوئے	الصُّفْتِ	-	-
۴۱-۳۸	-	-	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	صَفَنَ (ض)
۴۳-۳	-	-	صاف کیا چٹا پسند کیا	صَفَى (ن)
۲۶۴-۲	صاف پتھر	صَفْوَانٍ	-	-
۲۹-۵۱	پہا اس عورت نے	صَكَّتْ	دروازہ بند کیا	صَكَّ (ن)
	اٹھاتا تھا	وَجْهَهَا	-	-
۱۵۶-۴	-	-	سولی پر چڑھایا	صَلَبَ (ن، ض)
۷-۸۶	بین الصُّلْبِ پیٹھ کے بیچ سے	-	-	-
۱۰-۶۶	دو نیک مرد	صَالِحِينَ	اسکو اپنے موافق کیا	صَلَحَ (ن)
-	-	-	چھتھان کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا	صَلَدَ (ض)
۲۶۴-۲	چھوڑے اسکو صاف	فَتَرَكَهُ صَلْدًا	کھجوسی کیا	صَلَدَ (ك)
۲۶-۱۵	بجنے والی مٹی	مِن صَلْصَالٍ	-	صلل (اسم)



۳۱-۸۷	نہ نماز پڑھی	وَلَا صَلَّى	پیٹ برابر کی پیٹ کے درمیان	صَلَى (ن)	پیٹ برابر کی پیٹ کے درمیان
					تکلیف پہنچی
۵۶-۳۳	رحمت بھیجو	صَلُّوا عَلَيْهِ	-	-	-
۷-۲۷	تا کہ تم سینگو	لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ	بھونا	صَلَى (ض)	بھونا
-	-	-	آگ میں جل گیا قیاس کیا	صَلَى (س)	آگ میں جل گیا قیاس کیا
۱۰-۴	ڈالے جائیں گے	سَيَصْلُونَ	-	-	-
	عنقریب				
۲-۱۱۲	-	-	بے نیاز ہوا	صَمَدٌ (ض)	بے نیاز ہوا
۳۰-۲۲	عبادت خانے	صَوَامِعُ	-	صَمِعَ (اسم)	-
۹۷-۱۷	-	-	اسکا کان بند ہو گیا بہرا ہو گیا	صَمَّ (ن)	اسکا کان بند ہو گیا بہرا ہو گیا
۱۲۹-۲۶	-	-	بنایا	صَنَعَ (ف)	بنایا
۱۳۵-۱۴	یہ کہ ہم پوچھیں	نَعْبُدُ إِلَّا ضَمَامَ	ہوا گندی ہوئی	صَنِمَ (س)	ہوا گندی ہوئی
	مورتوں کو				
۴-۱۳	ایک بڑے دو گھوڑیں	صِنُونًا	-	صَنَوُ (اسم)	-
	ہوں تو وہ گھوڑیں ایک				
	دوسرے کی منویں				
-	-	-	بارش برسی	صَابَ (ن)	بارش برسی
۱۶۵-۳	پہنچی تم کو	أَصَابَتْكُمْ	تیر نشانے پرگا	صَابَ (ض)	تیر نشانے پرگا
۱۹-۳۱	-	-	آواز نکالی اور پکارا	صَاتَ (ن)	آواز نکالی اور پکارا
۱۰-۷	صورتیں بنائی تمہاری	صَوَّرْنَاكُمْ	جھکا	صَوَّرَ (س)	جھکا
۲۶۰-۲	پھرا کھولا لے	فَصَّرْهُنَّ	-	-	-

۱۰۰-۱۸	فی الصور	صور میں	-
۷۲-۱۲	-	-	صَاع (ن) صَاع سے ناپا
-	-	-	صَاف (ن) کسی جگہ موسم گرما گزارا ناپا ہوا اعراض کیا
-	-	-	صَاف (ض) تیر نشانے پر لگا
۸۰-۱۶	من اَصْوَافِهَا	اس کے اون سے	صَوِّف (س) مینڈھا بہت اون والا ہوا
۳۵-۳۳	رُوزَةٍ	روزیہ دار مرد	صَام (ن) کھانے پینے اور مٹھیات شرعیہ سے بند ہوا
۲۰-۲۲	-	-	صَهْرَ (ف) گلا دیا پکا دیا
۵۳-۲۵	نَسَبًا وَصِهْرًا	جدا اور سسرال	-
۲۹-۳۶	-	-	صَاح (ض) چیخ ماری
۹۹-۵	-	-	صَادَ (ض) شکار کیا
۲۸-۴	-	-	صَارَ (ض) لوٹا
۲۶-۳۳	مِنْ صَيَاصِيهِمْ	انکے کلموں سے	صيص (اسم) -
۲-۱۰۶	-	-	صَاف (ض) موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا

## ”ض“

۳۳-۶	-	-	ضَانٌ (ف) بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا
۱-۱۰۰	-	-	ضَبَّحَ (ف) گھوڑا دوڑ میں ہانپا
۱۶-۳۲	بِئْتَرِ	مَضَاجِعُ	ضَبَّعَ (ف) لیٹا

۷۱-۱۱	-	ضَحِكَ (س) ہنسا
۱۱۹-۲۰	-	ضَحِيحٍ (س) دھوپ لگی دن چڑھا
۸۲-۱۹	-	ضَدًّا (ن) مخالفت کی
۲۳-۱۳	اللہ نے بیان کیا	ضَرَبَ (ض) ہلا لیا ہوا، گزرا، مارا، نصب کیا، جالالتاً معاملہ کیا، قائم کیا، ملایا
۶۱-۲	ذالِ اِغْنٰی	ضَرَبَتْ -
۳۱-۲۳	ذالِ لَیْلِ	وَالْيَضْرِبِينَ -
۱۷۳-۲	بے قرار ہو گیا	ضَرَبَ (ن) نقصان پہنچایا، تکلیف دی
۱۲۰-۳	کچھ نہ بگاڑے کا تمہارا	لَا يَضْرِبُكُمْ -
-	-	ضَرَعَ (ف) کمزور ہوا
۲۳-۶	وہ گڑ گڑائے	ضَرَعُوا (ن) سدھایا، قریب ہوا
۶-۸۸	کانٹے دار درخت	ضَرِيعٍ -
۲۸۲-۲	-	ضَعَفَ (ف) کمزور ہوا، دوچند کیا، زیادہ کیا
۵-۲۱	-	ضَعْفًا (ف) خلط ملط کیا
۳۳-۳۸	سینکوں کا مٹھا	ضِعْفًا -
۳۷-۲۷	-	ضَعِيفٍ (س) کینہ رکھا
۱۳۳-۷	مینڈک	الضَّفَادِعُ (اسم) -
۲۶-۲	-	ضَلَّ (ض) بھولا، غلطی کی، گمراہ ہوا
۱۰۵-۱۸	اکارت گیا	ضَلَّ -
۱۰-۳۲	جب ہم زل گئے	اِذَا ضَلَلْنَا -
۲۷-۲۲	-	ضَمَّرَ (ن) دہلا ہوا

۲۲-۲۰	-	.	ضم کیا ملایا	ضَمَّ (ن)
۱۲۳-۲۰	-	.	تنگ ہوا، کمزور جسم والا ہوا	ضَنُكَ (ک)
۲۳-۸۱	-	.	بجل کیا	ضَنَّ (ف، ض)
۱۷-۲	-	.	روشن ہوا	ضَاءَ (ن)
۳۰-۹	-	.	مانند بنایا، مشابہ ہوا	ضَاهِيَ
۵۱-۲۶	-	.	نقصان دیا، ایذا دیا	ضَارَّ (ض)
۲۳-۵۳	بھونڈھی	ضِيْزِي	حق چھینا، ظلم کیا	ضَارَّ (ض)
۱۷۱-۳	-	.	ضائع ہوا، ہلاک ہوا	ضَاعَ (ض)
-	-	.	مائل ہوا، ہٹا	ضَافَ (ض)
-	-	.	مہمان ہوا، ضیافت مانگا، مہمانی	ضَافَهُ
-	-	.	طلب کیا	
۷۸-۱۸	کہ ضیافت کریں	أَنْ يُضَيِّقُوا	-	-
۷۷-۱۱	-	.	تنگ ہوا	ضَاقَ (ض)

## ”ط“

۱۵۵-۳	-	.	مہر لگائی، تصویر بنائی	طَبَعَ (ف)
-	-	.	گنہا ہوا	طَبَعَ (س)
۳-۶۷	آسمان پر ہے پردے	سَمَاوَاتٍ طَبَاقًا	بند ہوا، پہلو سے لگا	طَبِقَتْ
۶-۹۱	-	.	پھیلایا، دراز کیا، دور ہوا	طَحَا (ن)
۹-۱۲	-	.	پھینکا	طَرَحَ (ف)

۳۰-۱۱	-	-	دھتکارا دور کیا	طَوَّرَ (ن)
۵۶-۵۵	پچی نگاہ والیاں	قصرات الطرف	تھپڑ مارا ہٹایا آنکھ چھپکا	طَوَّرَ (ض)
۴۱-۱۳	اسکے کنارے	أَطْرَافِهَا	نیامال ہوا	طَوَّرَ (ک)
۱-۸۶	اندھیرے میں	الطَّارِقِ	ہتھوڑا مارا اون دھنرات	طَوَّرَ (ن)
	آنے والا		کے وقت آیا	
۱۶۸-۴	راہ	طَرِيقًا	-	-
۱۲-۶	-	-	تروتازہ ہوا	طَوَّرَ (ک)
۱۴۵-۶	-	-	کھایا چکھا	طَعِمَ (س)
-	-	-	پیٹ بھر کر کھایا	طَعِمَ (ف)
۱۵-۴۷	اسکا مزہ	طَعْمُهُ	-	-
۱۲-۹	-	-	عیب لگایا طغند مارا	طَعَنَ (ف' ن)
۲۵۶-۲	-	-	حد سے گزرا سرکشی کی	طَغَى (ن)
۳۷-۷۹	-	-	حد سے گزرا سرکشی کی	طَغَى (ض)
۶۴-۵	-	-	بجھی	طَفِنَتْ (س)
۱-۸۳	گھٹانے والے	مُطَفِّفِينَ	قریب ہوا چڑھا	طَفَّ (ن)
۳۳-۳۷	-	-	شروع کیا لگایا	طَفَّقَ (س)
-	-	-	شروع کیا لگایا	طَفَّقَ (ض)
-	-	-	ناز و نعمت والا ہوا	طَفَّلَ (ک)
۵-۲۲	-	-	بچپن میں داخل ہوا	طَفَّلَ (ن)
۷۳-۲۳	-	-	مانگا طلب کیا	طَلَّبَ (ن)

۵۳-۷	اِسْکے پیچھے لگا آتا	يَطْلُبُهُ حَشِيْتًا	-
	ہے ڈرتا ہوا		
۲۳۹-۲	طالوت	طالوت	طلت (اسم) -
۲۹-۵۶	کیلے	طَلَح	طَلَح (اسم)
-	-	-	طَلَح (س) خالی پیٹ ہوا
-	-	-	طَلَح (ف) تھکا ماندا ہوا خراب ہوا
۷۹-۱۹	-	-	طَلَع (ن) طلوع ہوا متوجہ ہوا اچھا نکا
۱۷۹-۳	تا کہ مطلع کرے تم کو	لِيُطَلِّعَكُمْ	طَلَع (ن، ف) جانا
۱۳۸-۲۶	اسکا خوشہ گچھا	طَلَعَهَا	-
۲۳۰-۲	-	-	طَلَّق (ن) جدا ہوا چھوڑ دیا
-	-	-	طَلَّق (س) زور ہوا
-	-	-	طَلَّق (ک) ہنس کھ ہوا خوش بیان ہوا
۷۲-۱۸	پس دونوں چل پڑے	فَانطَلَقَا	-
۲۶۵-۲	-	-	طَلَّ ٹالا کم کیا، شبنم برسی
۵۶-۵۵	-	-	طَمَعَتْ (ض، ن) چھوا
-	-	-	طَمَعَتْ (ن) حیض والی ہوئی
-	-	-	طَمَسَ (ن) دور ہوا
-	-	-	طَمَسَ (ن، ض) مٹا
۳۷-۵۳	-	-	طَمَسَ (ض) ہلاک کیا، مٹایا، اندازہ کیا
۷۵-۲	کیا تم توقع رکھتے ہو	اَفَتَطْمَعُونَ	طَمِعَ (س) طمع کیا، حرص کیا، لالچ کیا
۲۳-۷۹	بڑی مصیبت بڑا ہنگامہ	الطَّامَةُ الْكُبْرَى	طَمَّ (ن) زیادہ ہوا بڑا ہوا

۲۶۰-۲	تا کہ تسلی ہو جائے	ساکن کیا پست کیا پیڑ کو جھکایا لِيَطْمَنَنَّ	طَمَّانٌ
۳۶-۲۶	پہاڑ	الطُود	طود (اسم)
۶۳-۲	طور پہاڑ	الطُور	طور (اسم)
۲۷۳-۲	نہیں استطاعت دکتے ہیں	لَا يَسْتَطِيعُونَ	طَاعَ (ن)
۸۰-۹	جو کہ دل کھول کر	مُطَوِّعِينَ	-
	خیرات کرتے ہیں		
۱۸۵-۲	یہ کہ طواف کریں	أَنْ يُطَوِّفَ	طَافَ (ن) گرد پھرا
	ان دونوں کا		
۱۴-۲۹	پکڑا انکو طوفان نے	أَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ	-
۱۸۴-۲	-	-	طَاقَ (ن) طاقت رکھی
۱۸۰-۳	طوق ڈالے جائینگے	سَيُطَوَّقُونَ	-
۳۷-۱۷	-	-	طَالَ (ن) لمبا ہوا
۲-۲۳	مقدور والا	ذِي الطُّولِ	-
۱۰۴-۲۱	-	-	طَوَّى (ض) کپڑا تہہ کیا پیٹا
۲-۹۸	-	-	طَهَّرَ (ن) پاک ہوا
۱۶۸-۲	حلال پاکیزہ	حَلَالًا طَيِّبًا	طَابَ (ض) خوش ہوا اور لذت حاصل کی
۴۱-۲۳	-	-	طَارَ (ض) ہوا میں اڑا
۱۳-۱۷	اسکی بری قسمت	طَائِرَةٌ فِي عُنُقِهِ	-
۲-۶	-	-	طَانَ (ص) اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی

## ”ظ“

۸۰-۱۶	-	گھر سے برائے سفر نکلا	ظَنَنْ (ف)
۱۳۶-۶	-	ناخن تراشا	ظَفَّرَ (س)
-	-	ناخن اتارا	ظَفَّرَ (ف)
۲۳-۳۸	-	آن اظْفَرْتُكُمْ پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ	-
۵۸-۱۶	-	ہمیشہ رہا	ظَلَّ (ن)
۳۰-۵۶	-	ظَلَّ مَمْدُودٌ اور سایہ لیا	-
۳۹-۵	-	غیر کی چیز کو رکھا	ظَلَّمَ (ض)
۲۷-۱۰	-	اندھیرا کیا	ظَلَّمِ (س)
۳۹-۲۳	-	سخت پیاسا ہوا	ظَلِمًا (س)
۸۷-۳۷	-	جانا، یقین کیا، شک کیا	ظَنَّ (ن)
۹۲-۱۱	-	ظاہر ہوا، پیچھے پھینکا، چڑھا	ظَهَرَ (ف)
		مضبوط پیٹ والا ہوا	
۱۸-۳۰	-	حِينَ تَظْهَرُونَ جب تم دوپہر کرتے ہو	-
-	-	پیٹ کے درد کی شکایت کی	ظَهَرَ (س)
۳۸-۹	-	وَتَظْهَرُ أَمْرُ اللَّهِ اور غالب ہوا اللہ کا حکم	-

## ”ع“



۱۲۸-۲۶	-	-	عَبَّ (س) کھیلا
۵۶-۶	-	-	عَبَدَ (ن) عبادت کیا غلام ہوا اللہ کو ایک جانا
۱۷۸-۲	غلام کے بدلہ غلام	العبد بالعبد	-
۴۳-۱۳	اگر ہوتم خواب کی	لِلرُّءْيَاءِ	عَبْرَ (ن) غمزدہ ہوا آنسو بہایا
	تعبیر کرنے والے	تَعْبُرُونَ	-
۲-۵۹	-	-	عَبْرَ (س) عبرت پکڑا آنسو بہایا
۴۳-۴	راہ میں چلنے والا	عَابِرِي سَبِيلِ	-
۲۲-۸۰	-	-	عَبَسَ (ض) ترش رو ہوا
۷۴-۵۵	قیمتی بچھوئے نفس	عَبَّرُوا حَسَنًا	عَبَّرَ (اسم) -
-	-	-	عَتَبَ (ن) ض) غصہ ہوا
۸۴-۱۶	ندانے تو بہ لی جائے	وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ	عَتَبَ (ف) اسکو ملامت کی
۳۱-۱۲	-	-	عَتَدَ (ف) تیار ہوا
۱۸-۵۰	جو میرے پاس حاضر تھا	رَقِيبٌ عَتِيدٌ	-
۲۹-۲۲	-	-	عَتَقَ (ن) پرانا ہوا
-	-	-	عَتَقَ (ض) آزاد ہوا
۴۷-۴۵	-	-	عَتَلَّ (ض) اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا
۱۳-۶۸	أَجْدٌ	عُتِلَّ	-
۶۹-۱۹	-	-	عَتَا (ن) تکبر کیا حد سے گزرا
۸-۱۹	بڑھاپے سے سوکھ گیا	مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا	-
۶-۶۹	شند کی نالے کی ہوا جو	صَوْرَصِرٍ	-
	نکل جائے ہاتھوں سے	عَاتِيَةً	-

۱۰۷-۵	-	-	خبردار کیا	عَفَرَ (ن)
۶۰-۷۲	اور مت پھرو	وَلَا تَعْفُوا	فساد کفر اور غرور میں مبالغہ کیا	عَفَا (ن)
۵۶-۹	-	-	تعب کیا	عَجِبَ (س)
۱۳۳-۶	-	-	عاجز ہوا	عَجَزَ (ن)
۳۳-۳۶	نہ تھکا سکے گا بھاگ کر	فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ	عاجز ہوا	عَجَزَ (ک)
-	-	-	عاجز ہوا	عَجَزَ (ح)
۱۷۱-۲۶	بڑھیا	عَجُوزًا	-	-
۷-۶۹	کھجور کی جڑیں	أَعْجَازُ نَخْلٍ	-	-
-	-	-	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	عَجِفَ (ح)
-	-	-	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	عَجِفَ (س)
۳۳-۱۲	-	-	دہلا کر دیا	عَجِفَ (ن)
۱۳۹-۷	-	-	جلدی کی	عَجِلَ (س)
۶۹-۱۱	ایک پھنڑا اٹلا ہوا	بِعَجَلٍ حَنِيدٍ	-	-
۳۳-۳۱	کیا اور پری زبان	أَعْجَمِيٌّ	اسکی زبان میں لگنت ہوئی	عَجَمَ (ن)
-	اور عربی لوگ	وَعَرَبِيٌّ	-	-
-	-	-	اسکی زبان میں لگنت ہوئی	عَجَمَ (ک)
۲۲-۱۸	ان کا شمار	بِعِدَّتِهِمْ	گنا گمان کیا	عَدَّ (ن)
۳۷-۹	سامان	عُدَّةٌ	-	-
۶۱-۲	اور اسکے مسور	وَعَدْسِهَا	چرائے	عَدَسَ (ض)
-	-	-	برباد کر دیا راستہ سے ایک طرف ہو گیا	عَدَلَ (ض)

۱۳۵-۳	ان تَعْدِلُوا	کرم انصاف کرو	عَدَلٌ (ن)	عدالت کی
۱۶۰-۷	قوم يُعْدِلُونَ	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	عَدَلٌ (ف)	ظلم کیا
۲۵-۱۳	جَنَّتِ عَدْنٌ	باغ ہیں رہنے کے	عَدْنٌ (ض)	اقامت کی وطن بنایا
-	-	-	عَدْنٌ (ن)	جاری ہوا چلا دوڑا ظلم کیا
۱۰۷-۵	وَمَا عَدَيْنَا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	عَدْنٌ (ف)	اس کو دشمن رکھا
۶۵-۵	عَدَاوَةٌ	دشمنی	-	-
-	-	-	عَذَبٌ (ن)	پانی میٹھا ہوا
۸۷-۱۸	فَيُعَذِّبُهُ	پس وہ اسے عذاب دیتا	عَذَبٌ (ض)	سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا
۱۵-۷۵	أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ	ڈالے اپنے بہانے	عَذْرَةٌ (ض)	اس کا عذر قبول کیا
-	-	-	عَذْرٌ (ض)	گناہ زیادہ ہوئے
-	-	-	عَوَبٌ (ن)	فصاحت سے کلام کی
۱۰۳-۱۶	لِسَانَ عَرَبِيٍّ	عربی زبان	عَوَبٌ (ض)	اپنی زبان سے بلا لکت فصیح کلام ہوا
۹۹-۹	من الاعراب	بعضے گنوار	-	-
۵-۳۲	-	-	عَوَجٌ (ض 'ن)	چڑھا
۳۹-۳۶	كَالْفَرْجُونِ	جیسے تہنی	عَوْجٌ (اسم)	عوجن (اسم)
۳۶-۲۲	وَالْمُعْتَرِّ	اور بے قراری کرنے والے	عَوٌّ (ن)	برائی سے ملوث کیا، غمگین کیا
۲۳-۲۷	عَرْشٌ عَظِيمٌ	بڑا تخت	عَرْشٌ (ن 'ض)	گھر بنایا، چھت بنایا
-	-	-	عَرْشٌ (ض)	اقامت کی رہائش کی
۳۱-۲	-	-	عَوْضٌ (ض)	چوٹیں کیا دکھلایا

۲۱-۵۷	اسکا پھیلاؤ	عَرَضُهَا	چوڑا ہوا	عَرَضٌ (ک)
۹۳-۴	سامان دنیا کی	عَرَضٌ	مکہ یا مدینے کے اطراف میں	عَرَضٌ (ن)
	الحیوة الدنیا زندگی کا		آیا	
۱۷-۷۲	جو کوئی منہ موڑے	يُعْرِضُ	-	
۸۹-۲	-	-	پہچانا جانا	عَرَفَ (ض)
-	-	-	عالم ہوا چودھری ہوا بہت خوش ہو گیا	عَرَفَ (ک)
۲۳۳-۲	اچھی بات شریعت کے موافق بات	قَوْلًا مَّعْرُوفًا	-	
۱۶-۳۳	نالہ زور کا	سِيلِ الْعَرَمِ	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (ن'ض)
-	-	-	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (ک)
-	-	-	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (س)
۵۳-۱۱	گمراہی سے پہنچایا	الْاِغْتِرَاكَ	پیش آیا	عَرَا (ن)
۲۵۶-۲	مضبوط کڑا	عُرْوَةَ الْوُثْقَى	-	
۱۱۸-۲۰	-	-	ننگا ہوا	عَرِيَ (س)
۳۹-۶۸	چھیل میدان میں	بِالْعَرَاءِ	-	
۶۱-۱۰	-	-	غائب ہوا پوشیدہ ہوا	عَرَبَ (ن'ض)
۱۵۷-۷	-	-	مدد کی ملامت کی جماع کیا	عَرَزَ (ض)
۲۶-۳	جسے چاہتا ہے	تُعَزُّ مَنْ تَشَاءُ	عزیز ہوا مضبوط ہوا قوت دی	عَزَّ (ض)
	عزت دیتا ہے		کمزور ہوا	
۲۳-۳۸	زبردستی کی مجھ سے	عَزَّنِي	-	
۳۹-۱۹	بلکہ جب جدا ہوا ان سے	فَلَمَّا اغْتَرَّ لَهُمْ	مغزول کیا، الگ کیا، جدا کیا	عَزَّلَ (ض)

۳۱-۳۷	-	عَزَمَ (ض)	پختہ ارادہ کیا، کوشش کی، عزم کیا
۳۷-۷۰	عَنِ الشَّمَالِ عَزِينَ	عزو (اسم)	بائیں سے غول کے غول
۹-۷۳	-	عَسِيرَ (س)	تنگ ہوا، دشوار ہوا
-	-	عَسْرَ (ک)	تنگ ہوا، دشوار ہوا
۶-۶۵	وَأَنْ تَعَاوَنُوا	عَسْرَ (ن، ض)	تنگی کے وقت قرض طلب کیا
۱۷-۸	وَاللَّيْلِ إِذَا	عَسْفَسَ	چھایا، تاریک ہوا
-	عَسْفَسَ	عَسْفَسَ	جب پھیل جائے
۱۵-۳۷	شہد	عَسَلَ	کھانے میں شہد ملایا، شہد کھلایا
۲۳۶-۲	کِیَاقَمَ	عَسَى	کیا تم سے یہ توقع ہے
۲۲-۵۸	لَكَ قَرْمِي رَشْتَدَا	عَشْرَ (ن)	عشر لیا
۳۶-۳۳	اور جو کوئی	عَشَا (ن)	رات میں کسی کام کا قصد کیا
-	آنکھیں چرائے	عَشَى (س)	بخشش طلب کیا
۱۰-۱۹	شام	عَشِيًّا	نگاہ نہ کرو روئی
-	-	عَصَبَ (ن)	موڑا، بانٹا، پیٹا
۷۷-۱۱	بِزَاخْتِ دِنٍ	عَصِيبٌ	یوم عَصِيبٌ
-	-	عَصَبَ (س)	گوشت پٹھوں والا ہوا
۱۱-۲۳	تم میں سے ایک جماعت	عَصَبَةٌ مِنْكُمْ	-
۳۹-۱۲	-	عَصَرَ (ض)	نچوڑا
۲۶۶-۲	ایک بولہ	إِعْصَارٌ	-
۱-۱۰۳	قسم ہے عصر کی	وَالْعَصْرِ	-
۲۲-۱۰	-	عَصَفَ (ض)	تیز چلا، دوڑا

۵-۱۰۵	جیسے بھس کھایا ہوا	كَعَصْفٍ مَّا كُوِلَ	تیری سے پہلے کا لیا کچھ فصل کا	عَصَفَ (ن)
۷۸-۲۳	-	-	بچایا مضبوط پکڑا	عَصَمَ (ض)
۱۰-۶۰	ناموس کافر عورتیں	بِعَصَمِ الْكُوَالِرِ	-	-
۱۱۶-۷	-	-	لاٹھی سے مارا	عَصَا (ن)
-	-	-	لاٹھی پکڑی	عَصِيَ (س)
۲۱-۷۹	-	-	نافرمانی کی مخالفت کی	عَصَى (ض)
۵۱-۱۸	-	-	مدد کی بازو پر مارا	عَصَدَ (ن)
۳۵-۲۸	تیرا بازو	عَصْدَكَ	بازو میں درد ہوا	عَصِدَ (س)
۲۷-۲۵	-	-	دانتوں سے پکڑا یا کاٹا	عَضَّ (ن)
۲۳۲-۲	-	-	روکا منع کیا	عَضَلَ (ن ض)
۹۱-۱۵	-	-	جدا جدا کیا	عَضَا (ن)
۹-۲۲	اپنی کروٹ موڑ کر	ثَابِي عِطْفِهِ	مائل ہوا مہربانی کی بنیایا	عَطَفَ (ض)
۳۳-۲۲	اور بر باد کنویں	وَيَسِّرِ مَعْطَلِيْهِ	خالی ہوا	عَطَلَ (س)
۱-۱۰۸	ہم نے تجھ کو دیا	اَعْطَيْنَكَ	لیا	عَطَا (ن)
۲۰-۱۷	بخشش	عَطَاءٌ	-	-
۷۸-۳۶	-	-	بڑی ڈالی	عَظَمَ (ن)
۵-۶۵	-	-	بڑا ہوا	عَظَّمَ (ك)
۳۹-۲۷	دیو	عَفْرِثٌ	زمین میں دھنسا دیا مٹی سے لٹھرا	عَفَرَ (ض)
۵-۴	مال تیم سے بچتا ہے	فَلَيْسَ سَتْفِيفٌ	حرام کام سے بچایا رکا	عَفَّ (ض)
۵۲-۲	-	-	معاف کیا درگزر کیا	عَفَا (ن)
۹۵-۷	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے	حَتَّى عَفَوَا	-	-

-	-	عَفَى (ض) بالوں کو چھوڑ دیا تاکہ لمبے اور گھنے ہو جائیں
۱۳۵-۶	عاقِبَةُ الدَّارِ انجاء گھر	عَقَبَ (ض'ن) ایزدی مارا پیچھے آیا
۱۳۶-۱۶	اِنْ عَاقَبْتُمْ اِكرتم بدلہ لو	-
۱۳۱-۳	عَلَى اَعْقَابِكُمْ اٹے پاؤں	-
۲۸-۲۳	فِي عَقِبِهِ اپنی اولاد میں	-
۲۷-۲۰	-	عَقَدَ (ض) گرہ لگائی معاہدہ کیا پکا کیا
-	-	عَقِدَ (س) زبان میں لکنت ہوئی
۷۷-۷	-	عَقَدَ (ض) کاٹا ذبح کیا
۴۰-۳	-	عَقْرَتْ (ض) بانج ہوئی
-	-	عَقْرَتْ (ک) بانج ہوئی
۱۶۳-۲	-	عَقَلَ (ض) دانا ہوا سمجھا
۵۰-۳۲	-	عَقَمَ (ض) بانجھ کیا
-	-	عَقَمَتْ (ن) بانجھ ہوئی
-	-	عَقَمَتْ (ک) بانجھ ہوئی
-	-	عَقَمَتْ (س) بانجھ ہوئی
۴۱-۲۹	عَنْكَبُوتِ مکڑی	عَكَبَ پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں
۱۸۷-۲	-	عَكَفَ (ن'ض) اعتکاف کیا بند رہا روکے رکھا منع کیا
۱۳۸-۷	يَعْكُفُونَ عَلٰى پوجنے میں لگے	-
-	اضنام رہے تھے	-
-	-	عَلِقَ (س) حاملہ ہوئی، تعلق رکھا

-	-	-	عَلَقَ (ن) گالی دیا
۲-۹۶	جما ہوا خون	عَلَقِي	-
۱۳۹-۴	جیسے ادھر میں لٹکتی	كَالْمُعَلَّقَةِ	-
۱۸۷-۲	-	-	عَلِمَ (س) جانا، سیکھا
-	-	-	عَلِمَ (ن) نشان لگایا
۱-۱	سارے عالموں کا رب	رَبِّ الْعَالَمِينَ	-
۲۳-۵۵	جیسے پہاڑ	كَمَا لَا غَلَامٌ	-
۱۹-۱۶	-	-	عَلَنَ (ض) ظاہر ہوا
-	-	-	عَلَنَ (ك) ظاہر ہوا
-	-	-	عَلِنَ (س) ظاہر ہوا
۹۲-۲۳	-	-	عَلِيَ (ن) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا
-	-	-	عَلِيَ (س) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا
۶۴-۲	آؤ	تَعَالَوْا	-
۲۸۶-۲	-	-	عَلَى (ض) چڑھا، پر
۵-۳۳	-	-	عَمَدَ (ض) ستون لگایا، ارادہ کیا
-	-	-	عَمِدَ (س) غضبناک ہوا، تعجب کیا
۷-۸۹	بڑے ستونوں والے	ذَاتِ الْعِمَادِ	-
۹-۳۰	-	-	عَمَرَ (ن) آباد ہوا، آباد کیا
۱۵۸-۲	یا عمرہ کیا	أَوْ اعْتَمَرَ	عِمَرَ (س) لمبی عمر پائی
۲۷-۲۲	-	-	عَمِقَ (ك) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا
-	-	-	عَمِقَ (س) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا



۶۲-۲	-	-	کام کیا، محنت کیا، بنایا	عَمِلَ (س)
۵۰-۳۳	-	-	عام ہوا، چچایا	عَمَّ (ن)
-	-	-	بے نشان ہوا، گمراہی میں پھینکا	عَمِيَہ (س)
۱۵-۲	-	-	گمراہی میں بھٹکا	عَمِيَہ (ف)
۱۲۳-۲۰	-	-	اندھا ہوا	عَمِيَ (س)
۲۶۶-۲	انگور	اعناب	-	عناب (اسم)
۱۱۸-۲	-	-	مشکل میں پڑا، سختی کو پہنچا	عَنِتَّ (س)
۵۳-۲	تمہارے خالق کے نزدیک	عندبارئکم	تجاوز کیا، الگ ہوا، پھرا	عِنْدَ (ن، ض)
۵۹-۱۱	خالف	عَنِيد	-	-
۳۳-۳۸	گردنیں	أَعْنَاق	لمبی گردن والا ہوا	عَنِقَ (س)
۱۱۱-۲۰	منہر گڑتے ہیں	عَنِتَّ الوُجُوہ	جھکا، ذلیل ہوا	عَنِی (ن)
۱-۱۸	-	-	ٹیزا ہوا، بدخلق ہوا	عَوَجَ (س)
۸۸-۷	-	-	پھرا، لوٹا، واپس ہوا، دوبارہ کیا	عَادَ (ن)
-	-	-	عیادت کیا	-
۳۰-۲۳	وعدہ	مِيعَاد	-	-
۶۷-۲	-	-	پناہ چاہا	عَادَ (ن)
۳۱-۲۳	عورتوں کے ہمید	عورات النساء	-	عور (اسم)
۱۸-۳۳	ڈھیل والے	مُعَوِّقین	روکا، باز رکھا، ہٹا دیا	عَاقَ (ن)
۲۳-۷۱	یعوق، ایک بت	يعوق	-	-

عَالَ (ن)	ظلم کیا حق سے روگردانی کی تو لے ان لَا يَعْوَنُ	یہ کہ ایک طرف ۳-۴
عام (اسم) -	بعد عامہم ہذا	اس برس کے بعد ۲۹-۹
عَانَ (ن)	ادھیڑ عمر والا ہوا	۶۸-۲
-	وَلَا تَعَاوَنُوا	اور نہ تم مدد کرو ۳-۵
عَهْدَ (س)	وعدہ کیا حفاظت کیا	۵۶-۷
عِهِن (اسم) -	كَالْعِهْنِ المنفوش	رنگین اون دھنی ہوئی ۵-۱۰۱
غَابَ (ض)	عیب دار کیا	۸۰-۱۸
غَارَ (ض)	اسے عار دلائی	-
-	أَيْتَهَا الْعِيبُ	اے قافلے والو ۷-۱۲
عِيس (اسم) -	عِيسَى	عیسیٰ ۸۷-۲
عَاشَ (ض)	صاحب حیاتی ہوا	۵۸-۲۸
-	مَعَايِشُ	روزیاں ۱۰-۷
عَالَ (ض)	تنگدست ہوا	۸-۹۳
عَانَ (ض)	آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی	۸۸-۱۵
-	آنکھوں سے پانی جاری ہوا	-
-	آنکھ کی پتلی پھیل گئی	-
-	عَيْنَانِ	دو چشمے ۵۰-۵۵
عَى (ض)	عاجز آ گیا	۱۵-۵۰

## ”غ“

۴۰-۸۰	-	غبار آلود ہوا	غَبَرٌ (ن)
۸۳-۷	رہنے والے	غَابِرِينَ	-
۹-۶۳	ہارجیت	اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا تَغَابُنٌ	غَبْنٌ (ن)
۵-۸۷	کوڑا سیاہ	جھاگ درخت کے پتے جس کو غُثَاءٌ اھوی	غُثَاءٌ (ن)
		جھاگ سیل لگ جائے	
۴۷-۱۸	پھر نہ چھوڑیں	فَلَمَّ نَعَادِرُ	عَدَرَ (ن، ض)
۱۶-۷۲	-	خوب بارش بری	عَدِقٌ (س)
۱۲۱-۳	-	صبح گیا یا ہو گیا	عَدَا (ن)
۶۲-۱۸	-	پہلے وقت کا کھانا کھایا	عَدَى (س)
-	-	الگ ہوا	عَرَبٌ (ض)
۸۶-۱۸	-	دور ہوا ڈوبا اپنے وطن سے دور ہوا	عَرَبٌ (ن)
-	-	سخت گرم لو سے اسکا منہ سیاہ ہو گیا	عَرَبٌ (س)
۲۱-۵	بھجوانے ایک کو	فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا	-
۲۷-۳۵	بھجکنے کالے	غُرَابٍ سَوْدٍ	-
۱۹۶-۳	-	اسے دھوکا دیا	عَرَّ (ن)
۲۳۹-۲	-	چلو بھر پانی لیا	عَرَفَ (ن)
۵۸-۲۹	جنت میں بالا خانے	فِي الْجَنَّةِ عُرْفًا	-
۵۰-۲	-	پانی کے اندر گہرا چلا گیا	عَرَقَ (ف)
۶۶-۵۶	-	قرض ادا کیا	عَرِمَ (س)

۶۵-۲۵	چمٹنے والا	غَرَامًا	-
۱۵-۵	اور لگا دی ہم نے	فَأَغْرَيْنَا	غَرِي (ح) تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا
	انکے درمیان	بينهم	بہت ناراض ہوا
۹۲-۱۶	-	-	غَزَل (ض) سوت کا تار
۱۵۶-۳	-	-	غَزِي (ن) لڑائی کیلئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا
۷۸-۱۷	-	-	غَسَق (ض) رات سخت سیاہ ہوئی
۵۶-۳۸	گرم پانی اور پیپ	حَمِيمٌ وَعَسَاقٍ	-
۶۲-۳	-	-	غَسَل (ض) اس نے دھویا
۱۰۷-۱۲	-	-	غَشِي (س) ڈھنپا
۱۹-۳۳	لائی گئی اسپر غشی	يُغَشِي عَلَيْهِ	-
۱۳-۷۳	-	-	غَصَّ (ن) گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا
۸۰-۲۰	-	-	غَضِبَ (س) ناراض ہوا، انتقام پر اتر آیا
۳۰-۲۳	-	-	غَضَّ (ن) نظریا آواز کو نیچا کیا
۲۹-۹	-	-	غَطَسَ (ض) رات نے اندھیرا کیا
۲۲-۵	تجھ سے اندھیری	غَطَانِك	غَطَا (ن) ڈھانپنا چیز چھپایا
۳۱-۱۳	-	-	غَفَرَ (ض) ڈھانپنا معاف کیا، گناہ چھپایا
۳۵-۱۹	-	-	غَفَلَ (ن) غافل ہوا، بھولا، چھوڑا
۱۷۳-۳۷	-	-	غَلَبَ (ض) اس پر غالب آیا
۱۵۹-۳	-	-	غَلَطَ (ن) خلاف رفیق ہوا، موٹا ہوا، گاڑھا
			ہوا سخت ہو، بالی میں دانہ آیا

۱۵۳-۴	-	ڈھانپا غلاف میں رکھا	غَلَفَ (ن)
۲۳-۱۲	غَلَقْتُ الابواب بند کر دے دروازے	تنگ دل ہوا غضبناک ہوا	غَلِقَ (س)
۱۶۱-۳	-	خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی	غَلَّ (ن)
۳۳-۳۴	طوق	اَغْلَالُ	-
۱۹-۱۲	لڑکا	غَلَامٌ	غلم (اسم)
۱۷۱-۴	مت مبالغہ کرو	لَا تَغْلُوا فِي	غَلَا (ن)
	اپنے دین میں	دِينِكُمْ	تیرور پھینکنے میں مقابلہ کیا
۴۵-۴۴	-		غَلَى (ض)
۱۱-۵۱	غفلت میں	فِي غَمْرَةٍ	ہانڈی ابھری ہانڈی کھولی
	بھولے رہے	سَاهُونَ	پانی اوپر آ گیا
۳۰-۸۳	-		غَمَزَ (ض)
۲۶۷-۲	-		اشارہ کیا
۱۵۳-۳	-		غَمَضَ (ن)
	-		اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے
	-		غَمَّ (ن)
	-		ڈھانپا غمناک کیا
۷۱-۱۰	اپنے کام میں	أَمْرُكُمْ	-
	شب	عَلَيْكُمْ غَمَّهُ	-
۲۱۰-۲	بادل	غَمَامٌ	-
۴۱-۸	-		غَمَمَ (ح)
	-		بغیر بدلہ ایک چیز لی
۷۸-۲۱	بکریاں	غَنَمٌ	-
۱۳۰-۳	-		غَنَى (س)
	-		زیادہ دولت مند ہو گیا

۱۷-۳۶	هُمَا يَسْتَفِيحَانِ	وہ دونوں فریاد کرتے	مدد کی	غَاثَ (ن)
	اللہ	ہیں اللہ سے		
۲۳-۷۱	يَفُوتُ	نیوٹ (ایک بت)	-	
۳۹-۹	اذْهَمَا فِي	جب تھے دونوں	گہرائی کو آیا	غَارَ (ن)
	الغار	غار میں		
۳۷-۳۸	-	-	ڈکی لگائی	غَاصَ (ن)
۷-۵	مِنَ الْغَائِطِ	جاتے ضرورت سے	گڑھا کھودا	غَاطَ (ن)
۳۷-۳۷	-	-	ہلاک کر دیا 'اچانک پکڑ لیا'	غَالَ (ن)
			شراب میں مدہوش ہوا	
۳۲-۳۷	-	-	گمراہ ہوا 'نامراد ہوا	غَوَى (ض)
۷۵-۲۷	-	-	غائب ہو گیا 'ڈوب گیا' چھپا اور	غَابَ (ض)
			پردے میں آ گیا	
۱۵-۱۲	غِيَابَةَ الْجُبِّ	گننام کنواں	-	
۳۹-۱۲	-	-	اللہ نے ملک میں بارش برسائی	غَاثَ (ض)
۳-۱۰۰	فَالْمَغِيرَاتِ	صبح کو غارت	غیرت کی	غَارَ (ف)
	صُبْحًا	ڈالنے والے		
۱۲-۱۳	لَا يُغَيِّرُو	نہیں حالت بدلتا	-	
۳۲-۱۱	-	-	پانی زمین میں چلا گیا 'پانی سوکھ	غَاصَ (ض)
			گیا' کم ہوا	
۱۳۳-۴	-	-	غصہ دلایا	غَاظَ (ض)

## ”ف“

۱۳۰-۱۱	تمہارا دل	فُوَادَكَ	در دِل پیدا ہوا	فَادَ (ف)
-	-	-	دل کو ضرب لگی	فَادَ (س)
۱۳-۳	دُنوں جماعتوں میں	فِي فِئَتَيْنِ	کسی کے سر کو تلوار سے پھاڑا	فَأَيَّ (ف)
۸۵-۱۲	قسم ہے اللہ کی تو نہ	تَاللَّهِ تَفْتُنُو	بجھایا	فَتَأَّ (ف)
	چھوڑے گا			
۱۶۰-۴	-	-	کھولا غلبہ حاصل کیا	فَتَحَّ (ف)
۸۹-۷	بہتر فیصلہ کر نیوالا	خَيْرَ الْفَاحِشِينَ	-	-
۷۵-۲۳	-	-	اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا	فَتَوَّ (ن)
۲۰-۲۱	نہیں تھکتے	لَا يَفْتَرُونَ	-	-
۱۹-۵	رسولوں کے	عَلَى فِتْرَةٍ	-	-
	انقطاع کے بعد	مِنْ رُسُلٍ		
۳۰-۲۱	-	-	پھاڑا	فَتَقَّ (ض 'ن)
۴۹-۴	-	-	رسی بیٹی	فَتَلَّ (ض)
۵۲-۶	-	-	فتنہ میں ڈالنا فتنہ میں پڑا	فَتَنَّ (ض)
۵۰-۵	-	-	گمراہ کیا، جلایا، چوری کی زد کیا	فَتَنَّ (ن)
۶۰-۲۱	-	-	جوان ہوا	فَتِيَ (س)
۱۷۵-۴	اللہ تم کو حکم دیتا ہے	اللَّهُ يُفْتِيكُمْ	-	-
۲۷-۲۲	راہوں دور سے	فَجَّ عَمِيقٍ	کمان کی زہ کو بلند کیا	فَجَّ (ن)

۲۰-۷۱	سُبُلًا فِجَا جَا كَشَادَه رَاهِيں	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر	فَجَّ (ف)
		دور دور رکھے	
۶-۷۶	-	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا	فَجَّرَ (ن)
		حق سے پھر گیا	
۷-۸۲	-	جھوٹ بولا اور یا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا	فَجَّرَ (ن)
۱۸-۲	مِنَ الْفَجْرِ صَاح سے	-	
۱۷-۱۸	-	کھولا	فَجَّحَا (ن)
۱۵۱-۶	-	کام برا ہوا	فَجَّحَسَ (س)
۳۵-۳	-	اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی	فَجَّحَرَ (ف)
۱۰-۱۱	-	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	فَجَّحَرَ (س)
۱۰۷-۳۷	-	قید سے چھڑایا	فَجَّذَى (ض)
۲۷-۷۷	-	بیٹھا ہوا	فَجَّطَ (ك)
۶۶-۱۶	گوبر	فَجَّوْثُ	فَجَّوْثُ (اسم)
۹-۷۷	-	فتح کیا، فراخ کیا، کھلا کیا	فَجَّجَ (ض)
۳۰-۲۳	تھامتے رہے اپنی	يَحْفَظُ	-
	ستروں کو	فَجَّوْجَهُمْ	
۸۲-۹	-	خوش ہوا	فَجَّخَ (س)
۸۱-۱۹	-	اکیلا ہوا	فَجَّوَدَ (ن)
	-	اکیلا ہوا	فَجَّوَدَ (س)
۱۰۸-۱۸	جنتی چھاؤں کے باغ	جَنَّتِ الْفَجْدُوسُ	فردس (اسم) -
۵۰-۵۱	-	بھاگا	فَجَّوْ (ض)



-	-	جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلئے	قَوْن (ن)
۳۸-۵۱	-	بچھایا	قَوْش (ض)
۳-۱۰۱	كَانَفْرَاشٍ	مانند پتنگے کھمرے	-
	الْمَبْنُوتِ	ہوئے	-
۸۵-۲۸	-	مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا	قَوَضَ (ض)
۵۶-۳۹	علی	گھاس یا پانی کی طرف پہلے	قَوَطَ (ن)
	مَا قَرَطْتُ	روانہ کر دیا	قَوَطَ (ض)
-	-	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کر دیا	قَوَطَ (ض)
۲۳-۱۳	قَوْعَهَا فِي	چڑھا	قَوَعَ (ف)
	السَّمَاءِ	اور شاخیں ہیں	-
	آسمان میں	-	-
۱۲۲-۷	قَرَعُونَ	تکبر کیا	قَوَعَنَ
۷-۹۴	-	کام کو ختم کیا	قَوَعَ (ض 'ن)
۲۵-۲	أَفْرَغَ عَلَيْنَا صَبْرًا	ڈال ہمارے دلوں پر صبر	-
۵۰-۲	-	جدا کیا، سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا، بالوں میں کنگھی کیا، مانگ نکالی	قَوَقَ (ن 'ض)
۱۳۹-۲۶	-	تکبر کیا	قَوَّهَ (س)
۱۲-۶۰	-	اس پر طوفان جوڑا	قَوَّيَ (ض)
۱۰۳-۱۷	أَنْ يَسْتَفِزُّهُمْ	علیحدہ ہوا	قَوَّزَ (ن)
۱۰۳-۲۱	-	گھبرایا	قَوَّزَعَ (س)
۱۱-۵۸	-	فراغ کی فراغی ہوئی	فَسَّحَ (ف)

۲۵۱-۲	-	فساد کیا، خراب کیا	فَسَدَ (ن، ض)
-	-	فساد کیا، خراب کیا	فَسُدَّ (ک)
۳۷-۲۵	-	وضوح کیا، بیان کیا	فَسَّرَ (ض)
۳۲-۱۰	-	حق کے راستے سے علیحدہ ہوا	فَسَقَ (ن، ض)
-	-	نافرمانی کی گناہ کیا	
-	-	حق کے راستے سے علیحدہ ہوا	فَسُقَ (ک)
-	-	نافرمانی کی گناہ کیا	
۱۵۲-۳	-	کمزور ہوا، است ہوا، ڈر پوک ہوا	فَشِلَّ (س)
۳۳-۲۸	وہ مجھ سے زیادہ	هُوَ أَفْصَحُ	فَصَحَّ (ف)
-	نصح ہے	وَمِنِّي لَسَانًا	
-	-	نصح ہوا، خوش بیان ہوا	فَصَّحَ (ک)
۹۷-۷	-	کانا بیان کیا، فیصلہ کیا	فَصَّلَ (ض)
۲۳۹-۲	-	خارج ہوا، باہر نکلا	فَصَّلَ (ن)
۲۳-۲	اگر دودھ چھڑانے	أَرَادَ فِصَالًا	-
-	کا ارادہ کریں		
۲۵۶-۲	-	توڑ دیا، کاٹ دیا	فَصَّمَ (ض)
۶۸-۱۵	-	رسوا کیا، برائیاں ظاہر کیں	فَصَّخَ (ف)
-	-	تھوڑا سفید ہوا	فَصَّخَ (س)
۱۵۹-۳	-	ٹکڑے ٹکڑے کیا	فَصَّصَ (ن)
۱۳-۳	چاندی	فِضَّةٌ	-
-	-	باقی ہوا، زائد ہوا	فَضَّلَ (ن)

۳-۱۱	ذِي فَضْلٍ فَضْلُهُ	ہر زیادتی والے کو زیادتی	-
۱۳۹-۶	فَضْلَكُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	فَضْلَ (ک) صاحب فضیلت ہوا
۶۳-۲	فَضْلُ اللَّهِ	اللہ کا فضل	-
۲۰-۳	وَقَدْ	اور پہنچ چکا ہے ایک	فَضَا (ن) کشادہ ہوا، خالی ہوا
	أَفْضَا بِفَضْلِكُمْ	تمہارا دوسرے تک	
۹۱-۱۹	-	-	فَطَرَ (ض) پھاڑا، ابتدا کیا
۲۲-۳۶	فَطَرَنِي	مجھے بنایا	-
-	-	-	فَطَرَ (ن، ض) روزہ کھولا
۱۵۹-۳	-	-	فَطَّ (ن) بدخلق ہوا، تند خو ہوا
۱۵۷-۷	-	-	فَعَلَ (ف) کام کیا
۷۱-۱۲	-	-	فَقَدَّ (ض) گم ہوا، معدوم ہوا
۲۵-۷۵	-	-	فَقَرَّ (س) ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا
۲۷۳-۲	-	-	فَقَرَّ (ک) محتاج ہوا، مفلس ہوا
۶۹-۲	-	-	فَقَعَ (ن، ف) گہرا زرد ہوا
-	-	-	فَقَعَ (س) گہرا سرخ ہوا
۷۷-۴	-	-	فَقَّهَ (س) سمجھا، سیکھا
-	-	-	فَقَّهَ (ک) علم میں غالب ہوا
۱۹۱-۳	-	-	فَكَرَّ (ض) سوچا، غور کیا
۱۳-۹۰	-	-	فَكَ (ن) چھڑایا، جدا جدا کیا
۵۵-۳۶	-	-	فَكَهَ (س) خوش طبع ہوا
۵۷-۳۳	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	ہر میوہ	-

فَلَجَ (ن)	زمین جوتا کر کیا	قَدْ أَفْلَحَ المُؤْمِنُونَ	پیشک کامیاب ہو گئے مومن	۱۲۲
فَلَقَ (ض)	پھاڑا		-	۲۶-۲۳
فَلَك (اسم)	-	وَالْفَلَکَ الّٰی	اور کشتیوں میں جو	۲-۱۶۴
	-	فِی فَلَکِ	اپنے چکر میں	۳۶-۴
	-	یَسْبَحُونَ	پھرتے ہیں	
فلن (اسم)	-	لَمْ اتَّخِذْ فَلَآئِنَا	نہ پکڑا ہوتا فلانے کو	۲۵-۲۸
فَنَدَ (س)	یوڑھا ہوا		-	۱۲-۹۴
فَنَّ (ن)	مزین کیا	ذَوَاتَا الْفَنَانِ	جن میں بہت سی شائیں ہیں	۵۵-۴۸
فَنَى (س)	قریب المرگ ہوا فنا ہوا		-	۵۵-۲۶
فَاتَ (ن)	کام کرنے کا وقت گزر گیا ہاتھ سے نکل گیا		-	۳-۱۵۳
	-	مِنْ تَفَاوُتٍ	کچھ فرق	۶۷-۳
فَاجَ (ن)	پھیلا ہرکا	فَوَجَّ سَأَلَهُمْ	ایک گروہ پوچھے گا	۶۷-۸
فَارَ (ن)	اٹلنے لگا جوش مارا		-	۱۱-۴۰
	-	يَايَبِكُمْ مِّنْ	وہ آئیں تم پر اسی	۳-۱۲۵
	-	فَوْرِكُمْ	دم	
فَارَ (ن)	کامیاب ہو گیا نجات پایا ہلاک ہوا		-	۳۲-۷۲
فَوْضَ	سونپا	أَفْوَضَ أَمْرِي	میں سونپتا ہوں اپنا کام	۴۰-۴۴
فَاتَى (ن)	اونچا ہوا بلند ہوا		-	۶۷-۱۹

۵۲-۴۱	دنیا میں	فی الافاق	-	-
۱۴۲-۷	جب ہوش میں آیا	فَلَمَّا أَفَاقَ	-	-
۶۱-۲	زمین سے اگی ہوئی گندم	وَفُؤِمِهَا	روٹی پکائی	فَوَمَّ
۱۶۷-۳	-	-	منہ سے بولا	فَاةَ (ن)
۷۹-۲۱	-	-	سمجھا جانا	فَهَمَّ (س)
۹-۴۹	-	-	لونا واپس آیا	فَاءَ (ض)
۹۲-۹	-	-	کثرت سے ہوا جاری ہوا	فَاضَ (ض)
۸-۴۶	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	بِمَا تَفِيضُونَ	-	-
۱۹۸-۲	جب تم لوٹو	فَإِذَا أَلْفُتُمْ	-	-
۱-۱۰۵	ہاتھی	الْقِيلِ	ضعیف ہوا، کمزور ہوا، ہاتھی کی طرح ہوا	قَالَ (ض)
“ ق ”				
۴۲-۲۸	-	-	بد صورت ہوا، برا ہوا	قَبِيحَ (ك)
-	-	-	خیر سے دور کیا، بھلائی سے دور کیا	قَبِيحَ (ف)
۲۱-۸۰	-	-	دفن کیا	قَبَرَ (ن)
۱۳-۵۷	ہم روشنی لیں	نَفَقَتِيسَ مِنْ	سلگایا، علم یا آگ لی	قَبَسَ (ض)
-	تمہارے نور سے	نورِ كُمْ	-	-
۹۶-۲۰	-	-	مٹھی میں لیا، مار دیا، تنگ کیا، سنا، منحصر کیا	قَبِضَ (ض)

۲۳۵-۲	تنگ کر دینا	يَقْبِضُ	-
۱۹-۶۷	اور پر جھپکتے ہوئے	يَقْبِضُنْ	-
۱۰۵-۹	-	-	قَبِلَ (س) لے لیا، قبول کیا
-	-	-	قَبِلَ (ن) شروع کیا
۷۱-۱۲	انکی طرف منہ کر کے	أَقْبَلُ عَلَيْهِمْ	قَبِلَ (ف) نزدیک ہوا
۱۳۵-۲	وہ قبلہ	قِبْلَةَ الَّتِي	-
۲۷-۷	وہ اور اسکی قوم	هُوَ وَقَبِيلُهُ	-
۶۸-۲۵	-	-	قَتَرَ (ض) تنگ کیا
۳۱-۸۰	پڑھ آتی ہے اس	تَرَاهُمْ قَاتِرَةً	-
	پرسیا ہی		
۲۵۱-۲	-	-	قَتَلَ (ن) قتل کیا، مار ڈالا
۶۱-۲	لکڑی اسکی	قِثَاءِهَا	قِثَاءَ (اسم) -
۵۹-۳۸	-	-	قَحَمَ (ن) مشکل میں پھنسا، دھنسا
۱۱-۹۰	نہ عبور کر سکا	فَلَا أَقْتَحِمَ	قَحَمَ (ف) طے کیا، عبور کیا
	گھائی کو	الْعَقْبَةَ	
۲-۱۰۰	پھر تاپ مار کر آگ	وَالْمُورِنِ	قَدَحَ (ف) نقص نکالا، آگ نکالنے کا ارادہ
	جھاڑنے والوں کی تم	قَدْحًا	کیا
۲۵-۱۲	-	-	قَدَّ (ن) لمبائی میں کاٹا یا پھاڑا
۷۵-۱۶	-	-	قَدَرَ (ض، ن) قادر ہوا
-	-	-	قَدِرَ (س) قادر ہوا
۱۶-۸۹	-	-	قَدَرَ (ض) تدبیر کیا، اندازہ کیا

۹۱-۶	-	قَدَّرَ (ن، ض)	تعظیم کیا
۱۳-۳۳	قُدُورًا سِينَتِ دِکھیں چوہوں پر جمی	-	-
۳۰-۲	-	قَدَسَ (ک)	پاک کیا، بابرکت ہوا
۱۲-۳۶	-	قَدَّمَ (ن)	آگے بڑھ گیا، سابق ہوا
۲۳-۲۵	-	قَدِيمَ (س)	آیا، لوٹا
۳۹-۳۶	-	قَدَّمَ (ک)	پرانا ہوا
۲۵-۲	ہمارے پاؤں	أَقْدَامَنَا	-
۹۰-۶	پس تو چل اگے	فِيهِدَاهُمْ	خوشبودار ہوا
-	طریقہ پر	أَقْتَدِهِ	-
-	-	-	خوشبودار ہوا
۸۷-۲۰	پس ہم نے اس کو	فَقَدَفْنَاهَا	تہمت لگایا
-	پھینک دیا	-	-
۲۶-۳۳	اور ڈال دیا اگے	وَقَدَفَ فِي	-
-	دلوں میں	قُلُوبِهِمْ	-
۱۹۹-۲۶	-	قَرَأَ (ف)	پڑھا
۷۸-۱۷	قرآن پڑھنا فجر کا	قُرْآنَ الْفَجْرِ	-
۲۲۷-۲	تین حیض تک	ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ	-
۱-۲۱	-	قُرْبَ (س)	نزدیک ہوا، قریب ہوا
-	-	قُرْبَ (ک)	نزدیک ہوا، قریب ہوا
۳۵-۵	جب نیازی دونوں	إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	-
-	نے کچھ نیاز	-	-

۱۷۷-۲	رشد دار	ذُو الْقُرْبَىٰ	-
۱۳۰-۳	-	-	قَرَحَ (ف) زخم دیا
۶۵-۲	بندر	قِرْدَةٌ	قرد (اسم) -
۵۰-۳۳	-	-	قَرَّ (ن، ض) ٹھنڈا ہوا
۱۳۳-۷	اور آگروہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ	قرار پکڑا
۸۲-۲	پھر تم نے قبول کیا	ثُمَّ أَقْرَبْتُمْ	-
۱۶-۷۶	شیشہ میں چاندی کے	قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ	-
۱-۱۰۶	قریش مانوس ہوئے	لِيَأْتِلَ قُرَيْشٌ	قَرَشَ (ن، ض) کاٹا، جمع کیا اور طایا
۱۸-۵۷	قرض دیا انہوں نے	أَقْرَضُوا اللَّهَ	قَرَضَ (ض) بدل دیا، ادھر ادھر ہوا
۱۷-۱۸	کتر اجاتی ہے ان	تَقْرِضُهُمْ	-
۷-۶	کاغذ میں	فِي قِرطاسٍ	قِرطس (اسم) -
۱-۱۰۱	کھر کھڑا نیوالی	الْقَارِعَةُ	قَرَعَ (ف) کھٹکھٹایا، مارا
-	-	-	قَرَعَ (ن) غالب آیا
-	-	-	قَرَعَ (س) خالی ہوا، ختم ہوا
۳۳-۱۳	اگلی کر توت پر	بِمَا صَنَعُوا	-
-	صدمہ	قَارِعَةٌ	-
۲۴-۹	-	-	قَرَفَ (ض) کمایا
۱۳-۲۳	ہم نہ تھے اسکو قابو	وَمَا كُنَّا لَهُ	قَرَنَ (ض) ملایا، جوڑا، بانداھا
-	میں لانے والے	مُقْرِنِينَ	-



-	-	قُونَ (س)	بڑے سینک والا
۵۱-۳۷	قَوْنِیْنٌ ساتھی	-	-
۱۳-۱۰	أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ ہلاک کر چکے ہم امتوں کو	-	-
۱۳-۳۶	أَصْحَابُ الْقَرْيَةِ بستی والے	قَرْحَى (ض)	میزبانی کی
۵۱-۷۴	قَسْوَرَةَ شیر	قَسُور (اسم)	-
۸۵-۵	قَيْسِيْنَ عالم	قَيْس (اسم)	-
۱۵-۷۲	-	قَسَطَ (ض)	تجاور کیا، خلاف حق کیا
۹-۴۹	-	قَسَطَ (ن)	انصاف کیا
۳۵-۱۷	قِسْطَاسٌ ترازو	قِسْطِيس (اسم)	-
۳۲-۲۳	-	قَسَمَ (ض)	تقسیم کیا، منتشر کیا، متفرق کیا
-	-	قَسَمَ (ک)	حسین و جمیل ہوا
۵۳-۵	أَقْسَمُوا بِاللَّهِ قسم کھاتے ہیں اللہ کی	-	-
۷۴-۲	-	قَسَا (ن)	سخت ہوا
۲۳-۳۹	تَقَشَّرُ مِنْهُ بال کھڑے ہوتے	إِقْشَعِرٌ	-
۱۹-۳۱	جُلُودٌ ہیں اس سے کھال پر	قَصَدَ (ض)	توجہ کیا، اعتماد کیا، سیدھا ہو کر چلا
-	مَشِيكٌ چال	قَصَرَ (ن)	ستا ہوا، ترک گیا، ترک کیا
۳۸-۳۷	-	قَصَرَ (ض)	گھر سے مجبور کیا، نگاہ نہ اٹھایا
۱۰-۷۴	-	قَصَرَ (ک)	چھوٹا ہوا
۳۵-۲۲	مَحَلٌّ كَعَمَلِ كَارِي كے	قَصْرِ مَشِيْدٌ	-

۲۵-۲۸	-	بیان کیا، بال کاٹے	قَصَّ (ن)
۱۷۸-۲	كُتِبَ عَلَيْكُمْ فَرَضٌ هُوَ اَتَمُّ بِرِ	-	-
	الْقِصَاصِ بَرَابَرِ مَا كُنْتُمْ	-	-
۶۹-۱۷	تَحْتِ جَهَنَّمَ	توڑا، ٹوٹا	قَصَفَ (ض)
-	-	کمزور و نازک ہوا	قَصِفَ (س)
۱۱-۲۱	-	ہلاک کر دیا، مار ڈالا	قَصَمَ (ض)
۲۲-۱۹	-	دور ہوا	قَصَا (ن)
-	-	دور ہوا	قَصَى (س)
۱-۱۷	مَسْجِدِ الْاَقْصَى مَسْجِدِ اَقْصَى	-	-
۲۸-۸۰	وَقَضَبًا تَرَكَارِي	ڈنڈے سے مارا	قَضَبَ (ض)
۷۷-۱۸	-	گرایا	قَضَّ (ن)
۱۱۷-۲	-	اندازہ کیا، فارغ ہوا، مراد کو پہنچا، فیصلہ کیا	قَضَى (ض)
۲۳-۳۳	اور پورا کر چکا ہے، نامہ	-	-
۹۷-۱۹	اَفْرَغَ عَلَيْهِ وَاَلْوَابِ عَلَيْهِ	قطرہ قطرہ گرا، قطار میں لگایا	قَطَرَ (ن)
	تَانِبًا	ذخست پچھاڑا	-
۱۳-۳۳	اس کے کناروں سے	-	-
۱۶-۳۸	عَجَلْنَا لَنَا	-	قَطَّ (اسم)
	ہمارا اعمال نامہ	-	-
-	-	مہنگا ہوا	قَطَّ (ن، ض)
۳۱-۱۲	-	کلڑے کیا، جدا کیا، روک دیا	قَطَعَ (ف)
		بیان کیا، باتیں کیا	-

۱۶۷-۷	وَقَطَعْنَا هُمْ	-	
۱۲۲-۹	وَلَا يَقْطَعُونَ	-	
	وَادِيَا		کونئی میدان
۲۳-۶۹	قُطِفُوا فَهَادِيَةً	پھل توڑا	مبوں جھکے پڑے ہیں
۱۳-۳۵	مِنْ قَطْمِيرٍ	-	گٹھلی کے ایک
			چھلکے سے
۱۳۶-۳۷	شَجَرَةً مِنْ يَنْطِينٍ	-	ایک درخت تیل دار
۹۱-۹			-
۲۶-۱۶	بُنِيَانُهُمْ مِنْ	-	عمارت پر بنیادوں
	الْقَوَاعِدِ		کی
۲۰-۵۲			-
۳۳-۳۷	ام عَلَى قُلُوبِ يَادُلُونَ	واپس آیا اندازہ کیا ذخیرہ کیا	پرانے
	أَقْفَالُهَا		لگے ہیں قفل
۸۷-۳			-
۲۸-۹			-
۱۵۹-۳			-
۳-۵			-
۶۳-۳۹	مَقَالِدِ السَّمَوَاتِ	-	کتھیاں آسمانوں کی
۴۳-۱۱	وَيَسْمَاءِ أَقْلِيمِي	جڑ سے اکھاڑا چھین لیا	اور اے آسمان تو قائم جا
۴۱-۲	فَمَنَا قَلِيلًا	کم ہو گیا	تھوڑا مول
۵۷-۷	أَقْلَتْ سَحَابًا	بلند ہوا بلند کیا	اٹھلاتے ہیں بادل

۴-۹۶	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ علم سکھایا قلم سے	تراشا، سر قلم کیا	قَلَمَ (ض)
۳-۹۳	وَمَا قَلَىٰ اور نہ بیزار ہوا	بھونٹا، پکایا	قَلَىٰ (ض)
۸-۳۶	-	سر اونچا کیا	قَمَحَ (ف)
۳۲-۷۴	كَلَّا وَالْقَمَرِ قسم ہے چاند کی	بہت روشن ہوئی	قَمِرَ (س)
۹۳-۱۲	اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي لے جاؤ میری قمیص	کو دا بھاگا	قَمَصَ (ن، ض)
۱۰-۷۶	عَبُوسًا قَمَطِرًا ادا سی والے سختی سے		قَمَطَر (اسم)
۲۱-۲۲	مَقَامِعٌ مِنْ حَلِيْبٍ مگھریاں ہیں	قہر کیا، ذلیل کیا مارا	قَمَعَ (ف)
	(ہاٹی جھلانے کیلئے لوہے کی استعمال کرتے ہیں)		
۱۳۳-۷	وَالْقَمَلِ اور جوئیں	جوؤں والا ہو گیا	قَمَلَ (س)
۱۱۶-۲	-	تالیخ داری کی، فرمانبرداری کی	قَمَّتَ (ن)
-	-	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی	قَمَّتَ (ک)
۲۸-۴۲	-	نامید ہوا، آس توڑی	قَمَطَ (س)
-	-	نامید ہوا، آس توڑی	قَمَطَ (ن)
-	-	نامید ہوا، آس توڑی	قَمَطَ (ک)
۱۳-۳	وَالْقَنَاطِيرِ اور خزانے	مال دار ہوا	قَنَطَرَ
-	-	تقاعد کی، صبر کیا	قَنَعَ (س)
-	-	سوال کیا، عاجزی دکھایا، مانگا	قَنَعَ (ف)
۴۳-۱۴	مُقْبِعِي رُؤْسِهِمْ او پر اٹھائے اپنے سر	-	-
۹۹-۶	قِنْوَانٌ ذَابِيَةٌ گچھے جھکے ہوئے	جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا	قَنَّ (ن)

۴۸-۵۳	أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا	لازم پکڑا	قَنَىٰ (ن)
-	-	لازم پکڑا	قَنَىٰ (س)
۵۹-۵۳	قَابَ قَوْسَيْنِ فرق دوکان کے برابر	نزدیک ہوا بھاگا زمین کو گول کھودا	قَابَ (ن)
۱۰-۳۱	وَقَلَدَرٍ فِيهَا اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اسکی	روزی دیا کفالت کیا	قَاتَ (ن)
۵۹-۵۳	قَابَ قَوْسَيْنِ فرق دوکانوں کے برابر	کبڑا ہوا	قَوَسَ (س)
۱۰۶-۲۰	قَاعًا صَفْصَفًا صاف میدان	-	قَوَع (اسم)
۳۹-۲۳	كَسْرَابٍ مانند چمکتی ریت کھلے میدان میں	-	-
۳۰-۲	-	کہا	قَالَ (ن)
۱۹-۷۲	-	ساکن ہوا کھڑا ہوا قیام کیا	قَامَ (ن)
۱۵۳-۶	صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا میرا سیدھا راستہ	-	-
۷۹-۱۷	مَقَامًا مَحْمُودًا مقام محمود	-	-
۵۸-۲	يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کا دن	-	-
۷۱-۱۰	يَا قَوْمِي اے میری قوم	-	-
۷۶-۲۸	أُولَى الْقُوَّةِ صاحب قوت	طاقتور ہوا قدرت رکھا	قَوَىٰ (س)
۱۸-۶	-	غالب آیا	قَهَرَ (ف)
۹-۹۳	فَلَا تَقْهَرْ اسکو مت دبا	-	-
۳۶-۳۳	هَمَّزٌ مَرْرٌ كَرِيحٌ ہم نے مقرر کر دیا اس کیلئے ایک شیطان	چیرا پھاڑا	قَضَىٰ (ض)
	شَيْطَانًا		

قَالَ (ض) قیلولہ کیا

۴-۷

## "ک"

۳۳-۷۸	-	وَكَاسًا دِهَاقًا اور پیالے چھلکتے ہوئے	کاس (اسم) -
۹۰-۲۷	-		کَبَّ (ن) منہ کے بل گرا دے مارا
۵-۵۸	-		كَبَّتْ (ض) خوار کیا، ذلیل کیا، رو کیا
۴-۹۰	مخنت میں	فِي كَبْدٍ	كَبَدَ (ن، ض) ارادہ کیا، جگر پر مارا
۲۶۶-۲	-		كَبَّرَ (ن) عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا
-	-		كَبَّرَ (س) عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا
۳۱-۱۲	-		كَبَّرَ (ك) عزت میں بڑا ہوا، مرتبہ میں بڑا ہوا
۲۲-۱۶	-	مُسْتَكْبِرُونَ تکبر کرنے والے	-
۹۴-۲۶	-		كَبَّجَ اوندھا چنچا
۱۲-۶	-		كَتَبَ (ن) لکھا
۱۸۳-۲	تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں	كُتِبَ عَلَيْكُمْ	-
۱۴۰-۲	-		كَتَمَ (ن) چھپایا
۱۴-۷۳	ریت کے ٹیلے چھلکے	كَبَّيْنَا مَهْيَلًا	كَتَبَ (ن) جمع ہوئی، گرایا
۶-۴	-		كَتَّرَ (ن) زیادہ ہوا
۱-۱۰۸	حوض کوثر	الْكُوْثَرِ	-
۶-۸۴	-		كَدَحَ (ف) کوشش کی، محنت کی، کمایا

۲۸۱	واذالنجوم جب ستارے	گدلا ہو گیا	کَدَرَ (ن)
-	انکدرت جھڑ پڑیں	گدلا ہو گیا	کَدَرَ (ک)
-	-	گدلا ہو گیا	کَدِرَ (س)
۳۶-۵۳	أَعْطَى قَلِيلًا لایا تھوڑا سا اور	بخل کیا	کَدَى (ض)
-	وَ اَكْدَى سخت نکلا	-	-
۳۲-۳۹	-	جھوٹ بولا خیانت کیا	كَذَبَ (ض)
۶۴-۶	-	غم زیادہ ہوا دشوار ہوا	كَوَبَ (ن)
۱۶۷-۲	لَنَا كَوْرَةٌ پھر ایک دفع دنیا کی	پھر ملا	كَوْرَ (ن)
-	طرف لوٹنا مل جاتا	-	-
۲۵۵-۳	وَمِيعَ كُرْسِيَّةٍ دست ہے اگلی کرسی کی	کرسی (اسم) -	-
۱۵-۸۹	-	عزت پائی	كَوْمَ (ک)
-	-	بخشش میں زیادہ ہوا	كَوْمَ (ن)
۲۱۶-۲	-	ناپسند کیا	كَوْرَ (س)
-	-	تقیح ہوا بد نما ہوا	كَوْرَ (ک)
۳۱-۴	-	کمایا	كَسَبَ (ض)
۹۲-۱۷	كَسَفًا کھلنے کھلنے	چھپایا	كَسَفَ (ض)
۲۴-۹	-	بند رہا نہ کئی خریدار کوئی نہ ہوا	كَسَدَ (ک)
۱۴۲-۴	-	بوجھل ہوا	كَسِبَ (ج)
۱۳-۲۳	-	کپڑا پہنایا	كَسَا (ن)
۱۱-۸۱	-	پردہ دور کیا	كَسَطَ (ض)

۴۱-۶	-	کَشَفَ (ض) پردہ دور کیا، برہنہ کیا، ظاہر کیا
۱۳۳-۳	-	كَظَمَ (ض) غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا
۷-۵	إِلَى الْكَعْبِينَ مَثْنُونَ تَكَ	كَعَبَ (ض) ابھرے بڑے ہوئے
۹۸-۵	بِالْبَغِ الْكُفْبَةِ كَبَّحْتَنِي وَالِي كَعْبِي كُو	-
۳۳-۷۸	كُوَاعِبَ نُو جُوَانِ عُو رَتِيَسِ	-
	الرَّأِيَا اِيَكِ عَمْرِي سَبِ	-
۴۰-۷۷	-	كَفَّتَ (ض) سمیٹا
۸۹-۵	-	كَفَّرَ (ن) ڈھانکا، کفارہ دیا
۴-۶۰	كَفَرْنَا بِكُمْ هَم مَكْر هُوَ تَمَّ سَ	-
۷-۱۳	وَلَيْنَ كَفَرْتُمْ اُو رَا كَرْتُمْ نَا شَكْرِي	-
	كِرُو كَے	-
۸۳-۴	-	كَفَّ (ن) بند ہوا، کام ترک ہوا، کام ترک کیا
۹۱-۱۶	-	كَفَّلَ (ن) اسے پالا، اس پر خرچ کیا، اسکا
		ضامن ہوا، اسے ضامن دیا
۴-۱۱۲	كُفُّوا اَحَدُ اَسْكَے جُوڑ كا كوئی	كُفُو (اسم) -
۴۴-۴	-	كَفَى (ض) پورا ہو گیا
۴۲-۲۱	-	كَفَّاهُ (ف) حفاظت کی
-	-	كَفَّاهُ (ف) گھاس زیادہ ہوا
-	-	كَفَّاهُ (س) گھاس زیادہ ہوا
۱۸-۱۸	وَكَلْبُهُمْ بِاسِطٍ اُو رَا كَتَانِ كَا پَا رِ رِهَا	كَالِبَ (س) باؤلا ہوا



۱۰۵-۲۳	بدشکلی ہو رہے ہونگے	كَالِيَهُونَ	ترش روہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كَلْعَ (ف)
۲۸۶-۲	-	-	مشقت سے برداشت کیا	كَلِيفَ (س)
۷۶-۱۷	-	-	تھکا	كَلَّ (ض)
۱۲-۴	میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا	يُورِثُ كَوَالِدَةً	-	-
۲۵۳-۲	کلام فرمایا اللہ نے	كَلَّمَ اللّٰهَ	رُحْمَ دیا	كَلَّمَ (ض)
۳۳-۱۸	دونوں باغ	كَلِمَاتِ الْجَنَّةِ	پورا ہوا	كَمَلَّ (ن)
۴-۵	-	-	ڈھانک دیا	كَمَّ (ن)
۴۷-۴۱	پھل اپنے مِنَ الْكُمَامِهَا غلاف سے	مِنْ قَمْرٍ مِنْ قَمْرٍ	پیدا آئی اندھا ہوا	كَمَّهَ (س)
۴۹-۴۰	-	-	نعمت کی ناشکری کیا	كَمَّهَ (ن)
۶-۱۰۰	-	-	جمع کیا؛ دفن کیا؛ ذخیرہ کیا	كَمَّنَّ (ض)
۳۶-۹	-	-	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	كَمَّنَّ (ن)
۱۶-۸۱	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل مشتری مریخ عطارد زحل کی طرف اشارہ ہے)	جَوَارِ الْكُنَّسِ	-	-
۶۹-۲۸	-	-	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	كَنَّ (ن)

کتاب (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا پیئڈل	۷۱-۴۲	-
	نہ ہوا اس پیلے کو کہتے ہیں)		
	أَخَذَ عَشْرَ كَوَاكِبًا	۴-۱۲	گیارہ ستارے
کاذب (ن)	کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں	۷۱-۲	-
کاذب (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	۵-۳۹	-
کائن (ن)	ہو گیا وجود میں آیا	۶۹-۲۱	-
	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	۲۲-۱۰	ہر جگہ سے
	لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ	۴۳-۷۳	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو
کوی (ض)	کادی کے ساتھ اسکے چڑے کو جلا دیا فَتَكْوَى	۳۵-۹	پس داغ دیئے جائیں گے
کھف (اسم)	أَضْعَبَ الْكُهْفِ	۹-۱۸	غار والے
کھل (ف)	کھلا	۱۱۳-۵	پوری عمر میں آیا (۲۰ سے ۵۰ سال کی عمر)
کھن (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	-	-
کھن (ک)	وہ کاہن ہو گیا	۲۹-۵۲	-
کاذب (ض)	مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا	۷۶-۴	-
کال (ض)	پایا، گیہوں ناپا	۸۳-۱۱	اور نہ گھٹاؤ تاپ وَلَا تَنْقُضُوا
	الْمِكْيَالَ		

## ”ن“

۴۳-۳۳	اور اسکے فرشتے	وَمَلَائِكَتُهُ	پیغام پہنچایا	لاک رالاک
۱۳-۵۲	جیسے کہ وہ موتی	كَانَتْهُمْ لَوْلُو	چمکا	لالا
۷۹-۲	-	-	صاحب عقل ہوا	لَبِيبَ (س)
۴-۷۲	-	-	ظہرا	لَبِثَ (س)
۱۹-۷۲	-	-	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	لَبَدَ (ن)
۹-۶	-	-	ملا دیا، مٹھوک کر دیا، خلط ملط کر دیا	لَبَسَ (ض)
۱۱۲-۱۶	-	-	کپڑا پہنا	لَبَسَ (س)
۶۶-۱۶	-	-	دودھ پلایا	لَبَنَ (ض)
۵۱-۹	-	-	پناہ لی	لَجَأَ (ف)
۲۱-۶۷	-	-	جھگڑے میں اپنی ضد پراڑا رہا	لَجَّ (ف)
۴۳-۲۷	خیال کیا کہ ہانی ہے گہرا	حَسِبْتَهُ لُجَّةً	-	-
۱۷۹-۷	کجراہ چلتے ہیں	قَبْرٌ كَهَذَا طَمْرٌ هُوَ مُدَبَّعٌ سَبَّحَ مِنْهُ	قبر کھودا، طمرد ہوا، مدب سے پھر گیا	لَحَدَ (ف)
	اسکے ناموں میں	أَسْمَائِهِ	-	-
۲۲-۱۸	چھنے کی جگہ	مُلْتَحِدًا	-	-
۲۷۳-۲	-	-	لحاف سے ڈھاٹکا	لَحِيفَ (س)
۱۰۱-۱۲	-	-	پایا، چمٹا، آہنچا، آمل	لَحِيقَ (س)
-	-	-	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور	لَحِمَ (ف)
	-	-	کیا اسے گوشت کھلایا	-
-	-	-	اس نے گوشت کی خواہش کی	لَحِمَ (س)

۱۷۳-۲	-	وہ موٹا ہوا گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی	لَحْمَ (ک)
-	-	کلام سمجھا	لَحْنَ (س)
۳۰-۴۷	-	کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی	لَحْنِ (ف)
۹۴-۲۰	-	لَا تَأْخُذْ بِهَا بِحَیْثُ نَهَىٰ مِیْرَی دَاوِیٰ نہ پکڑ میری داڑھی	لحی (اسم)
۲۰۴-۲	-	لڑائی کی اور غالب آیا	كَذَّ (ن)
۳۶-۳۷	-	لذیذ ہوا لذیذ پایا	لَذَّ (ف)
۱۱-۳۷	-	سخت ہو کر چٹھی	لَذَبَ (س)
-	-	سخت ہوا اور ثابت رہا	لَذَبَ (ن)
۲۶-۴۸	-	ثابت اور دائم رہا	لَدِيمَ (س)
۲۸-۱۱	-	اَلَّذِیْ مُكْمُوْہَا کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں	-
۲۴-۲۸	-	وہ قادر کلام اور فصیح ہوا	لَسِيْنَ (س)
۱۹-۲۳	-	اس سے زیادہ زبان آور ہوا	لَسِيْنَ (ن)
۵۰-۱۹	-	لِسَانَ صِدْقٍ سچا بول	-
۱۰۳-۲	-	اَلطَّيْفِ نہایت باریک بین	لَطْفَ (ک)
۱۵-۷۰	-	وہ بھڑکتی ہوئی	لَطْفِي (اسم)
-	-	آگ ہے	-
۵۸-۵	-	کھیلنا منہ سے لعاب بہنے لگی	لَعِبَ (س)
۱۱۷-۴	-	خوار کیا، گالی دی، بھلائی سے دور	لَعَنَ (ف)
-	-	کیا ہانک دیا	-

۳۵-۳۵	-	لَقَبَ (ف'ن) تھکا
۲۶-۴۱	-	لَقِيَ (ن) بک بک کیا
۷۸-۱۰	-	لَقَّتْ (ن) پھیرا
۱۰۵-۲۳	-	لَفَّحَ (ف) بادِ موسمِ یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا
۱۸-۵۰	-	لَفَطَ (ض) منہ سے بولا
-	-	لَفِطَ (س) منہ سے بولا
۲۹-۷۵	-	لَفَّ (ن) لپیٹا
۶۹-۳۷	لَقُوا آبائَهُمْ پاپا انہوں نے اپنے باپوں کو	لَفَّأَ (ن) پورا نہ دیا، لکڑی چھیلا ہڈی سے گوشت اتارا، ہوانے بادلوں کو پراگندا کیا، روکیا، ہٹایا
۱۱-۳۹	وَلَا تَنَابَزُوا اور چٹولنے کیلئے برے نام نہ ڈالو	لقب (اسم) -
۲۲-۱۵	-	لَفَّحَ (ف) نر کھجور کا شگوفہ لیکر مادہ کھجور پر ڈالا پیوند لگایا، قلم لگایا
۱۰-۱۲	-	لَقَطَ (ن'ض) بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی
۶۹-۲۰	-	لَقِفَ (س) نکل گیا، جلدی کھا گیا
۱۳۲-۳۷	-	لَقِمَ (س) جلدی کھا گیا
-	-	لَقَمَ (ن) راستہ بند کیا
۱۲-۳۱	لَقْمَانُ لَقْمَانُ	-
۱۳-۲	-	لَقِيَ (س) ملاقات کی، ملا، دیکھا

۴۴-۸	جب تم نے مقابلہ کیا	إِذَا لَقِيتُمْ	-
۱۵-۴۰	ملاقات کے دن سے	يَوْمَ التَّلَاقِ	-
۱۲-۲	اور لیکن نہیں سمجھتے	وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ	لَكِنَّ (س) لگتے ولا ہوا
۷۷-۱۶	-	-	لَمَحَ (ف) چمکا روشنی دی
۱۱-۵۰	-	-	لَمَزَ (ض) زیادہ عیب کی جستجو کیا منہ پر بات کہا
۷-۶	-	-	لَمَسَ (ض) چھوا
۱۹-۷۹	-	-	لَمَّ (ن) جمع کیا شامل کیا
۱۸-۳۳	چلے آؤ ہماری طرف	هَلُمَّ إِلَيْنَا	-
۳۲-۵۳	مگر کچھ آلودگی	إِلَّا اللَّمَمَ	-
۲۹-۷۴	جلادینے والی	لَوَاحَةٌ	لَا حَ (ن) چمکا اور ظاہر ہوا
	ہے آدمیوں کو	لِلْبَشَرِ	-
۱۳۹-۷	ڈالیں وہ تختیاں	وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ	-
۶۳-۲۳	-	-	لَاذَ (ن) اوٹ میں ہوا چھپا، قلع بنایا اور اس میں پناہ لی
۱۳۹-۳۷	اور بیشک لوط ہے	وَأَنَّ لُوطًا لَمِينٌ	لَا طَ (ن) مٹی سے لپٹا چمکایا دھکا را تیر یا نظر لگایا
	رسولوں میں سے	الرُّسُلِ	-
۲-۷۵	-	-	لَامَ (ن) ملامت کی
۶۹-۲	کیسا ہے اس کا رنگ	مَا لَوْنُهَا	لون (اسم) -
۷۸-۳	-	-	لَوِي (ض) رسی شی
۱۹-۵۳	آلات و العزى لات وعزى	الآتِ وَالْعَزَى	-

۱۰۱۱۱	-	بغیر دھوئیں کے آگ نے خالی	لَهَبٌ (س)
		شعلہ نکال آیا سا ہوا	
۱۷۶-۷	-	زبان باہر نکالی اور ہانپنا	لَهَيْتُ (س)
۸-۹۱	-	پہنچا	لَهَمٌ (س)
۳۲-۶	-	کھپلا	لَهَى (ن)
۳۷-۲۳	-	غافل ہوا	لَهَا (ن)
۷۶-۶	-	جَنِّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ پر وہ ڈالا اس پر رات نے	لِيلٌ (اسم)
۳۳-۲۰	-	نرم ہوا	لَانَ (ض)

”م“

۲۵۹-۲	-	گن کر سو (۱۰۰) کیا	مَأَى (ن)
۶۹-۹	فَاسْتَمْتَعُوا	لے گیا لبا ہوا	مَتَعَ (ف)
	بِخَلْفِهِمْ	اپنے حصے سے	
۷-۱۲	عِنْدَ مَتَاعِنَا	اپنے اسباب	
	کے پاس		
۳۵-۷۸	-	سخت ہوا	مَتَنٌ (ک)
۲۶۳-۲	-	مثل ہوا بزرگ ہوا	مَثَلٌ (ن)
۱۳-۳۳	مِنْ مَّحَارِبٍ قَلْعَةٍ	اور تصویریں	
	وَمَا تَمِيلُ		
۱-۵۰	-	بزرگ ہوا صاحبِ مجد ہوا	مَجْدٌ (ن)

۱۷-۲۲	آگ پوجنے والا	مَجُوسٌ	مجس (اسم) -
۱۳۱-۳	-	-	مَخَصَّصٌ (ف) صاف کیا
۲۷۱-۲	-	-	مَخَقَّقٌ (ف) باطل کیا بے برکت کیا ہلاک کر دیا
۱۳-۱۳	اور اسکی پکڑ سخت	وَهُوَ شَدِيدٌ	مَعَلٌ (ف) چغلی کھایا بہتان لگایا
-	ہے	الْمَعَالِ	مَعَلٌ (س) چغلی کھایا بہتان لگایا
-	-	-	مَعَلٌ (ک) چغلی کھایا بہتان لگایا
۳-۳۹	-	-	مَخَنٌ (ف) جانچ کیا، امتحان لیا، تجربہ کیا
۴۱-۱۳	-	-	مَخَانٌ (ن) مٹایا
۱۲-۳۵	-	-	مَخْرَجٌ (ن) (ف) (کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی
-	-	-	مَخِضَّتٌ (س) عورت نے بچہ جٹا
۲۲-۱۹	فَاجَأَ الْمَخَاضُ لے آیا اس کو دروزہ	فَاجَأَ الْمَخَاضُ	مَخَصَّصٌ (ن) پلوایا
۳-۱۳	-	-	مَدَّةٌ (ن) پھیلایا
۶۷-۱۵	اور آئے شہر کے	وَجَاءَ أَهْلُ	مَدَنٌ (ن) اقامت کیا، شہر میں آیا، شہر بنایا
-	لوگ	الْمَدِينَةِ	آباد کیا
-	-	-	مَرَّةٌ (ف) کھایا
۱۲-۴	اگر کوئی عورت	وَإِنْ امْرَأَةٌ	مَرِيٌّ (س) زنانہ طرز کا ہوا
۳۳-۸۰	بھاگے مرد	يَفِرُّ الْمَرْءُ	مَرُوٌّ (ک) مرؤت والا ہوا، کھانا خوشگوار ہوا
۴-۴	پس کھاؤ اور اسکو	فَكُلُوهُ هَنِيئًا	مَرِيٌّ (س) کھانا خوشگوار ہوا
-	رجتا بتا	مَرِيئًا	



مَرِج (س)	بگڑا خراب ہوا بے قرار ہوا	فِي أَمْرِ	پڑھے ہیں الجھی ۵۰-۵۰
مَرِج (ک)	بگڑا خراب ہوا بے قرار ہوا	مَرِجِج	ہوئی بات میں
مَرِج (ف)	جانور کو مرچ میں چرنے کیلئے	مَرِج	۱۹-۵۵ طے ہوئے
مَرِج (ف)	روانہ کیا	الْبَحْرَيْنِ	چلائے دو دریا
مَرِج (ف)	بالی نکالی	وَالْمَرْجَانِ	۵۸-۵۵ اور مونگا
مَرِج (ف)	بالی نکالی	وَلَا تَمْسِ فِي	۲۷-۱۷ اور نہ چل زمین
مَرِج (ن)	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	الْأَرْضِ مَرْحًا	پر اترا تا ہوا
مَرِج (ن)	گزرا		۳-۳۷ -
مَرِج (ن)	کڑوا ہوا		۸۸-۲۷ -
مَرِج (ن)		أَوْ مَرْتِنِ	۳۶-۵۳ -
مَرِج (س)	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار	فَوَازَهُمُ اللَّهُ	۱۰-۲ پھر بڑھادی اللہ
مَرِج (س)	ہوا	مَرَضًا	نے انگی بیماری
مَرِج (اسم)		وَالْمَرَوَّةَ	۱۵۸-۲ اور سخت پتھر
مَرِج (ض)	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار	تَمَارِي	۵۵-۵۳ تم شک کرو گے
مَرِج (اسم)			بار ہاتھ لگایا
مَرِج (اسم)		وَمَرْيَمَ بِنْتِ	۱۲-۶۶ اور مریم عمران
مَرِج (ن)	ملا یا مخلوط کیا	عِمْرَانَ	کی بیٹی
مَرِج (ض)	پھاڑا		۵-۷۶ -
مَرِج (ض)			۷-۳۳ -

۶۹-۵۶	-	مشک بھری	مَزْن (ن)
۷-۵	وَأَمْسَحُوا مل لو اپنے سر کو	زمین کی پیمائش کی	مَسَح (ف)
۷۵-۵	مَسِخُ بْنُ مَرْيَمَ		-
۶۷-۳۶	-	بد صورت بنایا	مَسَخَ (ف)
۵-۱۱۱	-	رسی یا ٹاشیا عمدہ بنا	مَسَدَ (ن)
۹۵-۷	-	چھو اُس کی طرف آیا مجامعت کی	مَسَّ (ن)
۵-۵	-	تعلق رکھا، مضبوط پکڑا	مَسَكَ (ض)
۱۷-۳۰	جِئْنَا نَمُسُونَ جب تم شام کرو		مَسُو (اسم)
۲-۷۶	مِنْ نُطْقَةِ أَمْشَاجٍ دورگی بوند سے	اسے ملایا	مَشَّجَ (ف)
۷-۲۵	-	چلا	مَشَى (ض)
۸۷-۱۰	لِقَوْمٍ كَيْلِهِمْ اپنی قوم کیلئے مصر		مَصْر (اسم)
۱۳-۲۳	لَهُمْ جِجَعٌ لہو ججے سے	زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر	مَضَّجَ (ف)
۶۱-۱۸	-	کیا اور دانتوں سے چبایا	مَضَّجَ (ض)
-	-	چلا گیا درخالی ہوا اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا	مَضَى (ض)
-	-	مشک بھری	مَطَر (ن)
۸۲-۱۱	-	برسا	مَطَرَ (ض)
۳۳-۷۵	-	لہا ہوا دراز ہوا	مَطَى (س)

۱۳۳-۶	-	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	مَعَزَ (ف)
۷-۱۰۷	-	کفرانِ نعمت کیا	مَعَنَ (ف)
۱۵-۴۷	کاٹ نکالے	فَقَطَعَ	معنی (اسم)
	انگی آنتیں	امْعَانَهُمْ	
۱۰-۴۰	کہ تم بیزار ہوئے	مِنْ مَفْتِكُمْ	مَفَّتَ (ن)
	اپنے جی سے	انْفُسِكُمْ	
۷۷-۴۳	-	ظہر اُ رہائش اختیار کی	مَكَّسَ (ن)
۳۰-۸	-	فریب دیا	مَكَزَ (ن)
۲۳-۴۸	بچ شہر مکہ کے	بِطَنٍ مَكَّةَ	مَكُّ (ن)
۲۱-۱۲	جگہ دی یوسف کو	مَكْنًا لِيُوسُفَ	مَكَّنَ (ن)
۳۵-۸	-	انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی	مَكَّا (ن)
۸-۷۲	مُفِلَّتٌ حَرَسًا	بھرا ہوا ہے سخت	مَلَأَ (ف)
	چوکیداروں سے	شَدِيدًا	
۲۳۶-۲	طرف سرداران	إِلَى الْمَلَاءِ	مَلَأَ (ن)
۷-۳۷	اوپر کی مجلس تک	إِلَى الْمَلَاءِ	-
		الاعلیٰ	
۵۳-۲۵	-	تمکین کیا	مَلَحَ (ف)
۳۱-۱۷	ڈر بھوک سے	خَشِيئَةَ اِمْلَاقٍ	مَلَقَ (ن)
۵۳-۲	-	مالک ہوا	مَلَكَ (ض)
۸۸-۷	ہمارے دین پر	فِي مِلَّتِنَا	مَلَّ (ن)

۳۶-۱۹	اور دور ہو جا	وَأَهْجُرْنِي	تیز دوڑا	مَلَا (ن)
	میرے پاس سے	مَلِيًّا		
	ایک مدت تک			
۱۱۴-۲	-	.	باز رکھا زور آور ہوا	مَنَعَ (ف)
۱۶۴-۳			احسان کیا کام کیے پراچھایا برابر دیا	مَنَّ (ن)
۲۰-۵۳	منات (بت کا نام)	مَنَاءُ	-	مَنُو (اسم)
۲۴-۵۳	-	.	اسے پسند کیا	مَنَى (س)
۱۲۴-۴	نہ تمہاری امیدوں	لَيْسَ	-	.
	پر مدار ہے	بِأَمَانِيكُمْ		
۲۴۳-۲		ا	ہوا ساکن ہوئی، مرا آگ بجھایا، کپڑا بوسیدہ ہوا سردی گرمی زائل ہوئی	مَاتَ (ن)
۳۲-۳۱	-	.	سمندر کا پانی اٹھا	مَاجَ (ن)
۹-۵۲	جس دن لرزے	يَوْمَ تَمُورُ	موج لگائی اور بڑھا	مَارَ (ن)
	آسمان	السَّمَاءِ		
۵۴-۲	اور جب کہا موسیٰ نے	وَاذْ قَالَ مُوسَىٰ		موسیٰ (اسم) -
۵۶-۲۳	-	.	صاحب مال ہو	مَالَ (ن)
۶-۸۶	پانی اچھلنے والے سے	مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ	پانی پلایا	مَاءَ (ن)
۴۸-۵۱	-	.	بستر بچھایا	مَعَدَ (ف)
۱۷-۸۶	-	.	کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی	مَهَلَ (ف)
۵۲-۴۲	-	.	حقیر ہوا ضعیف ہوا	مَهَنَ (ف)

۱۶-۱۶	کبھی جھک	حَکَمَ	حرکت کی بے قرار ہوا ٹیڑھا ہوا	مَاذَ (ض)
	پڑے تم کو لیکر			
۶۵-۱۲	-		خوراک لایا	مَاذَ (ض)
۵۹-۳۶	وامتاز والیوم اور تم الگ ہو جاؤ	وَأَمَّا	الگ کیا فضیلت دی	مَاذَ (ض)
	آج کے دن			
۱۲۸-۳	پس نہ پھر جاؤ	فَلَا تَعْمَلُوا	جھکا رغبت کی دوست رکھا	مَاذَ (ض)

## “ن”

۲۶-۶	-		دور ہوا	نَاءَى (ف)
۲۳-۳۱	پس ہم خردیئے انکو	فَنَسَبْنَهُمْ	بلند ہوا اور اٹھا	نَبَاً (ف)
۶۰-۲۷	-		جگہ کھیتی والی ہوئی	نَبَاتٍ (ن)
۱۳۵-۳	-		ڈالا پھینکا دے مارا	نَبَذَ (ض)
۲۲-۱۹	پھر یکسو ہوئی اسکو لیکر	فَأَنْتَبَذَتْ	بہ	-
۱۱-۳۹	-		برانا نام رکھا	نَبَزَ (ض)
۸۲-۳	-		پانی نکالا پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا	نَبَطَ (ض 'ن)
			فقیرا پی نہیں سے کوئی بات نکالا	
۹۰-۱۷	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (ن)
-	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (س)
-	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (ک)
۱۷۲-۷	-		پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا	نَبَعَ (ض)

نثر میں کلام کیا، پراگندہ کیا، پھیلایا	إِذَا لَكُوا كَيْبُ	جب تارے	۲-۸۲
انقرت	انقرت	چھڑ پڑیں	
ہبَاءٌ مَنْفُورًا	خاک اڑتی ہوئی	۲۳-۲۵	
ظاہر ہوا واضح ہوا بدن سے	هَدَيْنَهُ	دکھلایا ہم نے	۱۰-۹۰
پسینہ بہہ پڑا	النَّجْدِينَ	اکھورو گھاٹیاں	
وہ گندا اور پلید ہوا	-	-	۲۸-۹
ظاہر ہوا چڑھا	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ	تسم ہے تارے	۱-۵۳
نجم (ن)	نجم (ن)	کی جب گرے	
خلاصی ہوئی بڑھا دل کا بھید چکے سے بتایا	-	-	۱۱۰-۱۲
واجب کیا	-	-	۲۳-۳۲
تراشا اور صاف کیا	-	-	۸۲-۱۵
قربانی کی، گلا کاٹا، مقابلہ کیا	-	-	۲-۱۰۸
بدقسمت ہوا	-	-	۱۹-۵۳
کچھ دیا، لاغر ہوا	أَوْحَىٰ رَبُّكَ	اور حکم دیا تیرے رب	۶۸-۱۶
نحل (ف)	إِلَى النَّخْلِ	نے شہد کی کھی کو	
-	صَلَّتْ لَهُنَّ بَخْلَةٌ	مہرائی خوشی سے	۳-۳
پرانہ ہوا بوسیدہ ہوا	-	-	۱۱-۸۹
صاف کیا، خالص کیا	فَأَكْبَهُتْ	میوے اور کھجوریں	۶۸-۵۵
چھانا اور چھان کر الگ کیا	-	-	
سخت نفرت کی اور بھاگا	فَلَا تَجْعَلُوا	پس نہ بناؤ اللہ	۲۲-۲
نَدَّ (ض)	إِلَهُ الدَّادَا	کے شریک	

۳۱-۵	-	شرمندہ ہوا	نَدِمَ (س)
۲۹-۳۹	-	مجلس میں حاضر ہوا، جمع ہوا	نَدَا (ن)
		الگ ہوا جدا ہوا	
۳۵-۳	-	منت مانی	نَدَّرَ (ن، ض)
۴-۱۸	-	وَيُنذِرَ الَّذِينَ اور ڈرائے ان	
		لوگوں کو	
۴۲-۷	-	اکھاڑا	نَزَعَ (ف)
۱۰۰-۱۲	-	اختلاف ڈالا ایک دوسرے کے	نَزَعَ (ف)
		برخلاف اکسایا	(ض)
۳۷-۳۷	-	وَلَا هُمْ عَنْهَا اور نہ اس کو پی کر	نَزَفَ (ض)
		بہکیں يُنْزِفُونَ	نکالا
۷-۳	-	نیچے آیا مسافر ہوا قوم کے پاس	نَزَلَ (ض)
		ظہرا، مہمان ہوا	
۱۹۸-۳	-	مہمانی اللہ کی	نُزُلًا مِّنْ
		طرف سے	عِنْدَ اللَّهِ
			نَزَلَ (س)
		زکام اترتا	
۳۷-۹	-	یہ جو ہمینہ ہاڈا تہا ہے	نَسَا (ف)
		چو پایہ کو ڈانٹا ہانکا جو ہڑ سے دور کیا	
۱۰۶-۲	-	بھلا دیں یا ہلا دیں اسکو	أَوْ نَسَّيْنَهَا
۵۴-۲۵	-	پس بنا دیا اسکو	فَجَعَلَهُ نَسَبًا
		جدا اور سرال	وَصَهْرًا
۱۰۶-۲۵	-	زائل کیا باطل کیا، مسخ کیا	نَسَخَ (ف)
		منسوب کیا	

۳۳-۷۱	اور نسر (بت)	وَنَسْرًا	نسر (اسم) -
۱۰۵-۲۰	-	.	نَسْفَ (ض) اکھاڑا
۶۶-۲۲	-	.	نَسَكَ (ن) آدمی عبادت گزار ہوا پر ہیزار گار ہوا
۱۶۳-۶	اور میری قربانی	وَنُسْكِي	-
۸-۳۳	-	.	نَسَل (ن) جنا
۹۶-۲۱	ہر اونچان سے	مِنْ كُلِّ حَدَبٍ	نَسَل (ض) تیز چلا
	پھیلے ہوئے آئیں	يُنْسِلُونَ	
۳۰-۳۳	اے نبی کی بیویوں	يٰۤاَيُّهَا النِّبِيُّ	نسو (اسم) -
۶۷-۸	-	.	نَيْسَى (س) بھول گیا عرق النساء کے درد کی شکایت کی
۶۱-۱۱	-	.	نَشَا (ف) زندہ ہوا بیدار ہوا ظہور ہوا
۱۶-۱۷	-	.	نَشَر (ن) کپڑا پھیلا یا اللہ نے مردہ کو زندہ کیا
۹-۳۵	-	.	نَشِر (س) رات کو چرے موٹی ادھر ادھر پھیل گئے
۱۱-۵۸	-	.	نَشَرَ (ض 'ن) اٹھا اور چلا گیا
-	-	.	نَشِطَ (س) کام میں خوش ہوا
۲-۷۹	قسم ہے بند چھڑا	وَالنَّاشِطَاتِ	نَشِطَ (ض) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی
	دینے والوں کی	نَشِطًا	تیل کی طرح چلا
	کھول کر		
-	-	.	نَشِطَ (ن) رے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا
۳۱-۳۸	-	.	نَصَبَ (ن) مرض نے تھکا دیا
۳۳-۷۰	نشانی پر دوڑے	إِلَىٰ نَصَبٍ	-
	آتے ہیں	يُوفِضُونَ	



۹۰-۵	اور بت	وَالْأَنْصَابُ	-
۲۰۳-۷	-	-	نَصَتْ (ض) اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا
۱۲-۲۸	-	-	نَصَحَ (ف) خیر خواہی کی، وعظ کیا
۱۲۳-۳	-	-	نَصَرَ (ن) مدد کی
۲۲۷-۲۶	بدل لیا انہوں نے	وَأَنْتَصَرُوا	-
۱۱۱-۲	یا عیسائی	أَوْ نَصْرِي	-
۲۳۷-۲	-	-	نَصَفَ (ض) آدھ کو پہنچا
۵۶-۱۱	-	-	نَصِي (ف) ناصیہ سے پکڑا
۵۶-۳	-	-	نَضِجَ (س) گل گیا
۶۶-۵۵	-	-	نَضَحَ (ف) جوش سے فوارہ بن کے نکلا
۱۰-۵۰	-	-	نَضَدَ (ض) ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا
۱۱-۷۶	-	-	نَضَرَ (ن) تازہ ہوا
-	-	-	نَضِرَ (س) تازہ ہوا
۴-۵	-	-	نَطَحَ (ف) سینک مارا
۴-۱۶	-	-	نَطَفَ (ن، ض) تھوڑا تھوڑا گرا
۹۲-۳۷	-	-	نَطَقَ (ض) کلام کیا اور معنی سمجھا
۵۵-۲	-	-	نَطَرَ (ن) غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا
۸-۱۵	مہلت دیئے گئے	مُنْظَرِينَ	-
۲۳-۳۸	اپنی دنیوں میں	إِلَىٰ نَعَاجِهِ	نَعَجَ (س) بھیڑ کا گوشت کھایا

۱۵۴-۳	-	-	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	نَعَسَ (ف)
-	-	-	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	نَعَسَ (ن)
۱۵۱-۲	-	-	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوئے نے کائیں کائیں کی	نَعَقَ (ف، ض)
۱۲-۲۰	-	-	انکو جو تیاں پہنا تیں	نَعَلَ (ف)
-	-	-	جوئی پہنی	نَعَلَ (س)
۳۳-۶۸	-	-	زیادہ ہوا	نَعَمَ (ن، ف)
۵۱-۱۷	-	-	حرکت دیا	نَعَضَ (ض، ن)
۴-۱۱۳	-	-	پھونک مارا	نَفَثَ (ض، ن)
۳۶-۲۱	پہنچ جائے انکو	مَسَّتْهُمْ	دوٹی جھاڑا	نَفَخَ (ف)
	ایک بھانپ	نَفْحَةٌ		
۷۳-۶	-	-	پھونک مارا	نَفَخَ (ن)
۹۶-۱۶	-	-	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	نَفَدَ (س)
۳۳-۵۵	نکل بھاگو	فَانْقَدُوا	پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا	نَفَدَ (ن)
۳۲-۹	-	-	دوڑا، نفرت کیا	نَفَرَ (ض)
۶-۱۷	زیادہ کر دیا ہم نے لنگر	اَكْفَرَ نَفِيرًا		-
۲۲-۷	-	-	بجلی کیا، حسد کیا، نظر لگائی	نَفَسَ (ف)

کَتَبَ عَلِيٌّ لَكَ لِيَا بِنْتِ اَوْ بِر ۵۴-۶  
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ رَحْمَتِ كُو

۵۴-۱۰۱	-	-	روٹی کو دھنا	نَفْسَ (ن)
۱۰۲-۲	-	-	فائدہ دیا	نَفَعَ (ف)
۲۶۷-۲	-	-	خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی	نَفَى (ن)
۱۶۶-۳	جو مناقح تھے	نَافِقُونَ	-	-
۷۹-۱۷	-	-	مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا	نَفَّلَ (ن)
۳۳-۵	-	-	صرف روپے پر کھنے کیلئے بکھیرا	نَفَى (ض)
-	-	-	انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا	-
-	-	-	دور ہوا، گرا	نَفَى (ف)
۳۶-۵۰	-	-	سوراخ کیا، نقیب ہوا	نَقَبَ (ن)
-	-	-	پہاڑی پر چلا اور سیر کی	نَقَبَ (س)
۱۹-۳۹	-	-	خلاصی پایا	نَقَدَ (س)
۱۰۳-۳	پھر نجات دی تمکو	فَانَقَدَ كُمْ	بچایا اور خلاصی دلوایا	نَقَدَ (ن)
۵۲-۴	-	-	فقیر ہو گیا	نَقَرَ (س)
۸-۷۴	کھوکھری چیز میں	فِي النَّاقُورِ	-	-
-	-	-	اسے عیب لگایا	نَقَرَ (ن)
۴-۵۰	-	-	کم ہوا	نَقَصَ (ن)
۲۲-۱۳	-	-	گرایا	نَقَضَ (ن)
۴-۱۰۰	فَاتَّوَنَ بِهٖ نَقَعًا اِثْمَانِهٖ وَ اَلِهٖ	-	-	نَقَعَ (اسم)

اس میں گرد

۵۹-۵	-	.	عیب رکھا بدلہ لیا	نَقَمَ (ن)
۱۵-۶۷	چلو اس کے	فِي مَنَاجِبِهَا	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہو گیا	نَكَبَ (س)
	کندھوں پر		کندھے کی بیماری والا ہوا	
۷۴-۲۳	-	.	ہٹ گیا تجاوز کیا جو کچھ برتن میں تھا	نَكَبَ (ن)
			اسے گرا دیا قابل بھروسہ ہوا مددگار ہوا	
۱۳۵-۷	-	.	توڑا	نَكَتَ (ن)
۲۲۱-۲	-	.	نکاح کیا	نَكَحَ (ف، ض)
۵۷-۷	-	.	تھوڑا دیا	نَكَدَ (ن)
	-	.	عیش کم ہوا	نَكَدَ (ض)
۲-۵۸	-	.	نہ ہونچایا کسی اور سے نافرمانی ہو کسی کو نہ جانا	نَكِرَ (س)
۶-۵۴	-	.	سخت ہوا، مشکل ہوا، دشوار ہوا	نَكِرَ (ك)
۶۸-۳۶	-	.	سر کے بل بھرا تہہ بالا کیا مقدم و موخر کیا	نَكَسَ (ن)
۶۷-۲۳	اٹے بھاگتے تھے تم	تَنَكَّصُونَ	بند ہو گیا	نَكَّصَ (ن)
۱۷۲-۴	-	.	تکبر کیا اور باز رہا	نَكَّفَ (ف)
۸۴-۴	-	.	عذاب قبول کیا	نَكَّلَ (س)
۱۴-۷۳	بیڑیاں	أَنْكَالًا	-	-
۱۵-۸۸	اور غالیے	وَنَمَارِقٍ	-	نمرق (اسم) -
۱۸-۲۷	کہا ایک چوٹی نے	قَالَتْ نَمْلَةٌ	چڑھایا، سخن چینی کی	نَمَلَتْ (ن)
۱۱-۶۸	-	.	چغلی کیا	نَمَّ (ض)
۴۸-۵	-	.	راستہ واضح ہو گیا	نَهَجَ (ف)

۵۴-۵۳	جنت میں اور نہروں میں	فِي جَنَّتِ وَنَهْرٍ	زور سے جاری ہوا	نَهْرٌ (ف)
۷۹-۵	-	.	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	نَهَى (ف)
۷۶-۲۸	-	.	سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا	نَاءٌ (ن)
۳۳-۳۹	رجوع ہو کر اس کی طرف	مُيْتِبًا إِلَيْهِ	قائم مقام کھڑا ہوا	نَابٌ (ن)
۱۷۳-۴	-	.	روشنی کی	نَارٌ (ن)
۱-۱۱۴	رب لوگوں کے	يُورِبِ النَّاسِ	-	نوس (اسم)
۵۲-۳۴	-	.	طلب کیا، تناول کیا	نَاشٌ (ن)
۳-۳۸	-	.	دوڑا بھاگا، الگ ہوا	نَاصٌ (ن)
۷۲-۷	یہ اونٹنی اللہ کی	هَذِهِ نَاقَةٌ لِلَّهِ	-	ناق (اسم)
۲۵۵-۲	-	.	اونٹن کا، مر، سویا	نَامٌ (ن)
۸۷-۲۱	اور مچھلی والا	وَذَوَالنَّوْنِ	-	نون (اسم)
۹۵-۶	-	.	سکھلی ڈالی	نَوَى (ض)
۹۵-۵	-	.	پہنچا	نَالَ (ض)

## “و”

۸-۸۱	-	.	زندہ درگور کیا	وَادٌ (ض)
۵۸-۱۸	-	.	نجات طلب کی	وَأَلٌ (ض)
۸۰-۱۶	-	.	زیادہ اون والا ہوا	وَبْرٌ (س)
۳۳-۳۲	-	.	ہلاک ہوا	وَبَقَى (ض)
۹۵-۵	-	.	مارا یا متواتر مارا	وَبَلَ (ض)

۲۶۳-۲	بُنِجًا سَكُوزًا مِثْلَ	اَصَابَةِ وَاِبْلِ	-
۵-۷۸	مِخْ كَرَامَاتٍ مِثْلِيٍّ	وَالْحَبَالِ اَوْ اَذَا	وَتَدَّ (ض)
۳۵-۳۷	-	-	وَتَوَّ (ض)
۳۳-۳۳	رُسُلَنَا تَتْرًا	اِسْمِ رَسُوْلِ تَوَاتَرَ	-
۳-۸۹	وَاَشْفَعِ	اَوْرَحْتِ اَوْر	-
	وَالْوَتْرِ	طَاقِ كِ قِمْ	-
۳۶-۶۹	-	-	وَتَنَّ (ض)
۲۵۶-۲	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى	حَلْقَةِ مَعْصُومٍ	وَلَقَى (ض)
۸۹-۴	بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	مِثْقَالِ تَمِّ فِي اَوْرَانِ	-
	مِثْقَالِ	مِثْقَالِ	-
۳۰-۲۲	مِنَ الْاَوْثَانِ	بِتَوَّ	وَتَنَّ (ض)
۳۶-۲۲	فَاِذَا وُجِبَتْ	جِبَّ	وَجِبَّ (ض)
	جُنُودِهَا	اِنْ كِ كِرُوْثِ	-
۸۶-۱۸	-	-	وَجَدَّ (ض)
۶-۶۵	مِنْ وُجْدِكُمْ	تَهْمَارِي طَاقَتِ	-
۶۷-۲۰	-	-	وَجَسَّ (ض)
۳۸-۵۱	-	-	وَجَسَّ (ض)
۶-۷۹	-	-	وَجَفَّ (ض)
۶-۵۱	لَمَّا اَزَجَفْتُمْ عَلَيْهِ	نِمْ اِسْمِ دُوْرَانِ اِسْ	-
۲-۸	-	-	وَجَلَّ (س)
۲۷-۵۵	-	-	وَجَهَّ (ض)
۸۸-۲۸	هَالِكِ الْاَوْجُهَةِ	فَاَسْمِ كِرَاكِي ذَاتِ	-
۴-۳۷	-	-	وَحَدَّ (ض)

وَ حَشَّ (ض)	کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے	وَ اِذَا لَوْ حَوْشُ	اور جب وحشی جانور	۵-۸۱
پھینک دیا	حُشِرَتْ	اکٹے کیے جائیں		
وَ حَلَى (ض)	اشارہ کیا آدمی بھیجا چھپ کر			۱۵-۱۲
کلام کیا الہام کیا				
وَ ذُ (ن)	دوست رکھا			۷۳-۴
		أَيُّوْذُ أَحَدٍ كُفْمٌ	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲۶۶-۲
وَ ذَعَّ (ف)	چھوڑا			۳۸-۳۳
وَ ذَقَّ (ض)	قطرہ قطرہ گرا			۳۸-۳۰
وَ دَاى (ض)	خون بہا دیدیا			۹۲-۴
		فِي كُلِّ وَادٍ	ہر میدان میں	۲۲۵-۲۶
		مُسْتَقْبَلٌ	سامنے آیا ان	۲۳-۲۳
		أَوْدٍ يَتَّهِمُ	کے نالوں کے	
وَ ذَرَّ (ض)	کانا چھوڑا			۸۹-۲۱
وَ زَاءَ (ف)	دفع کیا			۹۳-۶
وَ زَتْ (ض)	وارث ہوا			۷۴-۳۹
وَ زَدَّ (ض)	پہنچا			۱۹-۱۲
		حَبْلِ الْوَرِيدِ	دھڑکتی رگ	۱۶-۵۰
		وَزْدَةً كَالذِّهَانِ	گلابی رنگ	۳۷-۵۵
وَ زَقَّ (ض)	پتہ والا ہوا			۱۲۱-۲۰
وَ زَى (ض)	چتھاق نے آگ نکالی			۵۱-۵۶
وَ رَى (ح)	چتھاق نے آگ نکالی			
		مَا وِرَى	وہ چیز جو انکی نظر	۲۰-۷
		عَنْهُمَا	سے پوشیدہ تھی	

۲۵-۱۶	-	.	اٹھایا	وَزَّرَ (ض)
۲۹-۲۰	-	.	وزیر بنا	"
۴-۴۷	وَضَعَ الْحَرْبُ	اور رکھ دے لڑائی	-	
	أَوْزَارِهَا	اپنے ہتھیار	-	
۱۹-۴۱	-	.	بندر کھا روکا ترتیب وار مغلوں میں رکھا	وَزَعَ (ف)
۱۵-۴۶	رَبِّ أَوْزَعْنِي	اے میرے رب	-	
	میری قسمت میں کر			
۳۵-۱۷	-	.	تولا	وَزَنَ (ض)
۲۳۸-۲	-	.	درمیان بیٹھا	وَسَطَ (ض)
۲۵۵-۲	-	.	جگہ کھلی ہوئی وسیع کیا	وَسَّعَ (س)
۲۳۷-۲	-	.	بکثرت دیا مالدار بنایا	وَسَّعَ (ف)
۹۷-۴	-	.	کشادہ اور فراخ ہوا	وَسَّعَ (ک)
۱۸-۸۴	-	.	جمع کیا اٹھایا	وَسَّقَ (ض)
۳۵-۵	وَابْتَغُوا إِلَيْهِ	ڈھونڈو اس تک	تقرب حاصل کیا	وَسَّلَ (ض)
	الْوَسِيلَةَ	وسیلہ		
۱۶-۶۸	-	.	داغ دیا نشانی لگائی	وَسَمَ (ض)
۲۵۵-۲	وَسَنَةٌ	اڈگہ	اڈگہ بنیند سے جاگا	وَسِنَ (س)
۱۹-۷	-	.	بری بات بتائی ایسی چیز کی رغبت	وَسَّوَسَ
			دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	
۷۱-۲	يَا مُوسَى	اے موسیٰ	-	وسی (اسم)
۷۱-۲	لَا شَيْئَةَ فِيهَا	اس میں کوئی	رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت	وَشَى (ض)
	داغ نہیں		بنایا کلام کو جھوٹ سے سجایا	
۹-۳۷	-	.	قائم و دائم رہا	وَصَّتَ (ض)



-	-	وَصَبَّ (س) بیمار ہوا
۱۸-۱۸	ذراعید بالواصید اپنی بائیں چوکت پر	وَصَدَّ (ض) ثابت رہا رہائش کی
۲۰-۹۰	نَارًا مُؤَصَّدَةً انہیں کو آگ	-
-	موند دیا ہے	-
۲۲-۲۱	-	وَصَفَّ (ض) صفت بیان کی
۱۱۶-۱۶	تَصِفُ اپنی زبان سے	-
-	الْأَسْتَهْمُ جھوٹ بولتے ہیں	-
۹۰-۴	-	وَصَلَّ (ض) بلایا جمع کیا جوڑا
۳۵-۲۸	فَلَا يَصِلُونَ وہ نہ پہنچ سکیں گے	-
-	أَلَيْكُمَا تمہاری طرف	-
-	-	وَصَلَّى (ض) عزت کے بعد غور ہوا متصل ہوا ملایا
۸-۲۹	وَوَصَّيْنَا اور ہم نے تاکید	-
-	الْإِنْسَانَ کردی انسان کو	-
۷-۵۵	-	وَضَعَّ (ف) خود کو ذلیل کیا رکھا ڈال دیا
۳۶-۳	وَضَعُفُهَا أُنْفَى میں نے اسکو لڑکی جنی	-
-	-	وَضَعَّ (س) نقصان اٹھایا
-	-	وَضَعَّ (ك) کمینہ اور ذلیل ہوا خسیس ہوا
۱۵-۵۶	-	وَضَعْنَ (ض) تہہ بہ تہہ رکھا ایک کو دوسرے پر
-	-	موڑا دوگانا کیا
۶-۷۳	-	وَطَّأ (س) روندنا
۱۲۱-۹	لِيُؤَاطُوا عِدَّةً تاکہ پوری کرے کئی	-
۳۷-۳۳	أَلْوَطُرُ عرض حاجت	-
۲۵-۹	-	وَطَنَ (ض) ٹھہرا

۷۲-۹	-	وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا ڈانٹا
۱۷-۱۱	مَوَعِدَهُمْ اسکا ٹھکانہ	-	-
۶۸-۲	يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ ڈراتا ہے تم کو فقر سے	-	-
۱۶۳-۷	-	وَعَطَّ (ض)	نصیحت کی یاد دلایا
۱۸-۷۰	-	وَعَلَى (ض)	پکڑا اور جمع کیا
۱۲-۶۹	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ اور یاد رکھیں اس کو کان	-	-
۷۶-۱۲	فَبَدَأَ پس شروع کریں پیٹ	-	-
	بِأَوْحِيَّتِهِمْ نے انکی ہدایاں دیکھنی	-	-
۸۵-۱۹	-	وَقَدَّ (ض)	اپنی بن کے گیا
۶۳-۱۷	-	وَقَرَّ (ض)	اکٹھا کیا
۴۳-۷۰	-	وَقَضَّ (ض)	جلدی سے دوڑا
۳۳-۴	-	وَوَفَّقَ (ح)	موافق ہوا
۲۸۱-۲	-	وَوَفَّى (ض)	پورا کیا
۳-۱۱۳	إِذَا وَقَبَ جبکہ چھا جائے	وَوَقَبَ (ض)	غار میں داخل ہوا
۱۰۲-۴	-	وَوَقَّتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا
۸۰-۳۶	مِنَهُ تُوَقَّدُونَ تم اس سے سلگاتے ہو	وَوَقَّدَ (ض)	جل اٹھا شعلہ مارا روشن ہوا
۳-۵	-	وَوَقَّدَ (ض)	اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مر گیا
۹-۴۸	-	وَوَقَّرَ (ض)	صاحب عقل ہوا صاحب وقار ہوا عزت کے ساتھ بیٹھا
۲۳-۳۳	وَوَقَّرَنَ فِي اور قرار پکڑو	-	-
	بِئُوتِكُنَّ اپنے گھروں میں	-	-
۱۳-۵۱	لِلَّهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی	-	-
۱۷۱-۷	-	وَوَقَعَ (ف)	گرا

۶-۲۷	-	وَقَفَّ (ض)	بے حس و حرکت کھڑا رہا
۴۵-۴۰	-	وَلَقَى (ض)	بچایا
۲۱-۲	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	-	تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ
۳۳-۳۳	-	وَنَحَا (ض، ف)	تکلیف کیا
۹۱-۱۶	-	وَوَكَّدَ (ض)	وعدہ پختہ کیا
۱۵-۲۸	-	وَوَكَّرَ (ض)	مکہ لگایا
۳۸-۳۹	عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ	وَوَكَّلَ (ض)	سپرد کیا
	الْمُتَوَكِّلِينَ		بھروسہ کرنے والے
۶۱-۲۲	-	وَوَلَّجَ (ض)	آیا داخل ہوا
۱۷-۹	وَلِيَّةٌ	-	ولی دوست
۴۷-۳	-	وَوَلَّدَتْ (ض)	جنما دہنے
۸۳-۲	وَبِالْوَالِدَيْنِ	-	اور والدین کے ساتھ
۱۵-۳۴	-	وَوَلَّى (ض)	بہتان باندھنے میں جلدی کی
۱۰۷-۲	-	وَوَلَّى (ض)	نزدیک آیا
۱۷۴-۳۷	فَتَوَلَّى عَنهُ	-	پس منہ پھیرا اس سے
۲۰-۳۷	فَأَوْلَى لَهُمْ	-	سو خرابی ہے انکی
۴۲-۲۰	-	وَوَلَّى (ض)	ست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا
۳۹-۱۳	-	وَوَهَبَ (ض)	بلا معاوضہ عطا کیا
۱۳-۷۸	-	وَوَهَجَ (ض)	آگ جلی یا سورج چمکا
۱۸-۸	-	وَوَهَنَ (ض)	بزدل ہوا، کمزور و ست ہوا
-	-	وَوَهِنَ (س)	بزدل ہوا، کمزور و ست ہوا
۱۶-۶۹	فِيهِ يَوْمَئِذٍ	وَوَهَى (ض)	رہا ڈھیلے ہو گئے یا کپڑے پرانے اور
	يُودَاهُ		کمزور ہو گئے، دیوار گرنے کے قریب ہوئی، وَاٰهِيَةٌ

## ” ۵ “

۳۶-۴۰	اے ہامان	يَا هَامَانَ	-	ہامان (اسم)
۳۶-۲	-	-	.	ہَبَّتَ (ن) اتارا
-	-	-	.	ہَبَّتَ (ض) قیمت کم ہوئی
۲۳-۲۵	-	-	.	ہَبَا (ن) پھیلا اور چڑھا
۷۹-۱۷	-	-	.	ہَجَدَ (ن) رات کو سویا اور جاگا
۶۷-۲۳	-	-	.	ہَجَرَ (ن) چھوڑا چھوڑا کیا کونسا گری زیادہ ہوئی
۸۹-۴	اور جو ہجرت کرے	وَمَنْ يَهَاجِرْ	-	-
۱۷-۵۱	-	-	.	هَجَعَ (ف) رات کو سویا، مطلق سویا
۹۱-۱۹	-	-	.	هَدَّ (ن) گرا اور توڑ دیا
۲۰-۲۷	میں حد حد کو نہیں دیکھتا	لَا أَرَى الْهَدَىٰ	-	-
۴۰-۲۲	-	-	.	هَدَمَ (ض) گرا دیا
۲۳-۲۲	-	-	.	هَدَىٰ (ض) رہنمائی کی رخصت کیا
۱۲-۷۲	-	-	.	هَرَبَ (ن) بھاگا
-	-	-	.	هَرَبَ (س) سخت بوڑھا ہوا
۱۰۲-۲	بابل میں ہاروت	بِبَابِلَ	-	ہروت (اسم)
	اور ہاروت دو	هَارُوتَ وَ		
	فرشتوں پر	مَارُوتَ		
۷۸-۱۱	-	-	.	هَرَعَ (ف) بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا
۳۰-۲۰	ہارون میرا بھائی	هَارُونَ أَخِي	-	ہون (اسم)
۱۳۹-۴	-	-	.	هَزَّ (ح، ض) مخول کیا
۲۲-۱۹	-	-	.	هَزَّ (ن) ہلا حرکت کی

۵-۲۲	اِهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ	تازی ہوئی اور ابھری	-
۳۱-۲۸	تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا	پھینکتے جیسے	-
	جَانٌّ	سانپ کی سسک	
۱۴-۶۵		-	هَزَلٌ (ض)
۲۵۱-۲		-	هَزَمٌ (ض)
۱۸-۲۰		-	هَشٌّ (ن)
-		-	هَشٌّ (ض)
۳۶-۱۸		-	هَشَمٌ (ض)
۱۱۲-۲۰	ظَلَمْنَا	بے انصافی	توڑا
	وَلَا هَضْمًا	کا اور نہ کمی کا	توڑا
۱۳۸-۲۶	ظَلَمْنَاهَا هَضِيمًا	جن کا کا بھلائی ہے	-
۸-۵۳		-	هَطَعَ (ف)
		-	هَطَعَ (س)
۱۹-۷۰		-	هَلَكٌ (ض)
۳۲-۸		-	هَلٌّ (ن)
۱۸۹-۲		-	هَلْمٌ (اسم)
۱۷۳-۲	وَمَا أَهْلٌ	جس پر نام پکارا جائے	-
۱۵-۶	قُلْ هَلْمٌ	تو کہہ لاؤ اپنے	-
	شَهَدَاتِكُمْ	گواہ	-
۵-۲۲		-	هَمَدٌ (ن)
۱۱-۵۳		-	هَمَزٌ (ن)
۱۱-۶۷		-	هَمَزٌ (ض)

دفع کیا، قیمت کی

۵-۴۰	-	ارادہ کیا	هَمَّ (ن)
۲۳-۵۹	الْمُهَيَّبُونَ الْعَزِيزُ	گمبہان اور زبردست	هَمَّن (اسم)
۳-۴	-	کھلایا	هَنَّا (ن)
۱۱۱-۲	-	تو بے کیا اور حق کی طرف مائل ہوا	هَادَّ (ن)
۱۰۹-۹	-	یہودی ہوا	هَادَّ (ن)
۲۰-۱۹	-	گرا پھٹ گیا گرایا	هَارَّ (ن)
۱۸-۲۲	-	آسان ہو گیا	هَانَ (ن)
۵۳-۵۳	-	خوار ہوا	هَانَ (ن)
۲۸-۱۸	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ	اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	هَوَى (ض)
۱۶-۱۸	-	اچھی ہئیت میں ہوا	هَاءَ (ض)
۱۰-۱۸	-	تیار ہوا	هَيَّي (س)
۷۵-۲۸	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	لاؤ اپنی دلیل	هَاتَ (اسم)
۲۱-۳۹	-	بحسنی اخطی یعنی دو مجھے	هَاتَ (اسم)
۱۴-۷۳	-	حرکت کی اور اٹھا	هَاجَّ (ض)
۱۲۵-۲۶	-	اس پر مٹی ڈالی	هَالَ (ض)
		بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا	هَامَّ (ض)

## ”ی“

۸-۱۱	-	نا امید ہوا	يَسَسَ (ح'س)
۵۹-۶	-	خشک ہوا	يَسَسَ (ف'ض)
۸۳-۱۸	-	یتیم ہوا	يَتَّمَ (ض)

-	-	-	یتیم ہوا	يَتِيمَ (س)
-	-	-	یتیم ہوا	يَتِيمَ (ک)
۲۹-۹	-	-	ہاتھ پر مارا ہاتھ پر چوٹ آئی	يَدَايَ (ض)
۳۵-۳۸	ہاتھوں اور	أُولَى الْأَيْدِي	نیکی اور احسان کو پہنچا	يَدَى (ح)
	والے	وَالْأَبْصَارُ		
۲۸-۱۷	-	-	نرم اور مطیع ہوا	يَسْرَ (ض)
۹۳-۵	جوا	وَالْمَيْسِرُ	-	-
۵۸-۵۵	وہ کیسے جیسے لعل	كَأَنَّهُنَّ الْبَاقِرَاتُ	-	يَقْتِ (اسم)
۱۸-۱۸	-	-	جاگا	يَقِظَ (س)
-	-	-	جاگا	يَقِظَ (ک)
۱۵۶-۴	اور نہیں قتل کیا یقیناً	وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا	ثابت ہوا واضح ہوا	يَقِينَ (س)
۱۳۶-۷	-	-	نیم میں ڈالا، دریا میں ڈالا	يَمِّ (ف)
۴۲-۴	پس تصد کروٹنی پاک	لَتَبْتُمُوا صَعِيدًا	-	-
۳۷-۷۰	-	-	دوہنی طرف سے آیا	يَمِينَ (س)
۸۹-۵	جس قسم کو تم نے	عَقَدْتُمْ	مبارک کیا، دوہنی طرف لے گیا	يَمِينَ (ف)
	مضبوط کیا	الْإِيمَانَ		
۳-۴	لوٹریاں جو تمہارا	مَا مَلَكَتْ	-	-
	مال ہیں	أَيْمَانُكُمْ		
۹۹-۶	-	-	کھجور پکا	يَنْعَ (ف)
۳-۱	روز	يَوْمَ	-	يَوْمَ (اسم)